بلوچستان کا مقبول روزنامہ
روزنامہ
DAILY
SABA-Quetta
صباء
کوئٹہ
ایڈیٹر غضنفر علی
ABC
CERTIFIED
PHONE: 0814170013
EMAIL: sabanewsqta@gmail.com
جلد نمبر 22 | منگل یکم ستمبر 2026 | 18 ربیع الاول 1448ھ | قیمت 10 روپے | شمارہ نمبر 168

حکومت نے عوام کو ریلیف دینے اور توانائی کی ضروریات پوری کرنے کیلئے ہر ممکن اقدامات کیے، وفاقی وزراء

حکومت عوام کو فوری ریلیف دینے کیساتھ مستقبل میں بجلی کی قیمتوں پر اضافی بوجھ سے بھی بچانے کی کوشش کررہی ہے، علاقائی اور عالمی توانائی بحران کے باعث گیس اور آر ایل این جی کی سپلائی کو درپیش مشکلات نے بجلی کی پیداوار اور طلب پوری کرنے کے لیے چیلنجز پیدا کیے ہیں

حکومت عوام کو ریلیف دینے، بجلی کی فراہمی بہتر بنانے اور توانائی کی اضافی لاگت کا بوجھ صارفین پر کم سے کم منتقل کرنے کے لیے بھرپور اقدامات کررہی ہے، مقامی گیس کی دستیابی بڑھانے، اضافی آر ایل این جی کے انتظام اور توانائی شعبے کے اداروں کے باہمی تعاون سے موجودہ صورتحال پر قابو پانے کی کوششیں جاری ہیں

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر توانائی سردار اویس احمد خان لغاری اور وفاقی وزیر پٹرولیم علی پرویز ملک نے کہا ہے کہ حکومت عوام کو فوری ریلیف دینے کے ساتھ ساتھ مستقبل میں بجلی کی قیمتوں پر اضافی بوجھ سے بھی بچانے کی کوشش کررہی ہے، حکومت

بقیہ 1 صفحہ نمبر 3 ملاحظہ فرمائیں

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی صوبائی اسمبلی کے اجلاس میں اظہار خیال کررہے ہیں

چاغی کے علاقے میں ریکوڈک پروجیکٹ کے قافلے پر حملہ ناکام، فائرنگ کے تبادلے میں 11 حملہ آور مارے گئے

کوئٹہ (این این آئی) چاغی کے علاقے

بقیہ 3 صفحہ نمبر 3 ملاحظہ فرمائیں

پاکستان سنگاپور کنونشن آن میڈی ایشن کی توثیق کیلئے قانون سازی جلد پارلیمان میں پیش کریگا، وزیر قانون

مؤثر ثالثی کا نظام پاکستان میں کاروباری اور سرمایہ کاری کے ماحول کو مزید قابل اعتماد بنانے میں مدد دے گا، اعظم نذیر تارڑ

اسلام آباد/سنگاپور (این این آئی) وفاقی وزیر برائے قانون وانصاف سینیٹر اعظم نذیر تارڑ نے کہا ہے کہ پاکستان میں سنگاپور کنونشن آن میڈی ایشن برائے

بقیہ 2 صفحہ نمبر 3 ملاحظہ فرمائیں

عوامی مسائل کے حل میں کسی قسم کی غفلت برداشت نہیں کی جائے گی، وزیراعلیٰ بلوچستان

حکومت کی اولین ترجیح عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی، ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل اور گورننس کے نظام کو مزید مؤثر بنانا ہے

حکومت بلوچستان میں تعلیم، صحت، روزگار، امن وامان اور بنیادی ڈھانچے کے شعبوں میں بہتری کے لیے مربوط اقدامات کررہی ہے

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ، رکن صوبائی اسمبلی انجینئر زمرک خان اچکزئی، میر جاگر خان رند، یونیورسٹی بی کے وائس چانسلر ڈاکٹر ممتاز علی بلوچ، علی جان بگٹی، قبائلی رہنماؤں میر شفقت سری، مقبول مری، سابق ڈپٹی کمشنر ڈیرہ بگٹی اظہر شہزاد، ایڈووکیٹ منیر کاکڑ، نجیب کاکڑ، اور ملک غفار خان ناصر نے الگ الگ ملاقاتیں کیں ملاقاتوں میں

بقیہ 6 صفحہ نمبر 3 ملاحظہ فرمائیں

مکہ مشترکہ دفاعی معاہدے کے تحت اسٹریٹجک سیاسی ودفاعی کمیٹی کا پہلا اجلاس

دفاعی تعاون کو مضبوط بنانے اور مختلف شعبوں تک اس تعاون کو توسیع دینے کا فیصلہ

استنبول (آن لائن) مکہ مشترکہ دفاعی معاہدے کے تحت پاکستان، سعودیہ اور ترکیہ نے دفاعی تعاون کو مضبوط بنانے اور مختلف شعبوں تک اس تعاون کو توسیع دینے کا فیصلہ کیا ہے اور طے پایا ہے کہ اس کا نام مکہ دفاعی اتحاد ہوگا، اس کا سیکرٹریٹ ریاض میں

بقیہ 5 صفحہ نمبر 3 ملاحظہ فرمائیں

وزیراعظم کی ایرانی صدر سے ملاقات، تعلقات مزید مضبوط بنانے پر اتفاق

اسلام آباد ایم او یو کے تحت طے مفاہمت کو آگے بڑھانے کی ضرورت پر زور دیا اور کہا کہ خطے میں دیرپا امن کے قیام کے لیے یہ واحد قابل عمل راستہ ہے

دونوں رہنماؤں نے علاقائی روابط کے فروغ اور عوامی سطح پر روابط مزید بڑھانے کے لیے جاری کوششوں کا بھی جائزہ لیا

بشکیک (آن لائن) وزیراعظم شہباز شریف اور ایرانی صدر مسعود پزشکیان کے درمیان شنگھائی تعاون تنظیم (ایس سی او) کے سربراہ اجلاس کے موقع پر ملاقات ہوئی، جس میں پاک ایران باہمی تعلقات اور مختلف شعبوں میں تعاون کی تازہ صورتحال کا جائزہ لیا گیا۔ وزیراعظم شہباز شریف نے اسلام آباد ایم او یو کے تحت طے مفاہمت کو آگے بڑھانے کی ضرورت پر زور دیا اور کہا کہ خطے میں دیرپا امن کے قیام کے لیے یہ واحد قابل عمل راستہ ہے۔ ملاقات میں دونوں رہنماؤں نے دوطرفہ تعلقات کو مزید فروغ دینے اور مضبوط بنانے

بقیہ 4 صفحہ نمبر 3 ملاحظہ فرمائیں

بشکیک، وزیراعظم شہباز شریف ایرانی صدر ڈاکٹر مسعود پزشکیان سے ملاقات کررہے ہیں

سہولت سینٹر کے قیام سے انصاف کی فراہمی کا عمل تیز ہوگا، چیف جسٹس

سہولت سینٹر کے قیام سے عوام کو کئی سہولتیں میسر آئیں گی، سینٹر کا مقصد سائلین اور وکلا کو فوری سہولتیں فراہم کرنا ہے، خواہش ہے یہ سینٹر ہر ضلع اور ہر تحصیل میں قائم کیا جائے، سہولت مرکز ملک کے ہر ضلع میں قائم کریں گے

نیشنل جوڈیشل پالیسی میکنگ کمیٹی کے تحت ملک بھر میں عدالتی سہولیات کی فراہمی اور نظام انصاف کو عام شہری کے لیے مزید قابل رسائی بنانے کے لیے اقدامات کیے جارہے ہیں۔ مستقبل میں سہولت مراکز میں بنیادی ضروریات کا بھی خیال رکھا جائے گا

کوئٹہ (این این آئی) چیف جسٹس آف پاکستان جسٹس یحییٰ خان آفریدی نے کہا ہے کہ سہولت سینٹر کے قیام سے انصاف کی فراہمی کا عمل تیز ہوگا، سہولت سینٹر کے قیام سے عوام کو کئی سہولتیں میسر آئیں گی، سینٹر کا مقصد سائلین اور وکلا کو فوری سہولتیں فراہم کرنا ہے، خواہش ہے یہ سینٹر ہر ضلع اور ہر تحصیل میں قائم کیا جائے، سہولت مرکز ملک کے ہر ضلع میں قائم کریں گے۔ وہ پیر کو بلوچستان ہائیکورٹ کوئٹہ کے احاطے میں نئے تعمیر شدہ عوامی سہولت مرکز کے افتتاح کے موقع پر خطاب کررہے تھے۔ افتتاحی تقریب میں وفاقی آئینی عدالت کے جج جسٹس روزی خان بڑیچ، سپریم کورٹ کے ججز جسٹس جمال خان مندوخیل، جسٹس نعیم اختر افغان اور جسٹس محمد ہاشم خان کاکڑ، بلوچستان ہائیکورٹ کے ججز جسٹس اقبال کاسی، جسٹس گل حسن ترین، جسٹس سردار احمد حلیمی، جسٹس شوکت علی رخشانی، جسٹس محمد عامر نواز رانا، جسٹس عبدالقیوم لہڑی اور

بقیہ 7 صفحہ نمبر 3 ملاحظہ فرمائیں

صرف بیوروکریسی احتساب سے محفوظ اور ناقابل گرفت رہی، خواجہ آصف

کرپشن اور بدانتظامی سمیت مختلف الزامات پر حکمراں اشرافیہ کے خلاف کارروائیاں ہوئیں، وزیر دفاع کا بیان

سابق صدر سکندر مرزا اور غلام اسحاق خان بھی بیوروکریٹس تھے، یہ سب کچھ ایسے وقت میں ہوا جب بظاہر اقتدار سیاست دانوں کے پاس تھا

اسلام آباد (این این آئی) وزیر دفاع خواجہ آصف نے کہا ہے کہ صرف بیوروکریسی احتساب سے محفوظ اور ناقابل گرفت رہی۔ ایک بیان میں خواجہ آصف نے کہا کہ پاکستان میں حکمراں اشرافیہ کے ہر طبقے کو اپنے اقدامات کی قیمت چکانا پڑی، کرپشن اور بدانتظامی سمیت مختلف الزامات پر حکمراں اشرافیہ کے خلاف کارروائیاں ہوئیں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستانیوں کو شاید ہی احساس ہے کہ ملک ہر

بقیہ 17 صفحہ نمبر 3 ملاحظہ فرمائیں

پمز واقعہ انتہائی المناک، ذمہ داروں سے کوئی رعایت نہیں ہوگی، احسن اقبال

وزیراعظم نے تحقیقات کیلئے اعلیٰ سطحی کمیٹی قائم کی، مستقبل میں ایسے واقعات کی روک تھام کیلئے ہسپتالوں کے ایس او پیز بہتر بنائے جائیں گے

نارووال (این این آئی) وفاقی وزیر منصوبہ بندی و ترقی احسن اقبال نے کہا ہے کہ مستقبل میں پمز ہسپتال جیسے واقعات سے بچنے کے لیے ہسپتالوں کے ایس او پیز بہتر بنائے جائیں گے۔ نارووال میں میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ

بقیہ 18 صفحہ نمبر 3 ملاحظہ فرمائیں

صدر زرداری کا سید علی شاہ گیلانی کی پانچویں برسی کے موقع پر انہیں خراج عقیدت

سید علی شاہ گیلانی نے اپنی پوری زندگی جموں وکشمیر کے عوام کی جائز امنگوں کے فروغ کیلئے وقف کردی، صدر مملکت کا پیغام

اسلام آباد (این این آئی) صدر مملکت آصف علی زرداری سید علی شاہ گیلانی کی پانچویں برسی کے موقع پر انہیں خراج عقیدت پیش کرتے کرتے ہوئے کہا ہے کہ سید علی شاہ گیلانی نے اپنی پوری زندگی جموں وکشمیر کے عوام کی جائز امنگوں کے فروغ کیلئے

بقیہ 19 صفحہ نمبر 3 ملاحظہ فرمائیں

پمز سانحہ سینیٹ قائمہ کمیٹی داخلہ میں موضوع بحث، آڈٹ رپورٹ طلب

پمز ہسپتال کی آخری بار برقی نظام اور فائر سیفٹی کے حوالے سے انسپکشن کب ہوئی تھی؟ چیئرمین نے سی ڈی اے کو رپورٹ پیش کرنے کی ہدایت

اسلام آباد (این این آئی) سینیٹ قائمہ کمیٹی برائے داخلہ میں پمز سانحہ موضوع بحث بن گیا، کمیٹی نے پمز ہسپتال کی آڈٹ رپورٹ طلب کرلی۔ پیر کو چیئرمین کمیٹی نے سوال کیا کہ پمز ہسپتال کی آخری بار برقی نظام اور فائر سیفٹی کے حوالے سے انسپکشن کب ہوئی

بقیہ 20 صفحہ نمبر 3 ملاحظہ فرمائیں

چیف جسٹس آف پاکستان جسٹس یحییٰ آفریدی عدالت عالیہ بلوچستان میں شہداء گیلری کا افتتاح کررہے ہیں

بلاول بھٹو زرداری کا دادو ضلع میں دو گروپس میں زمین کے تنازعہ پر خونی تصادم کی مذمت

کسی کو بھی قانون اپنے ہاتھ میں لینے کی اجازت نہیں دی جاسکتی، پولیس سمیت متعلقہ محکمے اور حکام مزید خونریزی کو روکنے اور امن وامان کے قیام کو یقینی بنائیں، بیان

کراچی (این این آئی) پاکستان پیپلز پارٹی کے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری نے دادو ضلع میں دو گروپس میں زمین کے تنازعہ پر خونی تصادم کی مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ کسی کو بھی قانون اپنے ہاتھ میں لینے کی اجازت نہیں دی جاسکتی، پولیس سمیت متعلقہ محکمے اور حکام مزید خونریزی کو روکنے اور امن وامان کے قیام کو یقینی بنائیں۔ اپنے بیان میں بلاول بھٹو

بقیہ 22 صفحہ نمبر 3 ملاحظہ فرمائیں

چیئرمین اسلام آباد ہیلتھ کیئر ریگولیٹری اتھارٹی ڈاکٹر ریاض شہباز جنجوعہ کے استعفے کی کاپی سامنے آگئی

موجودہ حالات میں عہدے کی ذمے داریاں آزادانہ اور موثر انداز میں ادا کرنا ممکن نہیں، استعفے کا متن

اسلام آباد (این این آئی) چیئرمین اسلام آباد ہیلتھ کیئر ریگولیٹری اتھارٹی ڈاکٹر ریاض شہباز جنجوعہ کے استعفے کی کاپی سامنے آگئی۔ استعفے کے متن کے مطابق ڈاکٹر ریاض شہباز جنجوعہ کا استعفیٰ منظوری کی تاریخ سے موثر ہوگا۔ ڈاکٹر ریاض شہباز نے استعفے میں کہا کہ بعض پیش رفت اور حالات کے باعث اتھارٹی کی خودمختاری متاثر ہوئی جبکہ موجودہ حالات

بقیہ 23 صفحہ نمبر 3 ملاحظہ فرمائیں

پاکستان میں سعودی سرمایہ کاری میں توسیع معاشی بحالی پر اعتماد کا ثبوت ہے، خرم شہزاد

گروپ نے توانائی، ہوابازی اور مالیاتی شعبوں میں سرمایہ کاری کے نئے مواقع تلاش کرنے کی تیاری کرلی، مشیر وزیر خزانہ

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر خزانہ کے مشیر خرم شہزاد نے کہا ہے کہ سعودی گروپ کی جانب سے پاکستان میں سرمایہ کاری کے دائرہ کار میں توسیع پاکستان کی معاشی بحالی، ڈھانچہ جاتی اصلاحات اور سرمایہ کاری کی صلاحیتوں پر سعودی نجی شعبے کے بڑھتے ہوئے غیر متزلزل اعتماد کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ پیر کو سماجی رابطے کی ویب سائٹ ایکس پر اپنے

بقیہ 24 صفحہ نمبر 3 ملاحظہ فرمائیں

ہمیں متحد ہوکر عوام کا خدمت کرنا ہوگا، گورنر بلوچستان

آئین پاکستان کی نظر میں تمام شہری برابر ہیں، ہمیں باہمی اتحاد، احترام اور یکجہتی کے ساتھ ملک وقوم کی ترقی کیلئے اپنا کردار ادا کرنا ہوگا، جعفر خان مندوخیل

اقلیت ہوں یا اکثریت، ہم سب ایک ہی ملک کے باشندے ہیں۔ کرسچین بھی ہمارے بھائی ہیں اور پاکستان کی تعمیر وترقی میں اقلیتی برادریوں کا کردار قابل قدر ہے

کوئٹہ (این این آئی) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل سے سابق وفاقی وزیر خلیل جارج کی قیادت میں پاکستان مسلم لیگ ن کے کوئٹہ شہر کے مختلف اقلیتی علاقوں کے علاقائی عہدیداران اور رہنماؤں نے ملاقات کی اور انہیں امریکہ کے کامیاب دورے اور اقوام متحدہ کے ہیڈکوارٹر نیویارک میں یوتھ اینڈ آرٹیفیشل انٹیلیجنس سمٹ میں شرکت اور خطاب پر مبارکباد پیش کی۔ گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے اپنے کامیاب دورہ امریکہ کے بعد وطن واپسی پر استقبال اور مبارکباد دینے پر اقلیتی برادری کے نمائندوں کا

بقیہ 40 صفحہ نمبر 3 ملاحظہ فرمائیں

مستونگ کو خالی کرانے اور کھڈ کوچہ کے باغات ختم کرنے سے دہشتگردی کا خاتمہ نہیں ہوگا، اراکین بلوچستان اسمبلی

جہاں دہشت گرد موجود ہیں وہاں کارروائی کی جائے اور عام لوگوں کو تنگ نہ کیا جائے

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان اسمبلی نے صوبے میں امن وامان یقینی بنانے اور دہشت گردی، انتہا پسندی و بدامنی کے خاتمے کے لیے نیشنل ایکشن پلان پر مؤثر عملدرآمد، صوبے میں تیزاب گردی کے واقعات کی روک تھام اور قانون میں ضروری ترامیم کی قراردادیں منظور کرلیں، جبکہ ایوان میں امن وامان کی مجموعی صورتحال پر حکومت اور اپوزیشن اراکین

بقیہ 8 صفحہ نمبر 3 ملاحظہ فرمائیں

آرمی چیف فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کی استنبول میں اعلیٰ سطحی ملاقاتیں

راولپنڈی (آن لائن) ترکیہ میں موجود آرمی چیف و چیف آف ڈیفنس فورسز فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کی

بقیہ 9 صفحہ نمبر 3 ملاحظہ فرمائیں

راولپنڈی، جی ایچ کیو میں ترک مسلح افواج کا 104واں یوم فتح، پاکستان اور ترکی کے دیرینہ برادرانہ تعلقات کا اعادہ

پاکستان وترکی کے دفاعی واسٹریٹجک تعلقات مزید مضبوط بنانے کا اعادہ، ترک مسلح افواج کی شجاعت وقربانیوں کو خراج تحسین

راولپنڈی (آن لائن) جنرل ہیڈ کوارٹرز (جی ایچ کیو) راولپنڈی میں ترک مسلح افواج کا 104واں یوم فتح پروقار تقریب کے ساتھ منایا گیا۔ پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ (آئی ایس پی آر) کے مطابق تقریب میں پاکستان اور ترکی کے درمیان دیرینہ برادرانہ اور قریبی تعلقات کو اجاگر کیا گیا۔ آئی ایس پی آر کے مطابق پاکستان میں ترکی کے سفیر عرفان نذیر اوغلو تقریب کے مہمان خصوصی تھے، جبکہ تقریب میں پاک فوج کے سینئر فوجی افسران و ترکی کے

بقیہ 16 صفحہ نمبر 3 ملاحظہ فرمائیں

وزیراعظم شہباز شریف تین روزہ دورے پر کرغزستان روانہ ہوگئے

لاہور (یو این اے) وزیراعظم محمد شہباز شریف تین روزہ دورے پر کرغزستان کے دارالحکومت بشکیک روانہ ہوگئے۔ پیر کو وزیراعظم آفس کے میڈیا ونگ سے جاری بیان کے مطابق وزیراعظم محمد شہباز شریف شنگھائی تعاون تنظیم کے سربراہی اجلاس سے خطاب کریں گے اور مختلف علاقائی و عالمی امور پر

بقیہ 15 صفحہ نمبر 3 ملاحظہ فرمائیں

سندھ کی تقسیم یا نئے صوبوں کے قیام کی باتیں ناقابل قبول ہیں، فضل الرحمن

سندھ کے عوام اس معاملے پر متحد ہیں، جے یو آئی عوام کے حقوق اور صوبوں کے آئینی اختیار کے تحفظ کے لیے آواز بلند کرتی رہے گی، سربراہ جمعیت

کسی سیاسی جماعت یا شخصیت کیخلاف ہونے کی بنیاد پر غداری کے الزامات عائد کرنا درست نہیں، جے یو آئی کو اسٹیبلشمنٹ کے ذریعے کوئی سیاسی فائدہ حاصل کرنا قبول نہیں ہمیں انصاف اور آئین کی بالادستی چاہیے

جیکب آباد (اے این این) جمعیت علماء اسلام کے سربراہ مولانا فضل الرحمٰن نے کہا ہے کہ سندھ کی تقسیم یا نئے صوبوں کے قیام کی باتیں ناقابل قبول ہیں، سندھ کے عوام اس معاملے پر متحد ہیں، جے یو آئی عوام کے حقوق اور صوبوں کے آئینی اختیار کے تحفظ کے لیے آواز بلند کرتی رہے گی۔ جے یو آئی سندھ کے پریس سیکریٹری ڈاکٹر اے جی انصاری کی جانب سے جاری پریس ریلیز کے مطابق مولانا فضل الرحمٰن نے مزید کہا کہ ظلم پر مبنی حکمرانی سے انصاف کی توقع نہیں کی جاسکتی، ملک اس وقت سیاسی، معاشی اور امن وامان کے بحران سے دوچار ہے، لہٰذا حکومتی پالیسیوں نے مسائل میں اضافہ کردیا ہے، انہوں نے کہا کہ ہمیں یہ دیکھنا ہوگا کہ دنیا معاشی ترقی میں کہاں پہنچ گئی اور پاکستان آج کس مقام پر کھڑا ہے، مولانا فضل الرحمٰن نے کہا کہ ریاست کا کام عوام کو

بقیہ 30 صفحہ نمبر 3 ملاحظہ فرمائیں

دنیا کو زیادہ جامع عالمی نظام حکمرانی کی ضرورت ہے، مسعود خان

اسلام آباد (این این آئی) امریکہ، چین اور اقوام متحدہ میں پاکستان کے سابق سفیر اور آزاد جموں وکشمیر کے سابق صدر سردار مسعود خان نے کہا ہے کہ دنیا کو حکمرانی کے ایک زیادہ جامع، منصفانہ اور مؤثر نظام کی ضرورت ہے جو ابھرتی ہوئی جغرافیائی سیاسی حقیقتوں کی عکاسی کرے اور گلوبل ساؤتھ کو بامعنی آواز فراہم کرے۔ کشمیر میڈیا سروس کے مطابق کرغزستان کے دارالحکومت بشکیک میں ہونے

بقیہ 21 صفحہ نمبر 3 ملاحظہ فرمائیں

عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی اور بہتر معیار زندگی حکومت کی اولین ترجیح ہے، سردار محمد یوسف

وفاقی وزیر نے حلقہ این اے 14 کیلئے وزیراعظم شہباز شریف کے خصوصی ارب روپے کے ترقیاتی پیکیج کے تحت جاری منصوبوں کا جائزہ لیا

مانسہرہ (این این آئی) وفاقی وزیر مذہبی امور سردار محمد یوسف نے کہا ہے کہ عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی اور معیار زندگی میں بہتری حکومت کی اولین ترجیح ہے، اس مقصد کے لیے علاقے کی پائیدار ترقی اور عوامی فلاح کے عملی اقدامات جاری ہیں۔ سرکٹ ہاؤس

بقیہ 32 صفحہ نمبر 3 ملاحظہ فرمائیں

سماجی شعبہ کی ترقی کیلئے سرکاری اور نجی شعبہ کو مل کر آگے بڑھنا ہوگا، بلال اظہر کیانی

اسلام آباد (این این آئی) وزیر مملکت برائے خزانہ و محصولات بلال اظہر کیانی نے کہا ہے کہ سماجی شعبہ کی

بقیہ 31 صفحہ نمبر 3 ملاحظہ فرمائیں

40 ملین پاکستانیوں کے اکاؤنٹ کرپٹو میں ہیں، بلال بن ثاقب کا قائمہ کمیٹی کو بریفنگ میں انکشاف

ورچوئل ریگولیشن میں بھارت سے آگے ہیں، انڈیا نے ورچوئل اثاثے پر 30 فیصد ٹیکس لگا دیا ہم پاکستان میں ایسا نہیں کرنا چاہتے

اسلام آباد (این این آئی) چیئرمین پاکستان ورچول اثاثہ ریگولیٹری اتھارٹی بلال بن ثاقب کا کہنا ہے 40 ملین پاکستانیوں کے اکاؤنٹ کرپٹو میں ہیں۔ سینیٹ کی قائمہ کمیٹی برائے کابینہ سیکرٹریٹ کے اجلاس کو بریفنگ دیتے ہوئے چیئرمین پاکستان

بقیہ 29 صفحہ نمبر 3 ملاحظہ فرمائیں

صدر مملکت آصف علی زرداری کی ملائیشیا کے یوم آزادی کے موقع پر وہاں کی حکومت اور عوام کو مبارکباد

اسلام آباد (یو این اے) صدر مملکت آصف علی زرداری نے ملائیشیا کے 69ویں یوم آزادی کے موقع پر وہاں کی حکومت اور عوام کو دلی مبارکباد پیش کی ہے۔ پیر کو ایوان صدر کے پریس ونگ سے جاری بیان کے مطابق ملائیشیا کے بادشاہ سلطان ابراہیم کے نام اپنے تہنیتی خط میں صدر مملکت نے کہا کہ پاکستان اور ملائیشیا مشترکہ اقدار، مشترکہ عقیدے، باہمی اعتماد اور تعاون کی بنیاد پر قریبی اور دوستانہ

بقیہ 28 صفحہ نمبر 3 ملاحظہ فرمائیں

طارق فضل چوہدری کا سانحہ پمز کے تمام متاثرہ خاندانوں کیلئے 50، 50 لاکھ روپے مالی امداد کا اعلان

مالی امداد متاثرہ خاندانوں کے دکھ اور نقصان کا مداوا نہیں، جو کچھ حکومت کے بس میں ہے اس کے تحت متاثرہ خاندانوں کو امداد فراہم کی جارہی ہے

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر پارلیمانی امور ڈاکٹر طارق فضل چوہدری نے کہا ہے کہ وزیراعظم کی ہدایت پر سانحہ پمز میں اللہ کو پیارے ہونے والے تمام متاثرین کے خاندانوں کے لئے 50، 50 لاکھ روپے مالی امداد کا اعلان کیا گیا ہے، 13 متاثرہ

بقیہ 33 صفحہ نمبر 3 ملاحظہ فرمائیں

ایران جنگ کے باعث پاکستان سے امریکا برآمدات کے شپنگ چارجز میں 200 فیصد اضافہ، برآمدات خطرے میں پڑ گئی

کراچی سے نیویارک کنٹینر کا فریٹ 2 ہزار سے بڑھ کر 9 ہزار ڈالر تک پہنچ گیا، برآمد کنندگان کو شدید مالی نقصانات کا سامنا ہے، اسماعیل ستار

کراچی (این این آئی) ایران جنگ کے باعث عالمی شپنگ روٹس، جنگی خطرات کی انشورنس اور ایندھن کے اخراجات میں اضافے کے باعث پاکستانی برآمد کنندگان کے لیے امریکا کی مارکیٹوں تک رسائی شدید متاثر ہورہی ہے بعض روٹس پر شپنگ اخراجات میں 200 فیصد سے بھی زیادہ اضافہ ہوگیا ہے۔ سائٹ مینوفیکچررز ایسوسی ایشن

بقیہ 26 صفحہ نمبر 3 ملاحظہ فرمائیں

چین کے نائب وزیراعظم 2 سے 4 ستمبر تک روس کا دورہ کریں گے

بیجنگ (یو این اے) چین کے نائب وزیراعظم اور کمیونسٹ پارٹی آف چائنا کی مرکزی کمیٹی کے سیاسی بیورو کی قائمہ کمیٹی کے رکن ڈنگ شوئے شیانگ 2 سے 4 ستمبر تک روس کا دورہ کریں گے۔ سی جی ٹی این کے مطابق چینی وزارت خارجہ کے ترجمان گوجیا کھون نے پیر کو پریس بریفنگ میں اعلان کیا کہ روسی حکومت کی دعوت پر نائب وزیراعظم ڈنگ شوئے شیانگ 2 سے 4 ستمبر تک روس کا دورہ

بقیہ 25 صفحہ نمبر 3 ملاحظہ فرمائیں

جولائی 2026 کے مثبت معاشی اشاریے: ملکی معیشت میں استحکام اور اعتماد کی واضح بحالی

معاشی اعداد وشمار میں ترسیلات زر، زرمبادلہ ذخائر، کرنٹ اکاؤنٹ اور ٹیکس وصولیوں میں مثبت پیش رفت ریکارڈ

اسلام آباد (این این آئی) جولائی 2026 کے مثبت معاشی اشاریوں کے مطابق پاکستانی معیشت میں استحکام اور اعتماد کی واضح بحالی نمایاں ہو رہی ہے، جولائی 2026 کے معاشی اعداد وشمار میں ترسیلات زر، زرمبادلہ ذخائر، کرنٹ اکاؤنٹ اور ٹیکس وصولیوں میں مثبت پیش رفت ریکارڈ کی گئی، اسی دورانیے میں بیرون ملک پاکستانیوں کی

بقیہ 27 صفحہ نمبر 3 ملاحظہ فرمائیں

ٹرمپ نے وینزویلا کے 65 ارب بیرل تیل ذخائر پر کنٹرول کا دعویٰ کردیا

واشنگٹن (این این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے دعویٰ کیا ہے کہ امریکا نے وینزویلا کے ساتھ دنیا کی تاریخ کا سب سے بڑا تیل معاہدہ کرلیا ہے جس کے تحت امریکی فریق کو وینزویلا کے 65 ارب بیرل سے زائد ثابت شدہ تیل کے ذخائر پر اکثریتی کنٹرول حاصل ہوگا۔ ٹرمپ کے مطابق یہ معاہدہ امریکی ٹیکس دہندگان پر کوئی اضافی بوجھ ڈالے بغیر نجی شعبے کے اشتراک سے طے پایا ہے جبکہ معاہدے

بقیہ 38 صفحہ نمبر 3 ملاحظہ فرمائیں

اسلام آباد، قائمقام صدر سید یوسف رضا گیلانی اٹلی کے سفیر کو پیرا لاتانی سے ملاقات کررہے ہیں

سندھ کی تقسیم کا فیصلہ صرف سندھ اسمبلی کرے گی، صوبہ ہمیشہ ایک رہے گا، مراد علی شاہ

اپوزیشن چاہے تو التوا کی تحریک لاسکتی ہے، تاہم اپوزیشن میں سندھ کی تقسیم سے متعلق قرارداد لانے کی ہمت نہیں، وزیراعلیٰ سندھ

کراچی (این این آئی) وزیراعلیٰ سندھ سید مراد علی شاہ نے کہا ہے کہ سندھ کی تقسیم کا فیصلہ لاہور کے کاروباری افراد، کسی عدالت، جلسے یا ٹی وی کے سیمینار میں نہیں بلکہ صرف سندھ اسمبلی میں ہوگا، سندھ کے منتخب نمائندے ہی صوبے کے مستقبل کا

بقیہ 10 صفحہ نمبر 3 ملاحظہ فرمائیں

اسماجنگ واقعے پر بلوچستان اسمبلی میں ہنگامہ آرائی، خواتین اراکین کا اظہار یکجہتی

تیزاب گردی کی قرارداد پر سیاست نہ کی جائے، فرح عظیم شاہ کے ریمارکس پر ایوان میں شور شرابا

کوئٹہ (یو این اے) بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں اسماجنگ کے واقعہ پر اس وقت صورتحال کشیدہ ہوگئی جب رکن اسمبلی علی مدد جتک نے شکوہ کیا کہ خواتین اراکان اسمبلی نے اسماجنگ کے واقعہ پر ایوان میں بات تک نہیں کی، اپوزیشن لیڈر یونس عزیز زہری

بقیہ 11 صفحہ نمبر 3 ملاحظہ فرمائیں

حکومت کو سرکاری ہسپتال چلانے ہی نہیں چاہئیں، بددعاؤں کے سوا ملتا کیا ہے؟ مصطفیٰ کمال

ہیلتھ کیئر ریگولیٹری اتھارٹی ایک آزاد ادارہ ہے، اس میں حکومت کا کوئی عمل دخل نہیں، وفاقی وزیر صحت

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر صحت مصطفیٰ کمال نے کہا ہے کہ حکومت کو سرکاری ہسپتال نہیں چلانے چاہئیں، بددعاؤں کے سوا ملتا ہی کیا ہے؟ سینیٹ کی قائمہ کمیٹی برائے صحت کا اجلاس پمز ہسپتال میں سینیٹر عامر ولی الدین چشتی کی صدارت

بقیہ 12 صفحہ نمبر 3 ملاحظہ فرمائیں

میر رضا قتل کیس: سندھ ہائیکورٹ میں اہم سماعت، تفتیشی افسر نے قتل کی تصدیق کردی

اگر اہل خانہ کو موجودہ تفتیشی ٹیم پر اعتماد نہیں تو جے آئی ٹی بنانے میں کیا قباحت ہے؟ جوڈیشل انکوائری جاری پولیس تحقیقات پر کس حد تک اثر انداز ہوگی، عدالت

کراچی (این این آئی) سندھ ہائیکورٹ نے میر رضا قتل کیس میں اہل خانہ کی جانب سے مشترکہ تحقیقاتی ٹیم (جے آئی ٹی) تشکیل دینے کی درخواست پر سماعت کے دوران پولیس تفتیش، جوڈیشل کمیشن اور شواہد سے متعلق اہم سوالات اٹھا دیے۔ عدالت نے

بقیہ 13 صفحہ نمبر 3 ملاحظہ فرمائیں

واشک میں سکیورٹی فورسز کا کامیاب انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن، دو دہشتگرد ہلاک

فتنہ الہندوستان کے دہشتگردوں کے مکمل خاتمے تک بلوچستان میں سیکیورٹی فورسز کی کارروائیاں جاری رہیں گی، سیکیورٹی ذرائع

واشک (یو این اے) بلوچستان کے علاقے واشک پلانک میں سیکیورٹی فورسز کا کامیاب انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن جاری ہے جس کے دوران دو دہشت گرد جہنم واصل ہوگئے ہیں۔ سیکیورٹی ذرائع کے مطابق جہنم واصل ہونے والے دہشت گرد مانگلیل پولیس

بقیہ 14 صفحہ نمبر 3 ملاحظہ فرمائیں

اسلام آباد، وفاقی وزیر خزانہ اورنگزیب جینیٹکلی موڈیفائیڈ جی ایم کاٹن کی کمیٹی کے اجلاس کی صدارت کررہے ہیں

سرکاری اور نجی شعبے کی مضبوط شراکت داری سے معیشت پائیدار بنیادوں پر آگے بڑھ سکتی ہے، وزیر خزانہ

ملک استحکام سے نمو کی جانب گامزن ہے، برآمدات پر مبنی نمو کیلئے اقدامات کا سلسلہ جاری ہے، حکومت مالی گنجائش کے مطابق برآمدات پر مبنی نمو کو فروغ دینے کیلئے اپنا کردار ادا کررہی ہے

سرکاری اور نجی شعبے کی مضبوط شراکت داری سے معیشت پائیدار بنیادوں پر آگے بڑھ سکتی ہے، معاشی سرگرمیوں کا عمل سرمایہ کاری اور کاروباری سرگرمیوں کے فروغ سے جڑا ہے

اسلام آباد (یو این اے) وفاقی وزیر خزانہ ومحصولات سینیٹر محمد اورنگزیب نے کہا ہے کہ ملک استحکام سے نمو کی جانب گامزن ہے، برآمدات پر مبنی نمو کیلئے اقدامات کا سلسلہ جاری ہے، حکومت مالی گنجائش کے مطابق برآمدات پر مبنی نمو کو فروغ دینے کیلئے اپنا کردار ادا کررہی ہے۔ پیر کو یہاں ایگزم بینک کے زیر اہتمام منعقدہ تقریب سے مہمان خصوصی کے طور پر خطاب کرتے ہوئے وزیر خزانہ نے کہا کہ معاشی

بقیہ 34 صفحہ نمبر 3 ملاحظہ فرمائیں

ملک بھر کی 10 سے زائد تنظیموں کا نئے صوبوں یا انتظامی یونٹس کے بجائے کرپٹ نظام کے خاتمے اور نظام کی تبدیلی کا مطالبہ

علماء مشائخ فیڈریشن آف پاکستان، [illegible] پاکستان، بچی آبادیاں گرینڈ فیڈریشن آف پاکستان و دیگر تنظیموں کی مشترکہ پریس کانفرنس

اسلام آباد/راولپنڈی/کراچی (اے این این) ملک بھر کی 10 سے زائد تنظیموں نے نئے صوبوں یا انتظامی یونٹس بنانے کے بجائے کرپٹ نظام کا خاتمہ کر کے نظام کی تبدیلی کا مطالبہ کرتے ہوئے مئی پاکستان کراچی کے دیرینہ اور سنگین شہری مسائل کے

بقیہ 35 صفحہ نمبر 3 ملاحظہ فرمائیں

امریکی حملے میں کئی ایرانی جنگجو اور عام شہری شہید اور زخمی ہوئے، پاسداران انقلاب

ایران کا اردن میں تعینات امریکی فوج پر جوابی حملہ، تقریباً تمام میزائل فضا میں ہی ناکارہ بنا دیے گئے، ذرائع

تہران/عمان/واشنگٹن (این این آئی) امریکی فوج نے ایران کے لارک جزیرے پر فضائی حملہ کیا ہے، غیر ملکی خبررساں ادارے کے مطابق امریکی عہدیدار کا کہنا تھا کہ لارک جزیرے پر ایرانی میزائل لانچرز کو نشانہ بنایا گیا۔ امریکی عہدیدار کے مطابق

بقیہ 36 صفحہ نمبر 3 ملاحظہ فرمائیں

کراچی کو تباہ کرنیوالے آج پیپلز پارٹی کو لیکچر دے رہے ہیں، ناز بلوچ کا مصطفیٰ کمال کو جواب

مصطفیٰ کمال، وسیم اختر اور فاروق ستار کے ادوار کا حساب بھی کراچی کے عوام مانگیں گے، بیان

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان پیپلز پارٹی کی رہنما اور رکن قومی اسمبلی ناز بلوچ نے مصطفیٰ کمال کے کراچی تقسیم کرنے کے بیان پر سخت ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ کراچی کو تباہ کرنے والے آج پیپلز پارٹی کو کراچی پر لیکچر دے رہے

بقیہ 37 صفحہ نمبر 3 ملاحظہ فرمائیں

بلوچستان میں ترقیاتی منصوبوں کی رفتار تیز کی جائیگی، سلیم کھوسہ

دیہی علاقوں کو ضلعی ہیڈکوارٹرز سے ملانے والے منصوبے صوبے کی معیشت کے لیے ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتے ہیں، وزیر مواصلات وتعمیرات

بلوچستان کی ترقی کا دارومدار مضبوط مواصلاتی نظام پر ہے، اسی لیے حکومت تمام اضلاع میں سڑکوں کی تعمیر وبحالی کے منصوبوں کو ترجیحی بنیادوں پر مکمل کررہی ہے

کوئٹہ (اے این این) صوبائی وزیر مواصلات و تعمیرات بلوچستان میر سلیم کھوسہ نے کہا ہے کہ صوبے بھر میں سڑکوں، پلوں اور دیگر تعمیراتی منصوبوں پر کام تیز رفتار سے جاری ہے تاکہ عوام کو بہتر سفری سہولیات فراہم کی جاسکیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی ترقی کا دارومدار مضبوط مواصلاتی نظام پر ہے، اسی لیے حکومت تمام اضلاع میں سڑکوں کی تعمیر وبحالی کے منصوبوں کو ترجیحی بنیادوں پر مکمل کررہی ہے۔ میر سلیم کھوسہ نے اپنے بیان میں کہا کہ محکمہ مواصلات وتعمیرات شفافیت اور معیار پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہیں کرے گا۔ تمام ترقیاتی اسکیموں

بقیہ 39 صفحہ نمبر 3 ملاحظہ فرمائیں

اسپیکر بلوچستان اسمبلی عبدالخالق اچکزئی کی زیر صدارت صوبائی وزراء بخت محمد کاکڑ، عاصم کرد گیلو، علی مدد جتک، پارلیمانی سیکرٹریز عبدالمجید بادینی، سنجے کمار پنجوانی ودیگر اراکین اسمبلی اجلاس سے خطاب کررہے ہیں

چمن میں پی این ڈی کے تحت ماں کے دودھ کی اہمیت پر آگاہی سیمینار اور واک کا انعقاد کیا گیا

ماں کا دودھ بچوں کی بہترین نشوونما کی ضمانت اور ماں کو چھاتی کے کینسر سے محفوظ رکھتا ہے، ماہرین صحت

چمن (یو این اے) چمن میں پی این ڈی کی جانب سے ماں کے دودھ کی اہمیت اور افادیت اجاگر کرنے کے لیے ٹیچنگ ہسپتال چمن میں آگاہی سیمینار اور واک کا اہتمام کیا گیا اس نشست میں ڈی ایچ او، ڈاکٹر اویس، ڈی ڈی ایچ او عبدالرشید، ڈاکٹر اختر، ڈاکٹر جمال، ڈاکٹر علاءالدین اور چمن کے نیوٹریشن کے کوآرڈینیٹر سلیمان خان اور محمد ابراہیم نے شرکت کی۔ سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے ڈاکٹر اختر اور ڈاکٹر جمال نے کہا کہ ماں کا دودھ بچوں کی بہترین نشوونما اور صحت مند مستقبل کی ضمانت ہے۔ اور دودھ پلانے والی ماں کے چھاتی کے کینسر جیسے مہلک مرض سے اس سے بڑی حد تک محفوظ رہتی ہے۔ جبکہ دودھ پینے والے بچے بیماریوں سے لڑنے کی صلاحیت اور جسمانی طور پر نشوونما حاصل کرتے ہیں۔

ڈیرہ اللہ یار میں شہری کئی روز سے پانی کی بوند بوند کو ترس رہے ہیں، غلام یاسین کلمار

ڈیرہ اللہ یار میں پینے کے پانی کی فراہمی فوری بحال کی جائے

جعفرآباد (اے این این) ڈیرہ اللہ یار میں پینے کے پانی کی شدید قلت کے خلاف میونسپل کارپوریشن کے کونسلر غلام یاسین کلمار کی قیادت میں احتجاجی ریلی نکالی گئی۔ ریلی کے شرکاء نے مختلف قومی شاہراہوں سے مارچ کرتے ہوئے محکمہ پی ایچ ای کے دفتر کے سامنے پہنچ کر دھرنا لگا کر احتجاجی مظاہرہ کیا اس موقع پر ریلی کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کونسلر غلام یاسین کلمار، کونسلر دادن خان کھوسہ، شہری اتحاد کے صدر حاجی محمد طاہر عمرانی اور خانزادہ بگٹی سمیت دیگر مقررین نے کہا کہ محکمہ پی ایچ ای کے عملے کی مبینہ نااہلی اور غفلت کے باعث ڈیرہ اللہ یار کے عوام پینے کے پانی کی شدید قلت کا سامنا کر رہے ہیں۔ مقررین نے کہا کہ شہری کئی روز سے پانی کی بوند بوند کو ترس رہے ہیں، جبکہ متعلقہ حکام کی جانب سے مسئلے کے مستقل حل کے لیے موثر اقدامات نہیں کیے جا رہے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ ڈیرہ اللہ یار میں پینے کے پانی کی فراہمی فوری بحال کی جائے اور پانی کے بحران کے ذمہ دار افسران و اہلکاروں کے خلاف کارروائی کی جائے۔ احتجاجی مظاہرین نے خبردار کیا کہ اگر پانی کی فراہمی بحال نہ کی گئی تو احتجاج کا دائرہ مزید وسیع کیا جائے گا۔

صوبائی دارالحکومت کوئٹہ کے ترقیاتی منصوبے سست روی کا شکار، شہر مٹی اور افراتفری میں ڈوب گیا

ٹریفک نظام درہم برہم، عوامی شکایات کے باوجود انتظامیہ خاموش، شہریوں کا وزیر اعلیٰ بلوچستان، کمشنر کوئٹہ ڈویژن و دیگر اعلیٰ حکام سے فوری نوٹس لینے کا مطالبہ

کوئٹہ (اے این این) صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں ترقیاتی منصوبوں کی سست رفتاری نے شہریوں کی زندگی اجیرن بنا دی ہے۔ شہر کے بیشتر علاقوں میں کھدائی، ادھورے منصوبے اور ناقص انتظامی کارکردگی کے باعث عوام شدید مشکلات سے دوچار ہیں شہر کی اہم شاہراہیں، گلیاں اور بازار مٹی، گرد و غبار اور کھلے کھڈوں سے اٹے پڑے ہیں جگہ جگہ کھڑی تعمیراتی مشینری اور ادھورے کاموں نے ٹریفک نظام کو مفلوج کر دیا ہے اسکولوں اور اسپتالوں کے قریب بھی تعمیراتی ملبہ اور مٹی کے ڈھیر شہریوں کے لیے وبال جان بن چکے ہیں عوامی حلقوں کا کہنا ہے کہ حکومتی ادارے اور متعلقہ محکمے مکمل طور پر غفلت کا مظاہرہ کر رہے ہیں ترقیاتی منصوبے عوامی سہولت کے بجائے اذیت کا سبب بن گئے ہیں شہریوں نے سوال اٹھایا کہ اگر صوبائی دارالحکومت کی یہ حالت ہے تو دور دراز اضلاع کا کیا حال ہوگا؟ شہریوں نے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی و دیگر فوری نوٹس لینے کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا کہ اگر حکومت نے جلد موثر اقدامات نہ کیے تو کوئٹہ ایک ترقی یافتہ شہر کے بجائے ”کھنڈر“ کا منظر پیش کرے گا۔

جیکب آباد میں بلیدی برادری کے 2 افراد کے قتل میں ملوث قاتلوں کی عدم گرفتاری کیخلاف احتجاجی مظاہرہ اور دھرنا

جیکب آباد (اے این این) جیکب آباد میں بلیدی برادری کے 2 افراد کے قتل میں ملوث قاتلوں کی عدم گرفتاری کے خلاف احتجاجی مظاہرہ اور دھرنا۔ تفصیلات کے مطابق جیکب آباد کی تحصیل گڑھی خیرو کے میرانپور تھانے کی حدود میں چند روز قبل قتل کیے گئے نوجوانوں برکت بلیدی اور امام جان بلیدی کے قاتلوں کی گرفتاری کے لیے مقتولین کے ورثاء نے جیکب آباد پریس کلب کے سامنے احتجاجی مظاہرہ کر کے دھرنا دیا اور پولیس کے خلاف شدید نعرے بازی کی، احتجاج میں شاہ بخش بلیدی، صدورو، حبیب بلیدی، الٰہی بخش بلیدی، مسمات گونجان، مسمات افروز بلیدی سمیت مرد و خواتین نے بڑی تعداد میں شرکت کی، مظاہرین نے ہاتھوں میں بینر اور پلے کارڈز اٹھا رکھے تھے اور پولیس سے مطالبہ کیا کہ دونوں نوجوانوں کے قاتلوں کو فوری گرفتار کر کے قانون کے کٹہرے میں لایا جائے۔

جیکب آباد میں خونی تنازع کا جرگہ، 6 افراد کے قتل کا ایک کروڑ 65 لاکھ روپے جرمانہ عائد

جیکب آباد (اے این این) جیکب آباد میں خونی تنازع کا جرگہ، 6 افراد کے قتل کا ایک کروڑ 65 لاکھ روپے جرمانہ عائد۔ تفصیلات کے مطابق جیکب آباد کے علاقے دودا پور میں مختلف فریقین کے درمیان جاری دیرینہ خونی تنازع کا جرگے کے ذریعے تصفیہ کر دیا گیا جس میں 6 افراد کے قتل اور ایک شخص کے زخمی ہونے کا مجموعی طور پر ایک کروڑ 65 لاکھ روپے جرمانہ عائد کیا گیا، ذرائع کے مطابق دودا پور کے علاقے علی آباد بلیدی میں ریحان بلیدی کی سربراہی میں فریقین کے درمیان جاری خونی تنازع کا جرگہ منعقد کیا گیا، جرگے کے فیصلے کے مطابق جھکرانی اور کورکھانی برادری کے درمیان ہونے والے تنازع میں کورکھانی برادری کے تین افراد کے قتل اور ایک شخص کے زخمی ہونے سمیت دیگر زیادتیوں کا ذمہ دار جھکرانی برادری کو قرار دیتے ہوئے ایک کروڑ 5 لاکھ روپے جرمانہ مقرر کیا گیا۔

نوشکی میں 8 سالہ بچی کے ساتھ مبینہ زیادتی اور تشدد، حالت تشویشناک

احمد وال میں مبینہ واقعہ، اہلخانہ بچی کو لے کر سول ہسپتال کوئٹہ پہنچ گئے

کوئٹہ (یو این اے) نوشکی کے علاقے احمد وال میں 8 سالہ بچی کے ساتھ مبینہ زیادتی اور تشدد کا افسوسناک واقعہ پیش آیا ہے، جس کے بعد بچی کے اہلخانہ اسے کر سول ہسپتال کوئٹہ پہنچ گئے۔ پولیس کے مطابق واقعہ نوشکی کے علاقے احمد وال میں پیش آیا۔ اہلخانہ کی درخواست پر نوشکی پولیس اسٹیشن میں مقدمہ درج کر لیا گیا ہے جبکہ واقعے کی تحقیقات جاری ہیں۔ اہلخانہ کے مطابق سول ہسپتال کوئٹہ میں ڈاکٹرز کی نگرانی میں بچی کا پوسٹ مارٹم کیا جا رہا ہے، جبکہ ہسپتال انتظامیہ اور ڈاکٹرز مکمل تعاون کر رہے ہیں۔ اہلخانہ نے وزیر اعلیٰ بلوچستان اور اعلیٰ حکام سے انصاف کی اپیل کرتے ہوئے مطالبہ کیا ہے کہ بچی پر تشدد اور مبینہ زیادتی میں ملوث افراد کو فوری گرفتار کر کے قانون کے کٹہرے میں لایا جائے۔

3 ستمبر کا دن جیکب آباد کی سیاسی تاریخ میں یادگار ثابت ہوگا، راز خان پٹھان

شہریوں میں پمفلٹس تقسیم کر کے بھرپور شرکت کی دعوت دی جا رہی ہے

جیکب آباد (اے این این) تحریک انصاف لاڑکانہ ڈویژن کے نائب صدر راز خان پٹھان نے کہا ہے کہ 3 ستمبر کو وزیر اعلیٰ خیبر پختونخوا محمد سہیل آفریدی کی جیکب آباد آمد پر شاندار اور یادگار استقبال کیا جائے گا اس سلسلے میں شہر بھر میں عوامی رابطہ مہم تیز کر دی گئی ہے اور گلی محلوں، بازاروں اور چوکوں میں شہریوں سے رابطے کا سلسلہ جاری ہے، انہوں نے کہا کہ 3 ستمبر کا دن جیکب آباد کی سیاسی تاریخ میں یادگار ثابت ہوگا، وزیر اعلیٰ کی آمد پر ریلی نکالی جائے گی جبکہ شہریوں میں پمفلٹس تقسیم کر کے بھرپور شرکت کی دعوت دی جا رہی ہے، راز خان پٹھان نے کہا کہ عوامی رابطہ مہم کا مقصد عمران خان کی گرفتاری کے خلاف آواز بلند کرنا اور ان کی فوری رہائی کے مطالبے کو عوام تک پہنچانا ہے۔

حب: ممبر الیکشن کمیشن بلوچستان شاہ محمد جتوئی ایڈووکیٹ الیکشن کمیشن کمپلیکس کا افتتاح کر رہے ہیں کمشنر لسبیلہ ڈویژن سائرہ عطا بھی موجود ہیں

نوشکی میں کمسن بچی بی بی صبیحہ کے مبینہ زیادتی و قتل کیس کے نامزد ملزمان کی گرفتاری قابل تحسین ہے، بابر یوسفزئی

متاثرہ خاندان کو انصاف کی فراہمی حکومت کی اولین ترجیح ہے، ذمہ دار عناصر کو قانون کے مطابق سزا دلوائی جائے گی

کوئٹہ (یو این اے) معاون برائے وزیر داخلہ بلوچستان بابر یوسفزئی نے نوشکی کے علاقے احمد وال میں آٹھ سالہ بچی بی بی صبیحہ کے مبینہ زیادتی و قتل کیس کے تناظر میں بیان دیتے ہوئے کہا ہے کہ پولیس کی جانب سے بروقت کارروائی کرتے ہوئے کیس میں نامزد تمام تین ملزمان کی گرفتاری انتہائی قابل تحسین اقدام ہے۔ انہوں نے بتایا کہ یہ کارروائی ڈی آئی جی رخشان اور ایس پی نوشکی کی ہدایات پر ایس ایچ او احمد وال ماندا خان ماندائی کی سربراہی میں کی گئی، جس کے دوران نامزد ملزمان عصمت اللہ، زبیر اور کامران کو حراست میں لے کر مزید تفتیش کا آغاز کر دیا گیا ہے۔ بابر یوسفزئی کا کہنا تھا کہ کمسن بچی کے ساتھ پیش آنے والا یہ واقعہ انتہائی افسوسناک اور ناقابل قبول ہے، اور متاثرہ خاندان کو انصاف کی فراہمی حکومت اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کی اولین ترجیح ہے۔ انہوں نے عزم ظاہر کیا کہ اس کیس کی تفتیش کو انتہائی شفاف انداز میں مکمل کر کے ذمہ دار عناصر کو قانون کے مطابق سخت سزا دلوائی جائے گی کیونکہ قانون سے کوئی بالاتر نہیں ہے۔

سرینا ہوٹل لیبر یونین کا انتظامیہ سے چارٹر آف ڈیمانڈ پر عمل کا مطالبہ

ادارے کی ترقی اور کامیابی میں ملازمین کا کردار ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتا ہے: عجب خان

کوئٹہ (اے این این) کوئٹہ سرینا ہوٹل لیبر یونین (سی بی اے) کے چیئرمین میر باز، صدر حاجی عجب خان اور جنرل سیکرٹری خادم حسین سمیت دیگر عہدیداروں کی طرف سے منظور شدہ چارٹر آف ڈیمانڈ 2025 تا 2027 کوئٹہ سرینا ہوٹل کی انتظامیہ کو پیش کیا گیا لیکن ہوٹل انتظامیہ منظور شدہ چارٹر آف ڈیمانڈ کے نکات پر عمل درآمد نہیں کر رہی جس کے سبب ملازمین میں تشویش پائی جاتی ہے، کوئٹہ سرینا ہوٹل لیبر یونین کے عہدیداروں نے کوئٹہ سرینا ہوٹل انتظامیہ سے مطالبہ کیا ہے کہ منظور شدہ چارٹر آف ڈیمانڈ پر عمل درآمد یقینی بنایا جائے۔ بصورت دیگر کوئٹہ سرینا ہوٹل لیبر یونین (سی بی اے) قانونی چارہ جوئی کا حق محفوظ رکھتی ہے۔ کوئٹہ سرینا ہوٹل لیبر یونین (سی بی اے) کے صدر حاجی عجب خان اور جنرل سیکرٹری خادم حسین نے کہا کہ کسی بھی ادارے کی ترقی اور کامیابی میں اس کے ملازمین کا کردار ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتا ہے سرینا ہوٹل کی کامیابی، فائیو اسٹار معیار اور عالمی ساکھ کی تعمیر اس کے جدید تربیت یافتہ، مخلص ملازمین کی محنت، لگن، پیشہ ورانہ مہارت اور مہمان نواز ملازمین کی مرہون منت ہے، ملازمین ملکی اور غیر ملکی مہمانوں کے سامنے پاکستان کی روایتی مہمان نوازی اور ثقافت کا بہترین عکس پیش کرتے ہیں۔

اوتھل کے بوائز پرائمری اسکول سورندہ کالونی میں محکمہ جنگلات کے تعاون سے شجرکاری مہم کا آغاز

درخت ماحول کی بہتری، عالمی حدت کے اثرات کو کم کرنے اور تمام جانداروں کی بقا کیلئے انتہائی اہم ہیں، مقررین

اوتھل (یو این اے) محکمہ جنگلات و جنگلی حیات بلوچستان لسبیلہ کے تعاون سے گورنمنٹ بوائز پرائمری اسکول سورندہ کالونی اوتھل میں شجرکاری مہم کے سلسلے میں تقریب کا انعقاد کیا گیا، جہاں معزز مہمانوں نے اسکول کے احاطے میں پودے لگا کر شجرکاری مہم کا باقاعدہ آغاز کیا۔ اس موقع پر ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر (میل) لسبیلہ حاجی نوید احمد ہاشمی، چیئرمین میونسپل کمیٹی اوتھل سید سوہار شاہ کاظمی، ڈپٹی ڈسٹرکٹ آفیسر ایجوکیشن (میل) اوتھل اطہر قریشی، RFO اسرار احمد، صدر مدرس ذوالفقار علی، چیئرمین اسکول کمیٹی و سینئر صحافی شفیق چنہ، ظہیر الدین جمالی، پرنس علی، قاضی عبدالغفار اور اصغر علی موجود تھے۔ اس موقع پر حاجی نوید احمد ہاشمی، سید سوہار شاہ کاظمی، اطہر قریشی، RFO اسرار احمد اور دیگر مقررین نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ درخت ہماری زمین کی خوبصورتی، ماحول کی بہتری اور انسان سمیت تمام جانداروں کی بقا کے لیے انتہائی اہم ہیں۔ انہوں نے کہا کہ درخت ہوا میں موجود دھوئیں، گرد و غبار اور مختلف آلودہ و کیمیائی مادوں کو جذب کر کے ماحول کو صاف اور خوشگوار بنانے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔

چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان سے چیف ایگزیکٹو آفیسر گوگل ٹیک ویلی عمر فاروق صوبے میں گوگل سرٹیفکیشن کے حوالے سے ملاقات کر رہے ہیں

اوستہ محمد پولیس کی استعداد کار میں اضافہ، جرائم کی روک تھام کیلئے 15 نئی موٹر سائیکلیں فراہم

نئی موٹر سائیکلوں کی فراہمی سے گشت کا نظام بہتر ہوگا اور عوام کے تحفظ کو یقینی بنانے میں مدد ملے گی، ایس پی حافظ معاذ الرحمٰن

اوستہ محمد (یو این اے) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور آئی جی پولیس بلوچستان محمد طاہر کی ہدایات پر اوستہ محمد پولیس کو جرائم کی روک تھام، پولیس گشت اور بروقت ریسپانس کو موثر بنانے کے لیے 15 نئی CG-125 موٹر سائیکلیں فراہم کر دی گئیں۔ ایس پی اوستہ محمد نے موٹر سائیکلوں کی چابیاں متعلقہ تھانوں کے ایس ایچ اوز اور انچارج افسران کے حوالے کیں۔ اس موقع پر ایس پی نے افسران کو ہدایت کی کہ موٹر سائیکلوں کی مناسب دیکھ بھال اور بروقت مرمت کو یقینی بنایا جائے جبکہ انہیں پولیس گشت اور سرکاری فرائض کے لیے موثر اور ذمہ دارانہ انداز میں استعمال کیا جائے۔ ایس پی اوستہ محمد حافظ معاذ الرحمٰن نے کہا کہ نئی موٹر سائیکلوں کی فراہمی سے شہر میں پولیس گشت کا نظام مزید بہتر ہوگا جس سے جرائم کی روک تھام، بروقت پولیس ریسپانس اور عوام کے تحفظ کو یقینی بنانے میں مدد ملے گی۔

ڈیرہ اللہ یار میں پانی کی عدم فراہمی کیخلاف شہریوں کا احتجاجی مظاہرہ اور دھرنا

گزشتہ پانچ ماہ سے شہر میں پانی کی فراہمی معطل ہے، شہری بوند بوند کو ترس گئے ہیں، کونسلر غلام یاسین

ڈیرہ اللہ یار (یو این اے) جعفرآباد کے صدر مقام ڈیرہ اللہ یار میں پانی کی عدم فراہمی کے خلاف شہریوں اور بلدیاتی نمائندوں نے شدید احتجاجی مظاہرہ کیا۔ مظاہرین نے مزدور چوک سے ریلی نکالی جو کہ مختلف سڑکوں سے ہوتی ہوئی ایریگیشن کالونی پہنچی، جہاں مظاہرین کی آمد سے قبل ہی ایریگیشن حکام نے اپنے دفاتر کو تالے لگا دیے، جس پر مشتعل شہریوں نے دفاتر کے سامنے دھرنا دے دیا۔ اس موقع پر کونسلر غلام یاسین نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے انکشاف کیا کہ گزشتہ 5 ماہ سے شہر میں پینے کے پانی کی فراہمی مکمل طور پر معطل ہے اور شہری پانی کی بوند بوند کو ترس گئے ہیں۔ دھرنے کے دوران شریک رہنما طاہر عمرانی اور دیگر نے کہا کہ پانی نہ ہونے کی وجہ سے خواتین اور معصوم بچے شدید مشکلات کا شکار ہیں اور در در کی ٹھوکریں کھانے پر مجبور ہیں۔ مظاہرین نے اعلیٰ حکام سے فوری نوٹس لینے اور شہر میں پانی کی بحالی کا مطالبہ کیا ہے۔

پاکستان اٹلی کیساتھ دیرینہ اور دوستانہ تعلقات کو انتہائی اہمیت دیتا ہے

چیئرمین سینیٹ

پاکستان اٹلی کے نائب وزیراعظم اور وزیر خارجہ کے دورہ پاکستان کا منتظر ہے اور یہ دورہ دونوں ممالک کے درمیان باہمی تعاون کو مزید آگے بڑھانے کے نئے مواقع فراہم کرے گا

اسلام آباد (این این آئی) قائم مقام صدر سید یوسف رضا گیلانی نے پاکستان اور اٹلی کے تعلقات کو مزید مضبوط بنانے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا ہے کہ دونوں ممالک کے درمیان تجارت، سرمایہ کاری، زراعت، افرادی قوت کی نقل و حرکت اور عوامی روابط کے شعبوں میں تعاون کو مزید فروغ دیا جائے۔ پیر کو ایوان صدر کے پریس ونگ سے جاری بیان کے مطابق قائم مقام صدر نے ان خیالات کا اظہار اٹلی کے سفیر یوگو چیئر لاتانی سے گفتگو کرتے ہوئے کیا جنہوں نے ایوان صدر میں ان سے ملاقات کی۔ سید یوسف رضا گیلانی نے کہا کہ پاکستان اٹلی کے ساتھ دیرینہ اور دوستانہ تعلقات کو انتہائی اہمیت دیتا ہے جو باہمی احترام اور مختلف شعبوں میں بڑھتے ہوئے تعاون پر مبنی ہیں۔ انہوں نے اعتماد ظاہر کیا کہ سفیر یوگو چیئر لاتانی اپنی سفارتی ذمہ داریوں کے دوران دونوں ممالک کے باہمی تعلقات کو مزید مستحکم بنانے میں کردار ادا کریں گے۔ قائم مقام صدر نے کہا کہ پاکستان اٹلی کے نائب وزیراعظم اور وزیر خارجہ کے دورہ پاکستان کا منتظر ہے اور یہ دورہ دونوں ممالک کے درمیان باہمی

بقیہ 42 صفحہ نمبر 3 ملاحظہ فرمائیں

رکھنی میں ماڈل بازار کے تعمیراتی کاموں میں مبینہ بے ضابطگیوں پر شہریوں کی تشویش، تحقیقات کا مطالبہ

رکھنی (یو این اے) کوہ سلیمان ڈویژن کے ہیڈ کوارٹر رکھنی میں ماڈل بازار کے تعمیراتی کاموں کے معیار پر سوالات اٹھنے لگے ہیں اور شہریوں نے مبینہ بے ضابطگیوں اور ناقص تعمیراتی کاموں پر شدید تشویش کا اظہار کیا ہے۔ شہریوں کا کہنا ہے کہ ماڈل بازار کی نالیوں کی تعمیر میں مبینہ طور پر ناقص میٹریل کا استعمال کیا گیا ہے اور غیر معیاری کام سامنے آ رہا ہے، جبکہ تحصیلدار کی جانب سے ان بے ضابطگیوں کو چھپانے کے لیے مختلف حربے استعمال کیے جانے کا بھی دعویٰ کیا جا رہا ہے۔ عوامی حلقوں کا کہنا ہے کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی جانب سے ترقیاتی منصوبوں میں شفافیت یقینی بنانے اور کرپشن و کوتاہی برداشت نہ کرنے کی واضح ہدایات کے باوجود اگر تعمیراتی کام کے معیار پر ایسے سوالات ابھر رہے ہیں تو اس معاملے کی فوری تحقیقات ناگزیر ہیں۔ عوام نے وزیر اعلیٰ بلوچستان سے پرزور مطالبہ کیا ہے کہ رکھنی ماڈل بازار کی نالیوں سمیت جاری تمام تعمیراتی کاموں کا موقع پر معائنہ کرایا جائے، مبینہ بے ضابطگیوں کی غیر جانبدارانہ تحقیقات کی جائیں اور اگر الزامات درست ثابت ہوں تو ذمہ دار افراد کے خلاف سخت قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے۔

مشیر ترقی نسواں ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی کو سیکرٹری ڈبلیو ڈی ڈی شیر شاہ غرشین محکمہ جاتی بریفنگ دے رہے ہیں

تحصیل میر حسن میں انتظامی امور کی بہتری اور تحصیلدار محمد ظریف خان گولہ کی کارکردگی قابل تحسین

موجودہ تحصیلدار فرائض منصبی، ذمہ داری، پیشہ ورانہ صلاحیت اور مضبوط گرفت کیساتھ انجام دے رہے ہیں، عوامی حلقے

چھتر (یو این اے) تحصیل میر حسن میں انتظامی امور کی بہتری، تحصیلدار محمد ظریف خان گولہ کی کارکردگی قابل تحسین تفصیلات کے مطابق تحصیل میر حسن میں انتظامی امور کو موثر انداز میں چلانے، عوامی مسائل کے بروقت ازالے اور سرکاری معاملات میں شفافیت کو یقینی بنانے کے حوالے سے تحصیلدار محمد ظریف خان گولہ کی کارکردگی کو عوامی و سماجی حلقوں کی جانب سے سراہا جا رہا ہے تفصیلات کے مطابق تحصیلدار میر حسن محمد ظریف خان گولہ اپنے فرائض منصبی ذمہ داری، پیشہ ورانہ صلاحیت اور انتظامی امور پر مضبوط گرفت کے ساتھ انجام دے رہے ہیں تحصیل کے مختلف علاقوں میں انتظامی معاملات کی نگرانی، عوامی شکایات کے ازالے اور سرکاری امور کی انجام دہی میں ان کی جانب سے خصوصی توجہ دی جا رہی ہے تحصیل انتظامیہ کی موثر نگرانی کے باعث مختلف سرکاری امور میں بہتری دیکھنے میں آ رہی ہے، جبکہ عوامی نوعیت کے مسائل کو متعلقہ محکموں کے ساتھ رابطہ کاری کے ذریعے حل کرنے کے لیے بھی اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ شہری حلقوں کا کہنا ہے کہ ایک ذمہ دار انتظامی افسر کی حیثیت سے محمد ظریف خان گولہ کی جانب سے فرائض کی انجام دہی میں سنجیدگی اور متحرک کردار خوش آئند ہے عوامی و سماجی حلقوں نے امید ظاہر کی ہے کہ تحصیلدار میر حسن محمد ظریف خان گولہ اسی جذبے کے ساتھ اپنی ذمہ داریاں جاری رکھتے ہوئے تحصیل کے عوام کو درپیش مسائل کے حل اور انتظامی نظام کو مزید بہتر بنانے میں اپنا کردار ادا کرتے رہیں گے۔

بیلا میں لوکل اور ڈومیسائل سرٹیفکیٹس کے اجرا میں تاخیر پر تشویش، اختیار اسسٹنٹ کمشنر کو دینے کا مطالبہ

اجرا کمیٹی کے اراکین کی ماہانہ میٹنگز میں مسلسل غیر حاضری سے درخواستوں کی چھان بین کا عمل شدید متاثر ہو رہا ہے، سیاسی و سماجی حلقے

بیلا (یو این اے) لوکل سرٹیفکیٹ کے اجرا کا اختیار اسسٹنٹ کمشنر بیلا کو دیا جائے تاکہ اجرا کا عمل آسان اور بروقت ہو سکے اجرا کمیٹی کے بیشتر ارکان کی ماہانہ میٹنگ میں مسلسل غیر حاضری بھی اجرا میں تعطل و تاخیر کا سبب بنی ہوئی ہے بیلا کے سیاسی، سماجی و شہری حلقوں نے لوکل و ڈومیسائل سرٹیفکیٹس کے اجرا میں تعطل و تاخیر پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ بیلا میں لوکل و ڈومیسائل سرٹیفکیٹس کا اجرا کافی مشکل اور دو بھر ہو گیا ہے اجرا کمیٹی کے اکثر اراکین مسلسل ماہانہ میٹنگ میں غیر حاضر ہوتے ہیں جس کے سبب درخواستوں کی چھان بین کا عمل شدید متاثر ہوتا ہے سرٹیفکیٹس کئی کئی ماہ بعد بھی جاری نہیں ہو پاتیں ان حلقوں لوکل و ڈومیسائل سرٹیفکیٹس اجرا کے حوالے تجاویز دیتے ہوئے ڈپٹی کمشنر لسبیلہ محترمہ حمیرا بلوچ سے مطالبہ کیا ہے کہ عوام الناس کی مشکلات کو مدنظر رکھتے ہوئے لوکل و ڈومیسائل سرٹیفکیٹس جاری کرنے کا اختیار اسسٹنٹ کمشنر بیلا کو دیا جائے نیز اجرا کمیٹی اراکین کی میٹنگ میں حاضری کو یقینی بنا کر سرٹیفکیٹس کا جلد اور بروقت اجرا ممکن بنایا جائے۔

بارکھان اور رکنی میں ڈکیتیوں اور راہزنی کی وارداتوں میں اضافہ، شہریوں کا جینا محال

پولیس تاحال کسی ایک ملزم کو گرفتار نہ کر سکی، اعلیٰ حکام سے موثر گشت اور فوری گرفتاری کا مطالبہ

بارکھان (یو این اے) بارکھان اور رکنی میں بڑھتی ہوئی ڈکیتیوں اور راہزنی کی وارداتوں نے شہریوں کا جینا محال کر دیا ہے۔ جہاں گزشتہ دو ماہ کے دوران متعدد وارداتوں میں شہری اور مسافر اپنے موبائل فون، موٹر سائیکلوں اور نقدی سے محروم ہو چکے ہیں، جس کے باعث پورے علاقے میں شدید خوف و ہراس پھیل گیا ہے۔ شہریوں کا کہنا ہے کہ متعدد وارداتیں رونما ہونے کے باوجود پولیس تاحال کسی ایک بھی ملزم کو گرفتار کرنے میں ناکام رہی ہے، جس پر عوام نے امن و امان کی ابتر صورتحال پر شدید تشویش کا اظہار کیا ہے۔ متاثرہ شہریوں اور مسافروں نے پولیس کے اعلیٰ حکام سے مطالبہ کیا ہے کہ جرائم پیشہ عناصر کے خلاف بھرپور کارروائی کی جائے اور ڈکیتیوں کی روک تھام کے لیے شہر اور اہم شاہراہوں پر پولیس کا گشت اور ناکہ بندی سخت کر کے ملزمان کی فوری گرفتاری کو یقینی بنایا جائے۔

گڑھی خیرو میں بدامنی کیخلاف جے یو آئی اور شہری سڑکوں پر نکل آئے، سندھ بلوچستان روڈ پر دھرنا

جیکب آباد (اے این این) گڑھی خیرو میں بدامنی کے خلاف جے یو آئی اور شہری سڑکوں پر نکل آئے، سندھ بلوچستان روڈ پر دھرنا۔ تفصیلات کے مطابق جیکب آباد کی تحصیل گڑھی خیرو میں بڑھتی ہوئی بدامنی، لوٹ مار کی وارداتوں اور مزدا ڈرائیوروں کو نشانہ بنانے کے خلاف جمعیت علماء اسلام اور شہریوں نے اسد اللہ حیدری، محمد یوسف بگٹی، محمد فاروق بگٹی کی قیادت میں سندھ بلوچستان شاہراہ پر احتجاجی مظاہرہ کر کے دھرنا دیا جس کے باعث ٹریفک کی آمد و رفت معطل ہو گئی اور شاہراہ کے دونوں اطراف گاڑیوں کی لمبی قطاریں لگ گئیں، مظاہرین نے پولیس کے خلاف نعرے بازی کرتے ہوئے کہا کہ گڑھی خیرو میں امن و امان کی صورتحال انتہائی خراب ہو چکی ہے اور ڈاکو شاہراہوں پر سرعام شہریوں اور مسافروں کو لوٹ رہے ہیں جبکہ پولیس تھانوں تک محدود ہو کر رہ گئی ہے، مظاہرین کا کہنا تھا کہ گڑھی خیرو تھانے کی حدود میں نامعلوم مسلح افراد نے مزدا ڈرائیوروں کو روک کر لوٹ مار کی اور مشتاق بگٹی اور نیاز بگٹی سے 25 ہزار روپے نقدی اور دو موبائل فون چھین لیے اور فرار ہو گئے۔

انصاف کو عام شہری کیلئے قابل رسائی اور قابل فہم بنانا ضروری ہے

بلوچستان ہائیکورٹ

بلوچستان ہائیکورٹ میں جدید سہولت مرکز کا قیام عمل میں لایا گیا، جہاں سائلین کو ایک ہی چھت تلے تمام بنیادی سہولیات ملیں گی

کوئٹہ (یو این اے) چیف جسٹس بلوچستان ہائیکورٹ جسٹس کامران ملاخیل نے کہا ہے کہ انصاف صرف فراہم کرنا کافی نہیں بلکہ اسے عام شہری کیلئے قابل رسائی اور قابل فہم بنانا بھی ضروری ہے، بلوچستان ہائیکورٹ میں سہولت مرکز کا قیام چیف جسٹس پاکستان جسٹس یحییٰ آفریدی کی رہنمائی اور تعاون کا نتیجہ ہے۔ سہولت مرکز کی افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے چیف جسٹس بلوچستان ہائیکورٹ جسٹس کامران ملاخیل نے کہا کہ بلوچستان ہائیکورٹ میں سائلین، بالخصوص خواتین کیلئے سہولیات کا فقدان تھا، جسے مدنظر رکھتے ہوئے سہولت مرکز قائم کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مرکز کو صرف چھ ماہ کی مختصر مدت میں مکمل کیا گیا ہے، جہاں سائلین کو مختلف بنیادی سہولیات ایک ہی جگہ دستیاب ہوں گی۔ انہوں نے بتایا کہ سہولت مرکز میں معلوماتی ڈیسک، بائیومیٹرک سہولت، واش رومز، پینے کے پانی سمیت دیگر بنیادی سہولیات فراہم کی گئی ہیں، جبکہ سائلین کیلئے ایئر کنڈیشنڈ انتظار گاہ بھی قائم کی گئی ہے۔ غریب اور کم تعلیم یافتہ سائلین کی مشکلات کے پیش نظر ون ونڈو سہولت

بقیہ 44 صفحہ نمبر 3 ملاحظہ فرمائیں

بلوچستان کو پسماندگی سے نکالنے کیلئے عملی اقدامات کر رہے ہیں، فیصل جمالی

خوشحال عوام اور ترقی یافتہ بلوچستان ہمارا وژن ہے، لائیوسٹاک کے شعبے کو جدید خطوط پر استوار کر رہے ہیں، صوبائی وزیر

اوستہ محمد (یو این اے) پاکستان پیپلز پارٹی کے مرکزی رہنما و صوبائی وزیر لائیوسٹاک سردار زادہ فیصل خان جمالی نے کہا ہے کہ بلوچستان کو پسماندگی کی طرف دھکیلنے میں ماضی میں اپنوں نے بھی اہم کردار ادا کیا ہے، تاہم پیپلز پارٹی صوبے سے احساس محرومی کے خاتمے، عوام کی خوشحالی اور بنیادی مسائل کے حل کے لیے ہر ممکن اقدامات اٹھا رہی ہے۔ خوشحال عوام اور ترقی یافتہ بلوچستان ہمارا وژن ہے، جس کے حصول کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں گے۔ ان خیالات کا اظہار صوبائی وزیر لائیوسٹاک سردار زادہ فیصل خان جمالی نے یو این اے سے بات چیت کرتے ہوئے کیا۔ سردار زادہ فیصل خان جمالی نے کہا کہ بلوچستان کے عوام نے ہمیشہ مشکلات، محرومیوں اور نامساعد حالات کا سامنا کیا ہے، اس کے باوجود صوبے کے عوام نے ملکی ترقی اور استحکام کے لیے قربانیاں دی ہیں۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ عوام کو ان کے بنیادی حقوق، روزگار، تعلیم، صحت اور دیگر ضروری سہولیات ان کی دہلیز پر فراہم کی جائیں۔ انہوں نے کہا کہ پیپلز پارٹی عوامی مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر حل کرنے کے لیے عملی

بقیہ 41 صفحہ نمبر 3 ملاحظہ فرمائیں

حب پولیس کی بروقت کارروائی، ای پولیس ایپ کی مدد سے فراڈ اور دھوکا دہی میں مطلوب ملزم گرفتار

حب (یو این اے) حب پولیس اسٹیشن وندر کے عملے نے ای پولیس ایپ کے ذریعے مشتبہ شخص کے کریمنل ریکارڈ کی فوری نشاندہی پر ایک بڑی کارروائی کرتے ہوئے دھوکا دہی اور فراڈ میں مطلوب ملزم کو دبوچ لیا ہے۔ پولیس کے مطابق دوران چیکنگ جب ایک شخص کے کوائف کی ای پولیس ایپ کے ذریعے باقاعدہ طور پر تصدیق کی گئی تو یہ انکشاف ہوا کہ مذکورہ ملزم سندھ پولیس کے ضلع گھوٹکی کو ایک مقدمے کی ایف آئی آر میں مطلوب تھا۔

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے میر چاکر خان رند یونیورسٹی سبی کے وائس چانسلر ڈاکٹر ممتاز علی بلوچ اور علی جان بگٹی ملاقات کررہے ہیں

نماز مومن کی معراج، دین کا ستون اور کامیابی کی بنیاد ہے، ذوالفقار طارق

پانچ وقت کی نماز انسان کو اللہ تعالیٰ کے قریب اور برائیوں سے دور کرتی ہے

کوئٹہ (اے این این) اہل سنت و جماعت کے رہنما فیضان اولیاء کے بانی ذوالفقار علی طارق قادری نے فیضان اولیاء روحانی کلینک میں وفد سے ملاقات میں گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ نماز اسلام کی بنیادی عبادات میں سے ہے اور مومن کی زندگی کا وہ عظیم عمل ہے جو اسے اپنے رب کے ساتھ مضبوط تعلق قائم کرنے کا موقع فراہم کرتا ہے۔ پانچ وقت کی نماز صرف چند مخصوص حرکات و اذکار کا نام نہیں بلکہ یہ بندے کے لیے اللہ تعالیٰ کے سامنے حاضری، عاجزی، شکرگزاری اور اطاعت کا عملی اظہار ہے۔ قرآن کریم میں بارہا نماز قائم کرنے کا حکم دیا گیا ہے، جس سے اس عبادت کی اہمیت واضح ہوتی ہے۔ نماز کو دین کا ستون کہا جاتا ہے، کیونکہ جس طرح کسی عمارت کو مضبوطی کے لیے ستون کی ضرورت ہوتی ہے، اسی طرح مسلمان کی دینی زندگی کو مضبوط رکھنے کے لیے نماز بنیادی حیثیت رکھتی ہے۔ نماز انسان کو اللہ تعالیٰ کی یاد سے جوڑے رکھتی ہے اور اسے اپنی زندگی کے ہر معاملے میں اللہ کی رضا کو مقدم رکھنے کا احساس دلاتی ہے۔ نماز کی سب سے بڑی خوبی یہ ہے کہ یہ دن میں پانچ مرتبہ انسان کو دنیاوی مصروفیات سے نکال کر اپنے رب کے حضور کھڑا کرتی ہے۔ انسان خواہ کاروبار میں مصروف ہو، ملازمت کرتا ہو، تعلیم حاصل کر رہا ہو یا زندگی کی کسی مشکل سے گزر رہا ہو، نماز اسے یاد دلاتی ہے کہ اصل سہارا اللہ تعالیٰ کی ذات ہے۔ یہی احساس مومن کے دل میں صبر، شکر، توکل اور عاجزی پیدا کرتا ہے۔ نماز انسان کے کردار کی اصلاح میں بھی اہم کردار ادا کرتی ہے۔ قرآن کریم میں ارشاد فرمایا گیا کہ بے شک نماز بے حیائی اور برائی سے روکتی ہے۔ اسی لیے نماز کا مقصد صرف نماز کے اوقات پورے کرنا نہیں بلکہ نماز کے اثرات کو اپنی عملی زندگی میں ظاہر کرنا بھی ہے۔

بلوچستان پرنٹ میڈیا کے چیئرمین سید انور شاہ کا ظاہر خان ناصر کے بڑے بھائی کے انتقال پر اظہار افسوس

کوئٹہ (اے این این) بلوچستان پرنٹ میڈیا کے چیئرمین سید انور شاہ نے اے این این کے بیورو چیف صحافی ظاہر خان ناصر کے بڑے بھائی کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ سید انور شاہ نے مرحوم کی مغفرت، درجات کی بلندی اور سوگوار خاندان کے لیے صبر جمیل کی دعا کرتے ہوئے کہا کہ وہ اس غم کی گھڑی میں ظاہر خان ناصر اور ان کے اہل خانہ کے دکھ میں برابر کے شریک ہیں۔ انہوں نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنے جوار رحمت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور پسماندگان کو یہ صدمہ برداشت کرنے کی ہمت اور حوصلہ عطا فرمائے۔ آمین۔

وفاقی محتسب کے حکم پر درخواست گزار بی بی فاطمہ کا شناختی کارڈ جاری کروا دیا گیا

کوئٹہ (اے این این) درخواست گزار نے بتایا کہ ان کا شناختی کارڈ نادرا نے بغیر کسی جواز کے بلاک کر دیا تھا۔ جس کی بحالی کے لیے متعدد بار نادرا آفس کے چکر کاٹے، کمیٹیوں میں پیش ہوئے مگر اس کے باوجود کوئی شنوائی نہیں ہوئی۔ بالآخر، مجبور ہو کر درخواست گزار نے وفاقی محتسب کوئٹہ کے دفتر سے رجوع کیا اور متعلقہ محکمے کی تاخیر اور عدم توجہی کے خلاف درخواست دائر کی۔ درخواست موصول ہوتے ہی وفاقی محتسب کوئٹہ نے بروقت انکوائری کا آغاز کیا اور متعلقہ محکمے کو طلب کر کے کیس کی فوری سماعت شروع کر دی۔ سماعت کے دوران متعلقہ محکمہ کوئی تسلی بخش جواب نہ دے سکا۔ لہٰذا، وفاقی محتسب نے احکامات جاری کیے کہ درخواست گزار کا شناختی کارڈ فوری طور پر بحال کیا جائے۔

کچھی، کم مالیت کے اسٹامپ مارکیٹ سے غائب، بڑی مالیت والے اسٹامپ بلیک میں مہنگے داموں فروخت جاری

کچھی بولان کے سیاسی، سماجی اور عوامی حلقوں نے چیف جسٹس بلوچستان ہائی کورٹ سے نوٹس لینے کی اپیل

بولان (اے این این) بلوچستان کے ضلع کچھی سمیت مختلف اضلاع میں ان دنوں اسٹامپ پیپر کا بحران پیدا ہو گیا ہے جس کے باعث شہریوں کے روزمرہ کے معمولات متاثر ہو رہے ہیں عدم دستیابی بنیادی طور پر ٹریژری آفس محکمہ مال ریونیو سے سامنے آ رہے ہیں اور بے ضابطگیوں کے باعث مہنگے داموں فروخت کیے جا رہے ہیں سرکاری نرخ پر لائسنس یافتہ وینڈرز کو اسٹامپ پیپرز کی فراہمی معطل یا انتہائی کم کر دی گئی ہے جس کا فائدہ اٹھاتے ہوئے مافیا نے اسٹامپ پیپرز کو بلیک میں مہنگے داموں فروخت کرنا شروع کیا ہوا ہے اسٹامپ پیپر ایک اہم قانونی دستاویز ہے جو شہریوں کی ذاتی ضرورت کے ساتھ ساتھ مختلف محکموں میں بھی روزانہ کی بنیاد پر استعمال ہوتے ہیں لیکن بروقت اور مقررہ نرخوں پر عدم دستیابی سے ہر مکتبہ فکر سے تعلق رکھنے والے افراد شدید پریشانی کا شکار ہیں دکانداروں اور شہریوں کی جانب سے کہنا تھا کہ یہ دستاویز خرید و فروخت شراکت داری یا کاروباری معاہدوں کے لیے استعمال ہوتے ہیں اور اس پر کیا گیا معاہدہ عدالت میں قانونی طور پر قابل قبول ہوتا ہے اسی طرح اسٹامپ پیپر ادائیگی کے معاہدوں کے لیے بھی استعمال کیا جاتا ہے چاہے وہ ذاتی ہوں یا کاروباری تاکہ ادائیگی قانونی طور پر لازم قرار پائے اور عدالت میں اس کا تحفظ موجود ہو اور سرکاری یا غیر سرکاری اداروں میں پیش کیے جانے والے حلف نامے، آمدنی یا دیگر قانونی حقائق کی تصدیق کے لیے بھی اسٹامپ پیپر استعمال ہوتے ہیں لیکن سرکاری محکمے کی جانب سے لائسنس یافتہ دکانداروں کو فراہم نہیں کر رہے ہیں جس کی وجہ سے ہر مکتبہ فکر سے تعلق رکھنے والے افراد مہنگے داموں اسٹامپ پیپر خریدنے پر مجبور ہیں۔

ڈیرہ بگٹی میں ماں کے دودھ کی اہمیت کے حوالے سے آگاہی واک اور سیمینار

ڈیرہ بگٹی (اے این این) ماں کے دودھ کی اہمیت اور افادیت کے حوالے سے ڈیرہ بگٹی میں آگاہی واک اور سیمینار کا انعقاد کیا گیا، جس میں محکمہ صحت کے افسران، پیرامیڈیکس اور دیگر طبی عملے نے شرکت کی۔ اس موقع پر ڈسٹرکٹ نیوٹریشن آفیسر میر حاجی بگٹی، ایم ایس ڈی ایچ کیو ہسپتال ڈاکٹر جمعہ بگٹی، اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ محمد اسلم بگٹی سمیت پیرامیڈیکس اسٹاف موجود تھا۔ سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے مقررین نے کہا کہ ماں کا دودھ نومولود بچوں کے لیے قدرتی اور بہترین غذا ہے، جو بچوں کی صحت مند نشوونما، قوت مدافعت میں اضافے اور مختلف بیماریوں سے تحفظ میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ مقررین نے والدین اور خصوصاً ماؤں میں ماں کے دودھ کی اہمیت و افادیت کے حوالے سے شعور اجاگر کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ شرکاء نے اس عزم کا اظہار کیا کہ معاشرے میں ماں کے دودھ کے حوالے سے آگاہی کا پیغام زیادہ سے زیادہ عام کیا جائے گا۔

گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل سے خلیل جارج کی قیادت میں پاکستان مسلم لیگ ن کی مختلف علاقائی اقلیتی یونٹوں کے نمائندوں پر مشتمل وفد ملاقات کر رہا ہے

دی ہیگ کی ثالثی عدالت کا بھارت کو پاکستان کے ساتھ سندھ طاس معاہدے کی پاسداری کا حکم

سندھ طاس معاہدہ بدستور مکمل طور پر نافذ العمل ہے اور بھارت کے پاس اسے ختم یا معطل کرنے کا کوئی جواز موجود نہیں، عدالت کا فیصلہ

دی ہیگ (این این آئی) دی ہیگ کی ثالثی عدالت نے بھارت کو پاکستان کے ساتھ سندھ طاس معاہدے کی پاسداری کا حکم دیتے ہوئے پن بجلی منصوبوں پر کام معطل کرنے کا حکم دیدیا۔ برطانوی خبر رساں ادارے کے مطابق مستقل ثالثی عدالت نے بھارت کو مقبوضہ کشمیر کے خطے میں پن بجلی منصوبوں پر کام سندھ طاس معاہدے کی شرائط کے مطابق محدود رکھنے اور پاکستان کیساتھ طے شدہ آبی معاہدے کی پاسداری کرنے کی ہدایت کردی ہے۔ ہیگ میں قائم عدالت نے قرار دیا کہ سندھ طاس معاہدہ بدستور مکمل طور پر نافذ العمل ہے اور بھارت کے پاس اسے ختم یا معطل کرنے کا کوئی جواز موجود نہیں۔ عدالت کے مطابق عالمی بینک کی جانب سے مقرر کردہ غیر جانبدار ماہر جولائی 2027 تک یہ فیصلہ کرے گا کہ ہمالیائی خطے میں زیر تعمیر پن بجلی منصوبے سندھ طاس معاہدے کی شرائط کے مطابق ہیں یا نہیں، یہ معاملہ بالخصوص کشن گنگا اور رتلے پن بجلی منصوبوں سے متعلق پاکستان اور بھارت کے درمیان جاری طویل تنازع کا حصہ ہے، بھارت ماضی میں ہیگ کی ثالثی عدالت

بقیہ 43 صفحہ نمبر 3 ملاحظہ فرمائیں

اوتھل میں سینئر ایڈووکیٹ عاصم کاظم کے گھر پر پولیس چھاپے اور اہلخانہ کو ہراساں کرنے کیخلاف بار ایسوسی ایشن کی احتجاجی ریلی

عدالتی فیصلوں کے باوجود ہراساں کیا جانا قابل مذمت ہے، ڈسٹرکٹ بار ایسوسی ایشن لسبیلہ

اوتھل (یو این اے) لسبیلہ ڈویژن کے ضلعی ہیڈ کوارٹر اوتھل میں ڈسٹرکٹ بار ایسوسی ایشن لسبیلہ کی جانب سے سینئر ایڈووکیٹ اور بلوچستان ہائی کورٹ بار ایسوسی ایشن کے سابق ایگزیکٹو ممبر عاصم کاظم کے گھر پر مبینہ بیلہ پولیس کے چھاپے اور اہلخانہ کو ہراساں کرنے کے خلاف احتجاجی مظاہرہ کیا گیا اور ریلی نکالی گئی۔ مظاہرے سے خطاب کرتے ہوئے ڈسٹرکٹ بار ایسوسی ایشن لسبیلہ کے صدر ایڈووکیٹ ارشد محمود نے واقعے کی شدید مذمت کرتے ہوئے اسے پولیس گردی اور قانون کے منافی قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ 25 جولائی 2026 کو عدالتی احکامات کے باوجود انتظامیہ نے پولیس کے ہمراہ ٹی اے ایف پبلک اسکول کے تالے توڑ کر اپنے تالے لگوائے، جس کے خلاف ایڈووکیٹ عاصم کاظم نے تھانے میں درخواست جمع کرانے کی کوشش کی، تاہم پولیس درخواست وصول کرنے سے انکاری رہی۔ انہوں نے کہا کہ 7 اپریل 2026 کو بھی عاصم کاظم کی اہلیہ، جو اسکول کی پرنسپل ہیں، اور دیگر اساتذہ کو مبینہ طور پر پانچ گھنٹے تک اسکول میں روکے رکھا گیا، جس کے خلاف مقدمہ عدالت میں زیر سماعت ہے۔ ان کے مطابق عدالت نے 15 مئی کو ٹی اے ایف پبلک اسکول سے متعلق فیصلہ پرنسپل مس عابدہ اسماعیل کے حق میں دیا، تاہم اس کے باوجود انتظامیہ اور پولیس کی جانب سے وکلا اور ان کے اہلخانہ کو ہراساں کیا جا رہا ہے۔

جیکب آباد میں بجلی کی بدترین لوڈشیڈنگ، گرمی میں شہری عذاب میں مبتلا، کاروبار متاثر

جیکب آباد (اے این این) جیکب آباد میں بجلی کی بدترین لوڈشیڈنگ، گرمی میں شہری عذاب میں مبتلا، کاروبار متاثر۔ تفصیلات کے مطابق جیکب آباد شہر میں بجلی کی بدترین لوڈشیڈنگ کا سلسلہ بدستور جاری ہے، شدید حبس اور گرمی کے دوران شہر کے مختلف فیڈرز پر روزانہ 14 سے 16 گھنٹے تک بجلی بند رہنے سے شہری شدید مشکلات اور اذیت کا شکار ہو گئے ہیں جبکہ طویل لوڈشیڈنگ کے باعث کاروباری سرگرمیاں بھی بری طرح متاثر ہو رہی ہیں، شہریوں کے مطابق اعلانیہ لوڈشیڈنگ کے مقررہ اوقات کے علاوہ غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ بھی کی جا رہی ہے جس کے باعث بجلی کی فراہمی کا کوئی واضح شیڈول باقی نہیں رہا۔

حکومت بلوچستان کا اہم فیصلہ، صوبے بھر کے تمام سرکاری دفاتر میں جمعہ کا دن بھی ورکنگ ڈے قرار، اعلامیہ جاری

کوئٹہ (یو این اے) حکومت بلوچستان نے صوبے بھر کے تمام سرکاری دفاتر میں انتظامی امور کو بہتر بنانے اور پبلک سروسز کے دائرہ کار کو مزید موثر کرنے کے لیے ایک اہم فیصلہ کرتے ہوئے جمعہ کا دن بھی ورکنگ ڈے قرار دے دیا ہے، جس کا باضابطہ اعلامیہ بھی جاری کر دیا گیا ہے۔ جاری کردہ اعلامیہ کے مطابق اب صوبے کے تمام سرکاری ادارے اور دفاتر ہفتے میں پانچ دن کے بجائے معمول کے مطابق کام کریں گے اور جمعہ کے روز بھی دفتری امور حسب معمول جاری رہیں گے۔ حکومت کی جانب سے تمام متعلقہ محکموں کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ اس فیصلے پر سختی سے عمل درآمد کو یقینی بنائیں تاکہ عوام کو سرکاری دفاتر میں روزانہ کی بنیاد پر بلاتعطل سہولیات فراہم کی جا سکیں اور دفتری کارکردگی میں مزید بہتری لائی جا سکے۔

مغربی ہوائیں پاکستان میں داخل، مختلف علاقوں میں موسلادھار بارش

اسلام آباد، راولپنڈی اور گردونواح میں تیز ہواؤں اور گرج چمک کے ساتھ موسلادھار بارش سے موسم خوشگوار ہو گیا

اسلام آباد (این این آئی) مغربی ہوائیں پاکستان میں داخل ہونے کے بعد وفاقی دارالحکومت اسلام آباد سمیت ملک کے مختلف علاقوں میں موسلادھار بارش کے باعث موسم خوشگوار ہو گیا۔ محکمہ موسمیات کے مطابق مون سون بارشوں کا آخری اسپیل پیر سے شروع ہو گیا ہے جس کے دوران اسلام آباد، راولپنڈی اور گردونواح میں تیز ہواؤں اور گرج چمک کے ساتھ موسلادھار بارش ہوئی جس کے باعث موسم خوشگوار ہو گیا۔ حکام کے مطابق مری اور گلیات سمیت کشمیر اور گلگت بلتستان کے بالائی علاقوں میں بھی تیز ہواؤں اور گرج چمک کے ساتھ بارش ہوئی اور مزید بارش کا امکان ہے بارشوں کے باعث بالائی علاقوں میں موسم مزید سرد اور خنک ہونے کی پیشگوئی کی گئی ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق خیبر پختونخوا کے مختلف اضلاع، جن میں دیر، سوات، کوہستان، بٹگرام، پشاور، نوشہرہ، ایبٹ آباد اور مانسہرہ شامل ہیں میں بھی مزید موسلادھار بارش کا امکان ہے دوسری جانب سندھ اور بلوچستان کے بیشتر اضلاع میں موسم گرم رہنے کا امکان ہے، تاہم ساحلی علاقوں میں مطلع جزوی ابر آلود رہ سکتا ہے۔ محکمہ موسمیات نے خبردار کیا کہ بارشوں کا موجودہ سلسلہ 6 ستمبر تک جاری رہ سکتا ہے جبکہ اس دوران بالائی اور پہاڑی علاقوں میں لینڈ سلائیڈنگ کا خدشہ بھی ہے۔

ڈپٹی کمشنر کوئٹہ کی ہدایت پر اسسٹنٹ کمشنر سٹی کوئٹہ امیر حمزہ شہر میں غیر رجسٹرڈ کھلے دودھ فروخت کرنے والوں کے خلاف کارروائی کر رہے ہیں

بلوچستان کا مقبول روزنامہ
DAILY SABA-Quetta
روزنامہ
صباء
ایڈیٹر غضنفر علی
ABC CERTIFIED
PHONE:0814170013
EMAIL: sabanewsqta@gmail.com

پبلشر بالاچ نے الکریم پرنٹنگ پریس سے چھپوا کر
دفتر روزنامہ صباء ارشد درانی بلڈنگ روم نمبر 3 علمدار روڈ سے شائع کیا

سندھ طاس معاہدہ بدستور مکمل طور پر نافذ العمل ہے

مستقل ثالثی عدالت نے بھارت کو مقبوضہ کشمیر کے خطے میں پن بجلی منصوبوں پر کام سندھ طاس معاہدے کی شرائط کے مطابق محدود رکھنے اور پاکستان کیساتھ طے شدہ آبی معاہدے کی پاسداری کرنے کی ہدایت کردی ہے۔ ہیگ میں قائم عدالت نے قرار دیا کہ سندھ طاس معاہدہ بدستور مکمل طور پر نافذ العمل ہے اور بھارت کے پاس اسے ختم یا معطل کرنے کا کوئی جواز موجود نہیں۔ عدالت کے مطابق عالمی بینک کی جانب سے مقرر کردہ غیر جانب دار ماہر جولائی 2027 تک یہ فیصلہ کرے گا کہ ہمالیائی خطے میں زیر تعمیر پن بجلی منصوبے سندھ طاس معاہدے کی شرائط کے مطابق ہیں یا نہیں، یہ معاملہ بالخصوص کشن گنگا اور رتلے پن بجلی منصوبوں سے متعلق پاکستان اور بھارت کے درمیان جاری طویل تنازع کا حصہ ہے، بھارت ماضی میں ہیگ کی ثالثی عدالت کی کارروائی کو مسترد کرتا رہا ہے جبکہ پاکستان کا موقف ہے کہ سندھ طاس معاہدہ ایک پابند بین الاقوامی معاہدہ ہے، اس فیصلے کا بنیادی اثر یہ ہے کہ بھارت یکطرفہ طور پر سندھ طاس معاہدے کو معطل قرار دے کر اس کی ذمہ داریوں سے دستبردار نہیں ہو سکتا۔ خیال رہے کہ 24 اپریل 2025 کو بھارتی حکومت نے سندھ طاس معاہدے کی معطلی سے پاکستان کو باضابطہ آگاہ کیا تھا۔ بھارتی سیکرٹری آبی وسائل نے پاکستانی ہم منصب کو خط کے ذریعے آگاہ کیا تھا، جس میں کہا گیا تھا کہ بھارتی حکومت نے سندھ طاس معاہدے کو معطل کرنے کا فیصلہ کیا ہے، اطلاق فوری طور پر ہوگا۔ پاکستان نے سندھ طاس معاہدہ معطل کرنے کا بھارتی اعلان مسترد کرتے ہوئے کہا تھا کہ پاکستان کے پانی کے بہاؤ کو روکنے کی کوشش جنگ سمجھی جائے گی، پوری قوت سے جواب دیا جائے گا۔ بھارت اور پاکستان کے نمائندوں کے درمیان برسوں کے مذاکرات کے بعد دونوں ملکوں کے درمیان عالمی بینک کی ثالثی (Indus Water Treaty) سندھ طاس معاہدہ 19 ستمبر 1960 کو عمل میں آیا تھا۔ اس وقت بھارت کے وزیراعظم جواہر لال نہرو اور پاکستان کے سربراہ مملکت جنرل ایوب خان نے کراچی میں اس معاہدے پر دستخط کیے تھے۔ مغربی دریاؤں یعنی سندھ، جہلم اور چناب کو پاکستان، مشرقی دریاؤں یعنی راوی، بیاس اور ستلج کا کنٹرول بھارت کے ہاتھ میں دیا گیا، دونوں ممالک نے دریاؤں کے حوالے سے اپنے مشترکہ مفادات کو تسلیم کرتے ہوئے ایک مستقل انڈس کمیشن قائم کیا، بھارت یکطرفہ معاہدہ معطل یا ختم نہیں کرسکتا، تبدیلی کیلئے رضامندی ضروری، پاکستان ثالثی عدالت جانیکا حق رکھتا ہے۔ پاکستان سندھ طاس معاہدے کے آرٹیکل 9 کے تحت بھارتی انڈس واٹر کمشنر سے رجوع کرنے پر غور کر رہا ہے۔۔

لوڈشیڈنگ میں نیند کی تلاش

ایک عرصے بعد رات کی لوڈشیڈنگ کا دور لوٹ آیا ہے۔ ایک ایسے ہی گزرے دور میں جب میں اُس وقت سخت گرمی میں بجلی بند ہوتی اور پسینے میں شرابور ہو کر آنکھ کھل جاتی تو جتنی بددعائیں نظام کے پردھان منتریوں کے نام نکلتی تھیں، اُن کی گونج اب پھر سنائی دینے لگی ہے۔ اس زمانے میں ایک کالم لکھا تھا جس

نسیم شاہد

میں یہ جملہ بھی شامل تھا، ظالمو اور کچھ نہیں دے سکتے تو کم از کم سکون کی نیند تو نہ چھینو، آج کل اس جملے کی ضرورت پھر پڑ گئی ہے۔ سب سے زیادہ ہمارے لاہوری دوست دہائی دے رہے ہیں کیونکہ وہاں رات کی لوڈشیڈنگ کچھ زیادہ ہی ہو رہی ہے۔ مجھے لاہور سے ایک دوست کا فون آیا، رات گئے آنے والے اس فون پر میں حیران تھا۔ موبائل رات قریب ہی پڑا ہوتا ہے اور گھنٹی بند کر کے وائبریشن آن رکھتا ہوں۔ دوست بے تکلف ہے اس لئے فون اٹھا لیا۔ ''نسیم تو جاگ رہا ہے؟'' میں نے کہا جاگ تو نہیں رہا تھا بس تو نے جگا دیا ہے۔ کہنے لگا کیا مطلب تمہارے ہاں رات کی لوڈشیڈنگ نہیں ہوتی۔ میں نے کہا ہوتی ہے، یو پی ایس سے گزارا ہو جاتا ہے، کہنے لگا یار یہاں لاہور میں تو رات کئی بار لوڈشیڈنگ ہوتی ہے اور نیند کا ستیاناس ہو جاتا ہے۔ میں نے کہا تم خود ہی تو کہتے تھے، نیند تو سولی پر بھی آ جاتی ہے، پھر بجلی بلکہ اے سی کے بغیر کیوں نہیں آتی؟ تھوڑا سا غصے میں آ کر کہنے لگا تم مذاق سمجھ رہے ہو، میں واقعی بہت پریشان ہوں۔ بچے بھی جاگے ہوئے ہیں صبح سکول کالج جاتے ہیں تو اونگھ رہے ہوتے ہیں۔ اس پر ایک کالم لکھو، لیسکو والوں کو غیرت دلاؤ۔ وہ اپنی بھڑاس نکال کر چلے گئے۔ کالونی کے واٹس ایپ گروپ میں دیکھا تو ہر شخص یہی پوچھ رہا تھا، بجلی کب آئے گی؟ میں نے سوچا شکر ہے ہماں یاراں دوزخ والا معاملہ ہے۔ سبھی جاگ رہے ہیں اور رات کے دو بجے بھی مچھر مار کر وقت کاٹ رہے ہیں، میں سوچتا رہا کہ پوری قوم کی راتوں کو بے چین کر کے اس ملک کے حکمران چین کی نیند کیسے سو جاتے ہیں اب ظاہر ہے وزیراعظم ہاؤس، پارلیمنٹ لاجز، وزرائے اعلیٰ کی رہائش گاہوں، گورنر ہاؤسوں میں تو بجلی نہیں جاتی، ان کے ٹھنڈے ٹھار کمروں میں تو راوی چین ہی چین لکھتا ہے، کی تفسیر پڑھتے مزے سے نیند کی آغوش میں جاتے ہوں، پھر انہوں نے بل دیئے ہیں اور نہ بجلی کی ٹرپنگ ہوتی ہے، انہیں کیا پتہ خلق خدا کی بجلی تقسیم کار کمپنیوں نے راتیں عذاب اور نیندیں خراب کر دی ہیں۔ انہیں چڑچڑے اور نفسیاتی مریض بنا دیا ہے۔ ایک نیند ہی کا تو مزا ہوتا ہے سفید پوشی کے پاس، وہ مزا بھی چھین رہے ہو، کتنے بے حس ہو۔ ڈاکٹر ذوالفقار علی رانا ایک سرکاری ہسپتال میں ایچ او ڈی ہیں۔ واک بھی ریگولر کرتے ہیں اور صبح ہسپتال جا کر انہیں بائیو میٹرک حاضری بھی لگانا ہوتی ہے، رات کو ہونیوالی لوڈشیڈنگ کے باعث اُن کی نیند پوری نہیں ہوتی۔ مارننگ واک سے بھی غیر حاضر ہو جاتے ہیں، کیونکہ دن بھر مریضوں کو دیکھنے میں انہیں اونگھنے کا بھی موقع نہیں ملتا۔ انہوں نے کہا رات کی لوڈشیڈنگ کا فیصلہ کرنیوالے اس طبی حقیقت سے غالباً آگاہ نہیں کہ انسان کو آٹھ گھنٹے نیند کی کتنی ضرورت ہوتی ہے، آٹھ گھنٹے کی نیند نہ ملے تو انسان کا اعصابی نظام اور جسمانی توازن بگڑ جاتا ہے۔ اس کی نفسیات پر انتہائی منفی اثرات پڑتے ہیں، رات دس بجے تک جتنی چاہے لوڈشیڈنگ کر لیں مگر اس کے بعد صبح چھ بجے تک بلا تعطل بجلی کی فراہمی ہونی چاہئے تاکہ آٹھ گھنٹے کی نیند میں تعطل نہ آئے۔ میں نے کہا ڈاکٹر صاحب جو یہ فیصلے کرتے ہیں انہیں اس بات سے کوئی غرض نہیں کہ عوام بیمار ہوتے ہیں یا نفسیاتی امراض کا شکار ہو جاتے ہیں، انہیں تو بس اپنی ناکام پالیسیوں پر پردہ ڈالنے کیلئے ایسے فیصلے کرنے ہیں جو ان کی نااہلی کو چھپائے رکھیں۔ یہ وہ ملک ہے جو کیپسٹی چارجز کے نام پر بجلی خریدے بغیر نجی کمپنیوں کو اربوں روپے کی ادائیگی کرتا ہے، ہے ناں عجیب بات ایک طرف آپ بجلی لئے بغیر ادائیگی کر رہے ہیں، دوسری طرف عوام کو بھاری بلوں کے باوجود بجلی نہیں دے رہے۔ یہ گورکھ دھندہ آخر ہے کیا۔ ضرور اس کے پیچھے بھی کسی نہ کسی کا مفاد موجود ہے وگرنہ کیا ضرورت ہے رات کے وقت لوڈشیڈنگ کر کے عوام کے سامنے منہ کالا کرنے کی۔

امریکی فوجی صدر اور ہمارے آئین شکن

میں جب بھی جنرل ضیاءؒ کے کسی کام کی ستائش کروں تو اس تحریر کو خوب پذیرائی ملتی ہے۔ قارئین اور سماجی رابطوں پر تبصروں سے معلوم ہوتا ہے کہ جنرل ضیاءؒ آج بھی کروڑوں دلوں پر راج کرتے ہیں۔ تاہم وہ کوئی فوق البشر نہیں، وہ مدبر تھے جس کی تدبیر غلط بھی ہو سکتی ہے۔ ان کی غلطیوں کی فہرست بہت طویل

ڈاکٹر شہزادہ اقبال شام

ہے۔ غیر جماعتی انتخابات، طلبا تنظیموں پر پابندی، دو ہفتہ وار چھٹیوں کی بدعت وہ چند کام ہیں جن کے نتائج ہم آج تک بھگت رہے ہیں۔ ان کی شہادت پر میں نے جو رائے قائم کی تھی اس پر آج بھی قائم ہوں۔ انتخابات 1985ء تک وہ اقتدار پر اپنی گرفت مضبوط کر چکے تھے۔ نظریہ پاکستان کے عین مطابق وہ آئین میں 24 ترامیم کر چکے تھے، اگر وہ مزید ایک سال میں اپنے مقصد سے ہم آہنگ افراد کو جگہ جگہ متعین کر دیتے۔۔۔ جیسے غلام اسحاق خان۔۔۔ پھر مستعفی ہو کر عوام سے رابطہ رکھتے، اگلے انتخابات میں حصہ لیتے تو وہ اتنے ہر دل عزیز تھے کہ انہیں تادم مرگ کوئی نہ ہلا سکتا۔ عساکر کے سیاست میں آنے میں کوئی قباحت نہیں ہے۔ ہر اچھے سیاست دان کے لئے فوجی نظم وضبط سے گزرنا از حد ضروری ہے۔ امریکی سیاست تو فوجیوں سے بھری پڑی ہے جہاں کل 45 صدور میں سے 31 وہ ہیں جو مسلح افواج میں رہ کر سیاست میں آئے تھے۔ افغانستان پر نیٹو قبضے کے وقت برطانوی شہزادہ ہیری ہیلی کاپٹر پائلٹ بھی شامل تھے۔ وہ دو دفعہ مرتے مرتے بچے۔ فرانس کے 25 صدور میں سے 13 مسلح افواج کا پس منظر رکھتے ہیں۔ کچھ تو جنگوں میں بھی شریک رہے۔ تفصیل کا موقع نہیں، یوں سمجھ لیجئے کہ اگرچہ ترقی یافتہ معاشرے بجائے خود مضبوط نظم وضبط میں کسے ہوئے ہیں۔ اس کے باوجود وہاں کے عوام وہی حاکم چنتے ہیں جو فوجی پس منظر رکھتا ہو، بشرطیکہ وہ عوام کے توسط سے آئے۔ یہ راستہ اختیار نہ کرنے والے اولیور کرامویل کا وہی حشر ہوا جو اپنے جسٹس سیٹھ وقار مرحوم نے ایک آئین شکن کے لئے تجویز کیا تھا۔ عشروں بعد عدالتی حکم پر کرامویل کی سڑی ہوئی لاش قبر سے نکالی گئی اور اس کا سر کاٹ کر ویسٹ منسٹر ہال کے آگے عشروں تک لٹکائے رکھا گیا اور یہ سب کچھ بذریعہ جمہوریت اور عدالت ہوا۔ ہر منظم معاشرہ مزید نظم وضبط اپنے عساکر سے لیتا ہے جو عوام میں رہ کر مسائل سمجھتے ہیں، ان کا اعتماد لیتے ہیں۔ پھر وہی فوجی سیاستدان سیاہ وسفید کے مالک بن جاتے ہیں۔ اب چاہے وہ ملک کو ون یونٹ بنا ڈالیں اور چاہیں تو اس ایک یونٹ کو چار بنا دیں۔ یہ اختیار مطلقاً عوامی نمائندوں کا ہے کہ وہ اپنے ملک کو کس شکل میں دیکھیں۔ چار سال قبل اس نو زائیدہ ''سیاستدان'' کے نام سے کوئی شخص واقف نہیں تھا، لیکن ایک دن یکا یک اس نے، پتا نہیں کس کے کہنے پر، پورا ملکی نظام لپیٹ دینے کا اشارہ دے دیا۔ بلوچ شورش سے نمٹتے فوجی اور پولیس افسروں جوانوں کی میتوں کو کندھا دیتے ہوئے لواحقین کی کمریں ٹوٹ گئیں تو انہیں ان صاحب نے بتایا: ''بلوچستان؟ ارے وہ تو ایک ایس ایچ او کا مسئلہ ہے'' کرکٹ ٹیم بہت کمزور سہی، لیکن کچھ تو کر رہی تھی۔ آج وہ آکسیجن ٹینٹ میں پڑی ہے۔ چھپ کر اجنبی ملک میں داخل چھاتہ بردار کا کام محدود سا ہوتا ہے، وہ جنگ لڑتا ہے نہ اس میں جنگی صلاحیت ہوتی ہے۔ سیاست صرف اماماں سیاست ہی کو سزاوار ہے جن کی پشت پناہی کوئی "اور" نہیں، ان کی اپنی کارکردگی کرتی ہے۔ دیوالیہ ہونے کے قریب پاکستان نے چار سال سے پروقار انداز میں سر اٹھا لیا تھا۔ مسلح افواج نے 1971ء، 1999ء کی ہزیمت کا یوں بدلہ لیا کہ ملک اور کل عالم میں ان کی واہ واہ ہو رہی تھی۔ ترکیہ اور سعودیہ کے ساتھ دفاعی معاہدہ ہوا، مراکش سے الگ دفاعی معاہدہ ہوا۔ کویت نے ہماری مسلح افواج پر اعتماد کرتے ہوئے اپنا تربیتی نظام ان کے حوالے کر دیا تھا۔ بنگلہ دیش ہمارے اتنا قریب آ گیا کہ اس نے بھی اس سہ فریقی معاہدے میں شمولیت کا عندیہ دے دیا تھا۔ ڈالر 290 سے کم ہو کر 278 میں مل رہا تھا، برآمدات، ترسیلات اور محصولات میں بتدریج اضافہ ہو رہا تھا، ٹی ٹی پی اور بلوچ فتنہ خاتمے کے قریب تھے، سندھی قوم پرست نہ ہونے کے برابر رہ گئے تھے۔ پھر اچانک اور غالباً کسی فتنہ کالمسٹ کی ''تحقیق'' پر، مزید صوبوں کی پھلجھڑی چھوڑ دی گئی۔ نتیجہ یہ نکلا کہ فیلڈ مارشل صاحب کی شبانہ روز محنت لوگ لمحہ بھر میں بھول گئے۔ سوشل میڈیا دیکھوں تو دل ڈوبنے لگتا ہے۔ سندھی قوم پرستوں، ٹی ٹی پی اور بی ایل اے کو چھوڑیں، آج ایک سے ایک بڑھ کر نئے نئے انتشاری گروہ پیدا ہو چکے ہیں۔ کون سی معاشی خوشحالی اور کیسی دفاعی حکمت عملی، لگتا یہ ہے کہ ہر تیسرا شخص پاکستان کے درپے ہے اور ہر دوسرا کسی نہ کسی انتشاری گروہ کی طرف لپک رہا ہے۔ میں نے سیاسی سوچ والے کسی ایک شخص کو نئے صوبوں کا ہم نوا نہیں پایا۔ مقتدرہ کے تراشیدہ صنم، مفاد پرست میڈیا گروپ اور سیاسی طور پر ناکام افراد ہی اس فتنے کی وکالت کر رہے ہیں۔ ملک بچانے کا اب ایک ہی، جی ہاں زور دے کر کہوں گا کہ ایک ہی راستہ باقی ہے۔ نئے صوبے بھول جایئے۔ مضبوط، منظم اور با اختیار بلدیاتی ادارے ہی عوام کو مفید کاموں پر لگا کر انہیں فتنہ پروروں سے دور کر سکتے ہیں۔ فیلڈ مارشل حافظ عاصم منیر شبانہ روز محنت کر رہے ہیں۔ دعا ہے کہ جنرل ضیا کی طرح وہ بھی اپنے عرصہ ملازمت میں خوب نیک نامی کمائیں، دلوں میں جگہ بنائیں اور ریٹائر ہو کر نئے عزم کے ساتھ امریکیوں کی طرح سیاست میں آئیں۔ منطق کی بجائے وہ قرآنی آیات سے جلد سمجھ جاتے ہیں۔ فرمان الٰہی ہے: ''نہ تو سورج سے ہو سکتا ہے کہ وہ چاند کو جا پکڑے اور نہ رات دن سے پہلے آ سکتی ہے'' غور کیجیے یہاں کائنات یا کسی کہکشاں نہیں، ہمارے نظام شمسی کا ذکر ہے جہاں طاقت کا سرچشمہ خود سورج ہے اور وہ بھی کائناتی آئینی بندشوں میں اس مضبوطی سے جکڑا ہوا ہے کہ نہ وہ ننھے سے چاند کو پکڑ سکتا ہے اور نہ ذرا جلدی چل کر رات بپا کر سکتا ہے۔ اسی آئین (قرآن) باب 36 (یٰسین) کے اسی آرٹیکل 40 کا آخری ٹکڑا یوں ہے: ''یہ (سورج چاند ستارے) سبھی اپنے اپنے مدار میں گھوم رہے ہیں'' جناب یہ باتیں آپ کے لئے نہیں ہیں۔ انہیں اپنے فیلڈ مارشل صاحب خوب سمجھتے ہیں، شاید عمل بھی کرتے ہوں گے؟

پمز کا سانحہ: لمحہ فکریہ

نرسری میں کتنے بچے موجود تھے جب وہاں آگ لگی نومولودوں کی حتمی تعداد کے بارے میں قیاس آرائیاں کی جا رہی ہیں۔ پمز دارالحکومت پاکستان میں واقع ہے اور اس کا تذکرہ عمران خان کے علاج کے حوالے سے ہوتا رہا ہے۔ پمز وفاقی حکومت کے زیر انتظام چلنے والے دو ہسپتالوں میں سے ایک بہترین اور معیاری ہسپتال مانا اور جانا جاتا ہے۔ وہاں ربیع الاول کے مبارک دن (عید میلاد النبیؐ) آتشزدگی کا جو واقعہ رونما ہوا اس نے کروڑوں پاکستانیوں کے

مصطفیٰ کمال پاشا

دل دہلا دیے۔ نرسری میں موجود بچوں کی تعداد کے بارے میں متضاد آراء پائی جاتی ہیں کچھ حلقے 100 بچوں کی موجودگی کا بھی کہتے پائے گئے ہیں بہرحال جتنے بھی تھے سوائے ایک کے سب مارے گئے ایک بچہ بچایا جا سکا اور وہ بھی اس کی خالہ کی کاوشوں کے نتیجے میں بچ سکا کسی ڈاکٹر، کسی نرس، کسی آیا نے نہیں بلکہ بچے کی خالہ کی کوشش کے نتیجے میں ایک نومولود زندہ بچ سکا باقی سارے مارے گئے۔ حادثہ ہوا۔ آگ لگی۔ یہ کوئی انہونی بات نہیں ہے حادثات ہوتے رہتے ہیں تمام تر کاوشوں کے باوجود، حسن انتظام کے باوجود، ناگہانی وقوعہ کہیں بھی اور کسی وقت بھی رونما ہو سکتا ہے۔ سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ کیا ہم نے معاملات اور انتظامات کو فول پروف بنانے کی حتی المقدور کاوشیں کی ہیں۔ کیا ہم نے حادثات کی روک تھام کے تمام حفاظتی اقدامات کر رکھے تھے۔ کیا ہم نے حادثہ ہونے کی صورت میں، اس سے نمٹنے اور اس کے اثرات کو پھیلنے سے روکنے کی تراکیب کا بندوبست کر رکھا تھا تو اس کا جواب نفی میں ہے۔ سرکاری شعبے کی نااہلیت اور نامعقولیت کے بارے میں تاثر عام ہے۔ ہماری توجہ مال بنانے اور نمود و نمائش والی سرگرمیوں پر ہے۔ ہماری سرکار، ہماری حکومت، ہمارے حکمران نااہلی اور نامرادی کا استعارہ بن چکے ہیں۔ اس میں کوئی پارٹی اور کوئی خاندان مستثنیٰ نہیں ہے۔ پیپلز پارٹی ہو یا ن لیگ، ق لیگ اور ایم کیو ایم، یہ جماعتیں ایک عرصے سے حکمرانی کے مزے لوٹ رہی ہیں لیکن پاکستان عالمی منظر نامے میں، تعمیر و ترقی کے میزان میں نچلے بلکہ بہت ہی پست مقام پر کھڑا نظر آتا ہے۔ ہمارے ہاں نجی شعبے کی حالت بھی کچھ ایسی ہی ہے۔ 17 جنوری 2026ء کراچی میں ایک نجی گل پلازہ مال میں آگ لگی جس میں 80 سے زائد انسان جل مرے درجنوں زخمی ہوئے۔ اس آتشزدگی کی ابتداء ایک بچے کے عارضی الفتی پھولوں کو ماچس کی تیلی سے روشن کرنے کی کاوش سے ہوئی۔ ایئر کنڈیشنگ ڈکٹ کے ذریعے آتشزدگی پھیل گئی اور پھر عظیم سانحہ وقوع پذیر ہو گیا۔ اس واقعہ کی تفصیلات پڑھ کر قوم کے سر شرم سے جھک گئے۔ پلازے کا پلاٹ بھی ناجائز طریقے سے الاٹ کرایا گیا۔ اس کی تعمیر بھی مروجہ قوانین کی خلاف ورزی کر کے کی گئی پھر کسی قسم کے حفاظتی انتظامات بھی نہیں کیے گئے۔ ایک نجی پلازے کی انتظامیہ کی نااہلی، بدبختی، ہوس زر اور کرپشن نے قیمتی انسانی جانیں لے لیں۔ گل پلازے کے حادثے کی تحقیقات ہوئیں۔ خبریں بنیں، پروگرام ہوئے۔ بحث مباحثے ہوئے کچھ بھی نتیجہ نہیں نکلا جو جان سے چلے گئے چلے گئے۔ سانحہ پمز کے حوالے سے بھی اسی قسم کی خبریں سننے اور دیکھنے میں آ رہی ہیں۔ گزرے تین سالوں کے دوران اس ادارے پر 22 ارب روپے خرچ کیے گئے۔ جاری مالی سال کے دوران 7 ارب روپے کا بجٹ مختص کیا جا چکا ہے اس قدر قومی وسائل خرچ کرنے کے باوجود پمز کا حال کسی بھی عام سے سرکاری ہسپتال جیسا ہے جہاں انتظامی نااہلی، بدنیتی اور کرپشن کا راج ہے۔ ہسپتال، جو شفا اور صحت کیلئے قائم کیے جاتے ہیں وہ عقوبت خانے بنے ہوئے ہیں جہاں صحت و تندرستی کے تمام ضوابط پامال کیے جاتے ہیں۔ ویسے ہمارے ہسپتالوں کی حالت ویسی ہی ہے جیسی حکومت کے زیر انتظام چلنے والے دیگر اداروں کی ہے۔ حکومتی انتظام کے تحت چلنے والے کاروباری اداروں کا خسارہ 9 ہزار 5 سو 17 ارب روپے تک پہنچ چکا ہے۔ توانائی کے شعبے کا خسارہ یا گردشی قرضہ 1 ہزار 9 سو ارب روپے تک پہنچ گیا ہے۔ یہ سب کچھ سرکاری شعبے کی نااہلیوں کا نتیجہ ہے۔ 12 ہزار 9 سو 70 ارب روپے کی مجموعی ٹیکس وصولیوں میں سے 2 ہزار 1 سو ارب روپے سرکاری اداروں کو زندہ رکھنے کیلئے مختص کیے گئے ہیں۔ گویا ٹیکس کی شکل میں جمع کردہ ہر 6 روپوں میں سے ایک روپیہ ایسے اداروں کی نااہلیوں کی نذر ہو جاتا ہے۔ ہمارے حکمران، ہماری حکومتیں دہائیوں سے ایسے ہی چل رہی ہیں اسلئے پمز کے حوالے سے جو کچھ سامنے آیا ہے اور آ رہا ہے وہ کچھ حیران کن یا پریشان کن ہرگز نہیں ہے لیکن اس واقعے کا مبارک دن ظہور پذیر ہونا، ہمارے لئے لمحہ فکریہ ضرور ہے۔ رحمۃ اللعالمینؐ کی آمد سعید کا دن مناتے ہوئے ایسا اندوہناک واقعہ ظہور پذیر ہوا، یہ ایک حیران کن بات ہے کہیں ایسا تو نہیں کہ ہمیں قدرت کچھ یاد دلا رہی ہے۔ ہماری نااہلیوں اور نافرمانیوں کا نتیجہ دکھا رہی ہے۔ وارننگ کے طور پر، تنبیہ کے انداز میں کہ بندے بن جاؤ، سدھر جاؤ، وگرنہ عذاب کا کوڑا برسنے کو ہے۔ ویسے اس واقعہ میں ایک اور بات کی نشاندہی بھی ہوتی ہے نظام کی خامیاں، خرابیاں اپنی جگہ درست ہوں گی لیکن ڈاکٹروں، نرسوں اور دیگر عملے کے اخلاقی دیوالیہ پن کا بھی اظہار ہوتا ہے اگر ایک ان ٹرینڈ عورت، عام سی عورت صرف جذبہ محبت کے تحت، خالہ ایک بچے کو بچا سکی ہے تو کیا انسانی ہمدردی کے تحت وہاں کا عملہ دیگر بچوں کو بھی نہیں بچا سکتا تھا۔ ذرا سی توجہ سے، تھوڑی سی انسانی ہمدردی کے جذبے کے تحت تمام بچوں کو موت کا شکار ہونے سے بچایا جا سکتا تھا اس کیلئے کسی مہارت اور تربیت کی ضرورت نہیں ہوتی ہاں انسانی ہمدردی کے جذبے کا ہونا ضروری ہے جو ہمارے ہاں عنقا ہو گیا ہے۔

مداحوں کو عاطف اسلم کا انوکھا سرپرائز، چلتی گاڑی میں گانا گا دیا

مقبولیت کے باوجود گلوکار کا اپنے چاہنے والوں کے ساتھ اس انداز میں پیش آنا ان کی سادگی اور محبت کو ظاہر کرتا ہے

کراچی (آن لائن) پاکستان کے معروف گلوکار عاطف اسلم کی اپنے مداحوں کے ساتھ چلتی گاڑی میں گانا گانے کی ویڈیو سوشل میڈیا پر تیزی سے وائرل ہو گئی۔ سوشل میڈیا پر گردش کرنے والی ویڈیو میں دیکھا جا سکتا ہے کہ عاطف اسلم اپنی ٹیم کے ہمراہ ایک گاڑی میں سفر کر رہے ہیں، اسی دوران مداحوں کی ایک گاڑی ان کی گاڑی کے قریب آتی ہے۔ مداح عاطف اسلم کو دیکھ کر ان کا مشہور گانا 'دوری' گانا شروع کر دیتے ہیں اور اس دوران ویڈیو بھی بناتے رہتے ہیں۔ یہ بھی پوچھتے ہیں: پرانے عاطف اسلم واپس آ گئے؟ نیا گانا من عشق میں مداحوں کو بھا گیا اپنے مداحوں کو گانا گاتے دیکھ کر عاطف اسلم بھی خوشی کا اظہار کرتے ہیں اور گاڑی کی سن روف سے باہر آ کر ان کے ساتھ گانا شروع کر دیتے ہیں۔ گلوکار کا مداحوں کے ساتھ اس طرح گھل مل جانا وہاں موجود افراد کے لیے ایک یادگار لمحہ بن گیا، جس کی ویڈیو بعد میں سوشل میڈیا پر شیئر کی گئی۔ ویڈیو سامنے آنے کے بعد صارفین عاطف اسلم کے دوستانہ اور خوش اخلاق رویے کو سراہ رہے ہیں۔ مداحوں کا کہنا ہے کہ مقبولیت کے باوجود گلوکار کا اپنے چاہنے والوں کے ساتھ اس انداز میں پیش آنا ان کی سادگی اور محبت کو ظاہر کرتا ہے۔ ویڈیو کو مختلف سوشل میڈیا پلیٹ فارمز پر بڑی تعداد میں شیئر کیا جا رہا ہے جبکہ عاطف اسلم کے مداح اس خوبصورت لمحے کو خوب پسند کر رہے ہیں۔

شمعون عباسی کی دوسری بیٹی کون ہے؟ اداکار نے بیٹی کی تصاویر مداحوں سے شیئر کر دیں

نوجوان پاکستان کا مستقبل ہیں، اس لیے سفارتی امور میں ان کا علم، رائے اور کردار ملک کے لیے نہایت اہم ہے

کراچی (آن لائن) معروف پاکستانی اداکار، ہدایت کار اور اسکرین رائٹر شمعون عباسی نے اپنی دوسری بیٹی شاہ بانو عباسی کو مداحوں سے متعارف کروا دیا۔ شمعون عباسی اس سے قبل اپنی بیٹی انزیلا عباسی کے حوالے سے بھی شوبز حلقوں میں جانے جاتے ہیں تاہم ان کی دوسری بیٹی شاہ بانو عباسی کے بارے میں زیادہ لوگوں کو علم نہیں تھا۔ حال ہی میں اداکار نے بحریہ ٹاؤن کراچی میں منعقدہ ایک تقریب کی تصاویر سوشل میڈیا پر شیئر کیں جن میں وہ اپنی بیٹی شاہ بانو کے ہمراہ موجود ہیں۔ شاہ بانو نے تقریب کے دوران انٹرنیشنل ریلیشنز اور ڈپلومیسی سے متعلق مباحثے میں شرکت کی اور اپنی کارکردگی پر پہلا ایوارڈ حاصل کیا۔ بیٹی کی کامیابی پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے شمعون عباسی نے انہیں پاکستان کی ابھرتی ہوئی نوجوان سفارت کار قرار دیا۔ انہوں نے لکھا کہ انہیں شاہ بانو کے والد ہونے پر فخر ہے اور نوجوان پاکستان کا مستقبل ہیں، اس لیے سفارتی امور میں ان کا علم، رائے اور کردار ملک کے لیے نہایت اہم ہے۔ شمعون عباسی نے سفیر یوتھ ڈپلومیسی پاکستان سمٹ کی کاوش کو بھی سراہتے ہوئے منتظمین کو مبارکباد دی اور امید ظاہر کی کہ مستقبل میں بھی اس نوعیت کی سرگرمیاں جاری رہیں گی۔ شمعون عباسی کا شمار پاکستان شوبز انڈسٹری کے سینئر فنکاروں میں ہوتا ہے۔ انہوں نے 199 کی دہائی میں پی ٹی وی کے ڈراموں سے اپنے فنی سفر کا آغاز کیا اور مختلف ڈراموں میں منفی کرداروں کے ذریعے خصوصی شہرت حاصل کی۔ ان کے معروف ڈراموں میں 'کھاڑو'، 'کشش'، 'نور پور کی رانی'، 'بختاور' اور 'دستک' شامل ہیں، جبکہ حالیہ ڈرامہ 'میری زندگی ہے تو' میں فاریہ کے والد کا کردار بھی مداحوں کی توجہ حاصل کر چکا ہے۔

ساس کو بہو کے ساتھ صحت مند تعلقات استوار کرنے چاہئیں، صائمہ قریشی

جب کسی جوڑے کی شادی ہو جاتی ہے تو ان کا اپنا رشتہ ترجیح ہونا چاہیے، اداکارہ

لاہور (این این آئی) نامور اداکارہ صائمہ قریشی نے کہا ہے کہ ساسوں کو اپنے ماضی کے تلخ تجربات سے سبق سیکھتے ہوئے اپنی بہوؤں کے ساتھ صحت مند تعلقات استوار کرنے چاہئیں، ایسی ساسیں بھی دیکھی ہیں جو خود بدترین حالات سے گزری ہوتی ہیں مگر پھر بھی اپنی بہوؤں کے ساتھ وہی رویہ دہراتی ہیں۔ ایک انٹرویو میں انہوں نے کہا کہ اگر کسی عورت کے ساتھ ماضی میں زیادتی ہوئی ہے تو اسے چاہیے کہ وہ اپنی بہو کے ساتھ اس کے برعکس رویہ اپنائے۔ اداکارہ نے اس بات پر افسوس کا اظہار کیا کہ ساسیں اپنی بہوؤں کے ساتھ کس طرح بدسلوکی کرتی ہیں۔ صائمہ قریشی نے اس موقع پر شوہروں کی ذمہ داری پر بھی زور دیا اور کہا کہ یقینی بنانا مردوں کا بھی اہم فرض ہے کہ ان کی بیویوں کے ساتھ عزت و احترام سے پیش آیا جائے۔ مرد اکثر اپنی ماں اور بیوی کے درمیان فریق بننے میں الجھ جاتے ہیں جبکہ ایسا نہیں ہونا چاہیے۔ جب کسی جوڑے کی شادی ہو جاتی ہے تو ان کا اپنا رشتہ ترجیح ہونا چاہیے۔ اداکارہ نے مزید کہا کہ مردوں کو اپنی بیویوں میں آنے والی تبدیلیوں کو سمجھنے کے لیے صرف اپنی ماں پر انحصار کرنے کی ضرورت نہیں۔ مرد خود بھی خصوصاً حمل کے دوران خواتین میں پیش آنے والی رویے کی تبدیلیوں اور موڈ سوئنگز کے بارے میں معلومات حاصل کر سکتے ہیں۔ صائمہ نے کہا کہ شوہروں کو اپنی بیویوں کا خیال رکھنا چاہیے اور یہ سمجھنا چاہیے کہ خاص طور پر حمل کے دوران ان میں تبدیلیاں یا موڈ سوئنگز آ سکتے ہیں۔ مرد کوئی چھوٹے بچے نہیں کہ انہیں یہ باتیں سکھانے کے لیے والدین کی ضرورت ہو۔ اپنے ذاتی تجربے کا ذکر کرتے ہوئے صائمہ قریشی نے بتایا کہ وہ ایک بہترین ساس کی بدولت خوش نصیب رہیں اور انہیں مشکل جذباتی مراحل اکیلے نہیں گزارنے پڑے۔ ان کی ساس اتنی اچھی انسان تھیں کہ وہ اس کے لیے الفاظ نہیں رکھتیں۔

نامور کامیڈین محمد صدیق المعروف عابد چارلی شدید بیمار، بیگم کی پنجاب حکومت سے مدد کی اپیل

عابد چارلی کے سرکاری سطح پر علاج کے مکمل انتظامات کیے جائیں اور مالی معاونت بھی فراہم کی جائے

لاہور (آن لائن) اسٹیج اور ٹی وی کے نامور کامیڈین اداکار محمد صدیق المعروف عابد چارلی کو شدید بیماری کی حالت میں جناح اسپتال میں داخل کروا دیا گیا ہے۔ سٹیج اور ٹی وی کے نامور کامیڈین اداکار محمد صدیق المعروف عابد چارلی شدید علیل ہو گئے، اداکار کو فالج کا اٹیک آنے کے بعد جناح اسپتال لاہور میں داخل کرا دیا گیا ہے، جہاں ان کا علاج جاری ہے۔ پچپن سالہ عابد چارلی نے اپنے طویل فنی کیریئر کے دوران سینکڑوں سٹیج ڈراموں اور ٹی وی شوز میں اپنی منفرد کامیڈی اور اداکاری سے شائقین کو محظوظ کیا، تاہم گزشتہ دو ماہ سے بیماری کے باعث وہ شدید مشکلات کا شکار ہیں۔ عابد چارلی کی اہلیہ کا کہنا ہے کہ شوہر کی طبیعت کئی عرصے سے خراب ہے اور فالج کے اٹیک کے بعد ان کی حالت مزید تشویشناک ہو گئی ہے، علاج کے اخراجات برداشت کرنا مشکل ہو رہا ہے۔ اہلیہ عابد چارلی نے حکومت پنجاب اور متعلقہ حکام سے اپیل کی ہے کہ عابد چارلی کے سرکاری سطح پر علاج کے مکمل انتظامات کیے جائیں اور مالی معاونت بھی فراہم کی جائے تاکہ ملک و قوم کے لیے اپنی زندگی وقف کرنے والے اس فنکار کا بہتر علاج ممکن ہو سکے۔ عابد چارلی کے اہل خانہ، ساتھی فنکاروں اور مداحوں نے بھی ان کی جلد صحت یابی کے لیے دعاؤں کی اپیل کی ہے۔ عابد چارلی کے سرکاری سطح پر علاج کے مکمل انتظامات کیے جائیں اور مالی معاونت بھی فراہم کی جائے۔

ماریہ ورگاس نے مس یونیورس میکسیکو 2026ء کا ٹائٹل اپنے نام کر لیا

ماریہ ورگاس نے انٹرنیشنل بزنس میں ڈگری حاصل کر رکھی ہے اور وہ مصنفہ بھی ہیں

میکسیکو (این این آئی) میکسیکو کی ریاست جالیسکو سے تعلق رکھنے والی ماریہ ورگاس نے مس یونیورس میکسیکو 2026ء کا تاج اپنے نام کر لیا، وہ آئندہ مس یونیورس مقابلے میں میکسیکو کی نمائندگی کریں گی۔ 28 سالہ ماریہ ورگاس نے اس کابوس، باجا کیلیفورنیا سور میں ہونے والے قومی مقابلے میں 32 امیدواروں کو شکست دے کر کامیابی حاصل کی۔ ماریہ ورگاس نے انٹرنیشنل بزنس میں ڈگری حاصل کر رکھی ہے اور وہ مصنفہ بھی ہیں، انہوں نے فاطمہ بوش کی جگہ مس یونیورس میکسیکو کا اعزاز حاصل کیا ہے۔ فائنل مرحلے میں ماریہ ورگاس کا مقابلہ دیگر 4 فائنلسٹس سے ہوا، جبکہ ماریانا ماسیاس کو پہلی رنر اپ اور فرنانڈا ابرا اولو کو دوسری رنر اپ قرار دیا گیا۔ نتائج کے اعلان سے قبل ججز کے سوال کے جواب میں ماریہ ورگاس نے بتایا کہ اگر میں تاج جیتتی ہوں تو اسے فاطمہ بوش کی میراث کو آگے بڑھانے کے لیے استعمال کروں گی۔ ماریہ ورگاس نے کہا کہ میں اس میراث کو آگے بڑھاتے ہوئے نا صرف دوسروں کے لیے آواز اٹھاؤں گی بلکہ لوگوں کی بات زیادہ توجہ سے سننے کو بھی اہمیت دوں گی۔ انہوں نے کہا کہ اپنی آواز بلند کرنا صرف دوسروں کی مدد نہیں بلکہ اس سے ایسے دروازے بھی کھلتے ہیں جو پہلے ہمارے لیے بند تھے۔ فاطمہ بوش نے 21 نومبر 2025ء کو تھائی لینڈ کے پاک کریٹ میں واقع امپیکٹ چیلنجر ہال میں منعقدہ 74 ویں مس یونیورس مقابلے میں کامیابی حاصل کی تھی۔ ماریہ ورگاس اب 24 نومبر کو سان خوان، پورٹو ریکو میں ہونے والے مس یونیورس مقابلے میں میکسیکو کی نمائندگی کریں گی۔

گھریلو تشدد کے باعث پہلے شوہر کو چھوڑنے کا فیصلہ کیا، کامیا

جہاں تک کام کا تعلق ہے تو کامیا نے ٹیلی ویژن پر کام 2000ء کی دہائی کے آغاز میں کیریئر کا آغاز کیا

ممبئی (این این آئی) بھارتی فلموں اور ٹیلی ویژن کی اداکارہ کامیا پنجابی نے حال ہی میں اپنی پہلی شادی کے دوران پیش آنے والے تلخ تجربات اور گھریلو تشدد سے نجات حاصل کرنے کے بارے میں گفتگو کرتے ہوئے کہا ہے کہ گھریلو تشدد کے باعث پہلے شوہر کو چھوڑنے کا فیصلہ کیا۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق 47 سالہ کامیا نے کاروباری شخصیت بنٹی نیگی سے شادی کی تھی اور دونوں کی ایک بیٹی بھی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ کئی سال تک گھریلو تشدد برداشت کرنے کے بعد انہوں نے اس وقت شوہر کو چھوڑنے کا فیصلہ کیا جب ان کی بیٹی نے دونوں کے درمیان ہونے والی لڑائی دیکھ لی۔ سدھارتھ کنن کو دیے گئے انٹرویو میں کامیا نے بتایا کہ وہ کام پر جانے سے پہلے اپنے چہرے پر بھاری میک اپ کرتی تھیں تاکہ مار پیٹ کے نشانات اور چوٹیں چھپائی جا سکیں۔ انہوں نے کہا کہ ایک مرتبہ میں ایک ایوارڈ لینے گئی تو مجھے اپنے آپ پر شرمندگی محسوس ہو رہی تھی، میں سوچ رہی تھی میں کون ہوں اور میں کیا کر رہی ہوں؟ گھر میں مجھے مارا پیٹا جا رہا تھا اور پھر میں باہر جا کر ایوارڈ وصول کر رہی تھی۔ کیوں؟ اس ساری صورتحال پر میں خود کو باتھ روم میں بند کر کے گھنٹوں روتی، بعض اوقات پوری رات اسی طرح گزر جاتی تھی۔ کامیا نے بتایا کہ ان کے سابق شوہر ان پر شک بھی کرتے اور چاہتے تھے کہ میں اداکاری چھوڑ دوں۔ شوہر مجھے ہر دس منٹ بعد فون کرتے اور اگر فون نہ اٹھاتی تو ان سے پوچھ گچھ کرتے کہ کہاں گئی تھی۔ آخر کار وہ وقت آیا جب ان کی بچی نے دونوں کو لڑتے ہوئے دیکھ لیا اور رونے لگی۔ اس واقعے نے کامیا کو احساس دلایا کہ وہ مزید اس رشتے میں نہیں رہ سکتیں جس کے بعد انہوں نے گھر چھوڑنے کا فیصلہ کیا اور اپنا بیگ اٹھا کر گھر سے باہر نکل گئیں۔ انہوں نے بتایا کہ میرے لیے یہ بالکل مشکل نہیں تھا۔ میں ایک بار بھی نہیں روئی۔ بعدازاں کامیا نے 2020ء میں بھارتی ہیلتھ کیئر ایگزیکٹو شلاب ڈانگ سے شادی کی۔ جہاں تک کام کا تعلق ہے تو کامیا نے ٹیلی ویژن پر کام 2000ء کی دہائی کے آغاز میں کیریئر کا آغاز کیا اور کئی مقبول ٹی وی ڈراموں میں نظر آئیں، جن میں 'کہنے کو ہمسفر ہیں'، 'بنے گی اپنی بات'، 'ریت'، 'پیا کا گھر'، 'کیونکہ ساس بھی کبھی بہو تھی'، 'کہانی گھر گھر کی' اور 'مریادا لیکن کب تک؟' شامل ہیں۔

ورلڈ ٹینس جونیئر چیمپئن شپ، احتشام ہمایوں نے J60 ڈبلز ٹائٹل اپنے نام کر لیا

پاکستانی اور سوئس جوڑی نے مراکش کے زید اخفر اور الجزائر کے یاسین میغاری کو اسٹریٹ سیٹس میں 6-4، 6-2 سے شکست دی

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان کے نوجوان ٹینس کھلاڑی احتشام ہمایوں نے تیونس کے شہر میگرین میں منعقدہ ورلڈ ٹینس جونیئر چیمپئن شپ میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے J60 ڈبلز ٹائٹل اپنے نام کر لیا۔ احتشام ہمایوں نے سوئٹزرلینڈ کے جوشوا اولیور زاپ کے ساتھ جوڑی بنائی اور پورے ٹورنامنٹ میں عمدہ کھیل پیش کیا۔ فائنل میں پاکستانی اور سوئس جوڑی نے مراکش کے زید اخفر اور الجزائر کے یاسین میغاری کو اسٹریٹ سیٹس میں 6-4، 6-2 سے شکست دے کر چیمپئن شپ کا ٹائٹل جیت لیا۔ احتشام ہمایوں ایس اکیڈمی پاکستان میں ٹریننگ کر رہے ہیں۔ ان کی حالیہ بین الاقوامی کامیابی پاکستان کے نوجوان ٹینس کھلاڑیوں میں موجود بڑھتے ہوئے ٹیلنٹ اور معیاری تربیت و بین الاقوامی مقابلوں کی اہمیت کو اجاگر کرتی ہے۔ پاکستان ٹینس فیڈریشن (پی ٹی ایف) کے صدر اعصام الحق قریشی اور سیکرٹری جنرل پی ٹی ایف کرنل ضیاء الدین طفیل نے احتشام ہمایوں کو اس شاندار کامیابی پر مبارکباد دی۔ انہوں نے کہا کہ پاکستانی کھلاڑیوں کو بین الاقوامی سطح پر بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرتے اور ملک کا نام روشن کرتے دیکھ کر انہیں خوشی اور فخر محسوس ہوتا ہے۔ پی ٹی ایف قیادت نے احتشام ہمایوں کی محنت، لگن اور عزم کو سراہتے ہوئے مستقبل کے بین الاقوامی ٹورنامنٹس میں ان کے لیے مزید کامیابیوں کی نیک خواہشات کا اظہار کیا۔

امام الحق کی انجری کے بعد ماضی کی رپورٹ بھی کھل گئی، جعلی انجری کی کہانی سامنے آ گئی

28 مارچ 2025 کو انڈور نیٹ سیشن میں امام الحق کے دائیں پاؤں کے انگوٹھے پر گیند لگی تھی، ایکسرے میں شواہد نہیں ملے تھے

اسلام آباد (این این آئی) انگلینڈ میں پاکستان کے بیٹر امام الحق کی انجری کے بعد ماضی کی انکوائری رپورٹ بھی سامنے آ گئی، ماضی کے واقعہ کی وجہ سے امام الحق کی نئی انجری پر بھی سوالات اٹھنے لگے ہیں۔ ذرائع کے مطابق ماضی کے واقعے کے باعث پی سی بی ایک بار پھر امام الحق کی حالیہ انجری کی بھی تحقیقات کرے گا۔ پی سی بی کی انکوائری کمیٹی نے مارچ 2025 میں نیوزی لینڈ کے دورے کے دوران امام الحق کو جعلی انجری بتانے کا قصوروار قرار دیا تھا۔ 28 مارچ 2025 کو انڈور نیٹ سیشن میں امام الحق کے دائیں پاؤں کے انگوٹھے پر گیند لگی تھی، ایکسرے میں ان کے انگوٹھے میں فریکچر یا ہڈی کے اپنی جگہ سے ہٹنے کے شواہد نہیں ملے تھے۔ ذرائع کے مطابق میڈیکل ٹیم کی ہدایت کے باوجود امام الحق مبینہ طور پر انکار کے لیے تقریباً 500 میٹر پیدل گئے، انہوں نے بعد میں انگوٹھے میں شدید درد اور اس کے سیاہ پڑنے کی شکایت کی تھی۔ ٹیم ڈاکٹر نے خصوصی کیمیکل والے پیپر سے انگوٹھا صاف کیا تو مبینہ سیاہ نشان صاف ہو گیا، پی سی بی کی کمیٹی کے مطابق انگوٹھے سے صاف ہونے والا سیاہ مادہ قدرتی خون کا نشان نہیں بلکہ سیاہی یا مارکر تھا۔ ذرائع کے مطابق امام الحق نے کمیٹی کے سامنے انگوٹھے پر سیاہی یا کسی مصنوعی مادے کے استعمال سے انکار کیا تھا، کمیٹی نے ان کی وضاحت کو طبی شواہد، ایکسرے اور انگوٹھے کی ظاہری حالت سے متصادم قرار دیا تھا۔ ٹیم حکام کے مطابق امام الحق نگرانی میں لنگڑاتے جبکہ نظروں سے اوجھل ہوتے ہی معمول کے مطابق چلتے دکھائی دیے۔ پی سی بی کی انکوائری کمیٹی نے متفقہ طور پر قرار دیا کہ امام الحق کو پہلے ون ڈے کے لیے ان فٹ قرار دینے کی کوئی طبی بنیاد نہیں تھی۔ کمیٹی نے امام الحق کو انجری کی علامات جعلی بنانے، انہیں بڑھا چڑھا کر پیش کرنے اور طبی عملے کو گمراہ کرنے کا ذمہ دار ٹھہرایا تھا، کمیٹی کے مطابق امام الحق نے جان بوجھ کر خود کو نیوزی لینڈ کے خلاف پہلے ون ڈے سے باہر رکھنے کی کوشش کی۔ انکوائری کمیٹی نے امام الحق پر تمام فارمیٹس اور تمام سطح پر پاکستان کی نمائندگی سے پابندی کی سفارش کی تھی، کمیٹی نے اس حرکت کو دانستہ، پہلے سے طے شدہ اور دھوکا دہی پر مبنی قرار دیا تھا۔

پاکستان کرکٹ ٹیم کی کنگ چارلس سے ملاقات متوقع

کنگ چارلس کی پاکستان ٹیم سے ملاقات پہلے سے طے شدہ شیڈول کا حصہ ہے، رپورٹ

لندن (این این آئی) پاکستان کی میسنٹ کرکٹ ٹیم رواں ہفتے برطانیہ کے بادشاہ کنگ چارلس سے ملاقات کرے گی۔ برطانوی نشریاتی ادارے کی رپورٹ کے مطابق یہ ملاقات ایسے وقت میں ہو رہی ہے جب چند روز قبل سابق وزیراعظم عمران خان کے بیٹوں کے ایک انٹرویو کے باعث پاکستان کرکٹ بورڈ نے انگلینڈ کے خلاف سیریز جاری رکھنے پر تحفظات کا اظہار کیا تھا۔ لارڈز میں دوسرے ٹیسٹ کے پہلے روز لنچ کے دوران اسکائی اسپورٹس نے سابق پاکستانی کپتان اور بانی پی ٹی آئی عمران خان کے بیٹوں سلیمان اور قاسم خان کا انٹرویو نشر کیا۔ اس کے بعد پی سی بی نے حتی کہ دوسرے ٹیسٹ کو دوبارہ شروع نہ کرنے اور تین میچز کی سیریز منسوخ کرنے کا امکان بھی ظاہر کیا تھا۔ معاملے پر انگلینڈ اینڈ ویلز کرکٹ بورڈ نے برطانوی حکومت کے متعلقہ ادارے سے رہنمائی حاصل کی۔ دوسری جانب بکنگھم پیلس کے مطابق کنگ چارلس کی پاکستان ٹیم سے ملاقات پہلے ہی طے شدہ شیڈول کا حصہ تھی اور اس کا مذکورہ تنازع سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ کنگ چارلس کلیرنس ہاؤس کے باغات میں کھلاڑیوں سے ملاقات کریں گے۔ توقع ہے کہ ملاقات تقریباً 15 منٹ جاری رہے گی۔ واضح رہے کہ عمران خان نے 21 سالہ بین الاقوامی کرکٹ کیریئر میں کئی سال پاکستان کی قیادت کی اور 1992 کے ورلڈکپ فائنل میں انگلینڈ کو تاریخی شکست دے کر پاکستان کو چیمپئن بنوایا تھا۔ اس کے بعد پی سی بی نے حتی کہ دوسرے ٹیسٹ کو دوبارہ شروع نہ کرنے اور تین میچز کی سیریز منسوخ کرنے کا امکان بھی ظاہر کیا تھا۔ معاملے پر انگلینڈ اینڈ ویلز کرکٹ بورڈ نے برطانوی حکومت کے متعلقہ ادارے سے رہنمائی حاصل کی۔ دوسری جانب بکنگھم پیلس کے مطابق کنگ چارلس کی پاکستانی ٹیم سے ملاقات پہلے سے طے شدہ شیڈول کا حصہ تھی اور اس کا مذکورہ تنازع سے کوئی تعلق نہیں ہے۔

خالد بن ولید اکیڈمی ٹھیکری والا نے انڈر 19 - فٹ بال چیمپئن شپ جیت لی

العثمان کلب کے کھلاڑیوں نے میچ برابر کرنے کی بھرپور کوشش کی لیکن ناکام رہے

فیصل آباد (این این آئی) خالد بن ولید اکیڈمی ٹھیکری والا نے فیصل آباد جھنگ روڈ فٹ بال ایسوسی ایشن کے زیر اہتمام کھیلی گئی انڈر 19 فٹ بال چیمپئن شپ جیت لی جبکہ العثمان نمبردار کلب چک نمبر 9 نے دوسری پوزیشن حاصل کی۔ فہد فتح نے خالد بن ولید اکیڈمی کی جیت میں اہم کردار ادا کیا۔ ٹورنامنٹ کی اختتامی تقریب کے مہمان خصوصی علاقے کے سماجی کارکن عبدالغفار سندھو نے کھلاڑیوں میں انعامات تقسیم کیے۔ اس موقع پر پنجاب فٹ بال ایسوسی ایشن کے سابق رکن رانا محمد اشرف خان، کمیٹی کے سیکرٹری اطلاعات رضا حسین اور خالد بن ولید اکیڈمی کے ہیڈ کوچ رانا مبشر بشیر المعروف کالا کے علاوہ شائقین کی کثیر تعداد بھی موجود تھی۔ گزشتہ روز سوہل فٹ بال گراؤنڈ میں ٹورنامنٹ کا فائنل میچ خالد بن ولید اکیڈمی ٹھیکری والا اور العثمان نمبردار کلب چک نمبر 9 کی ٹیموں کے درمیان کھیلا گیا جس میں خالد بن ولید اکیڈمی نے العثمان کلب کو ایک سخت مقابلے کے بعد 1-0 گول سے ہرا کر چیمپئن بننے کا اعزاز حاصل کیا۔ وقفے تک دونوں ٹیمیں گول کرنے میں کامیاب نہ ہو سکیں۔ کھیل کے دوسرے ہاف کے 20 ویں منٹ میں خالد بن ولید اکیڈمی کی جانب سے فہد فتح نے گول کر کے اپنی ٹیم کو برتری دلائی جو مقررہ وقت تک جاری رہی۔ العثمان کلب کے کھلاڑیوں نے میچ برابر کرنے کی بھرپور کوشش کی لیکن ناکام رہے۔ ٹورنامنٹ کے سیمی فائنل مقابلوں میں خالد بن ولید اکیڈمی نے الفاروق ڈوگر کلب جھبال کو اور العثمان کلب نے مزارعہ کلب کو شکست دے کر فائنل تک رسائی حاصل کی۔ ٹورنامنٹ میں 50 ٹیموں نے حصہ لیا۔

انگلینڈ کیخلاف تیسرے ٹیسٹ سے قبل پاکستان ٹیم میں ایک اور تبدیلی، ایشلے نوفلکے بولنگ کوچ کی ذمہ داری سنبھالیں گے

عمر گل کی جگہ ایشلے نوفلکے جبکہ سرفراز احمد کی جگہ مائیک ہیسن کو ذمہ داریاں ملنے کا امکان

لاہور (آن لائن) پاکستان اور انگلینڈ کے درمیان برمنگھم کے ایجبسٹن کرکٹ گراؤنڈ میں 9 ستمبر سے شروع ہونے والے تیسرے ٹیسٹ سے قبل قومی ٹیم کے کوچنگ اسٹاف میں اہم تبدیلیوں کا امکان ظاہر کیا جا رہا ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق 50 سالہ سابق آسٹریلوی پروفیشنل کرکٹر اور موجودہ وائٹ بال بولنگ کوچ ایشلے نوفلکے کو تیسرے ٹیسٹ کے لیے بولنگ کوچ کی ذمہ داری سونپے جانے کا امکان ہے۔ وہ سابق پاکستانی فاسٹ بولر عمر گل کی جگہ ذمہ داریاں سنبھال سکتے ہیں، کوچنگ اسٹاف میں ایک اور اہم تبدیلی بھی متوقع ہے۔ موجودہ کوچ اور سابق قومی کپتان سرفراز احمد کی جگہ وائٹ بال ہیڈ کوچ مائیک ہیسن کو ذمہ داریاں سونپے جانے کا امکان ہے۔ کوچنگ اسٹاف میں ممکنہ تبدیلیاں انگلینڈ کے خلاف ٹیسٹ سیریز کے دوران پاکستان ٹیم کی کارکردگی اور آئندہ حکمت عملی کے تناظر میں اہم قرار دی جا رہی ہیں۔ تیسرے ٹیسٹ سے قبل ٹیم مینجمنٹ میں ہونے والی یہ تبدیلیاں قومی ٹیم کی تیاریوں اور حکمت عملی پر اثر انداز ہو سکتی ہیں۔ واضح رہے کہ پاکستان اور انگلینڈ کے درمیان تین ٹیسٹ میچوں کی سیریز کا تیسرا اور آخری میچ 9 ستمبر سے برمنگھم کے ایجبسٹن کرکٹ گراؤنڈ میں کھیلا جائے گا۔ سیریز کے ابتدائی دو میچوں کے نتائج کے بعد تیسرے ٹیسٹ میں پاکستان کی کوشش ہوگی کہ وہ سیریز کا اختتام بہتر کارکردگی کے ساتھ کرے۔ قومی ٹیم کے لیے برمنگھم ٹیسٹ خاص اہمیت کا حامل ہوگا، جبکہ ممکنہ طور پر نئے کوچنگ انتظامات کے تحت کھلاڑیوں کی تیاری اور ٹیم کمبی نیشن پر بھی خصوصی توجہ دی جائے گی۔

دنیائے فٹبال کا عظیم باب اختتام پذیر، لیونل میسی کا بین الاقوامی فٹبال سے ریٹائرمنٹ کا اعلان

میسی نے ارجنٹینا کیلئے 207 میچز میں 125 گول کے ساتھ الوداع کہا، 2022 ورلڈ کپ سمیت متعدد عالمی اعزازات اپنے نام کیے

بیونس آئرس (آن لائن) دنیائے فٹبال کے عظیم ترین کھلاڑیوں میں شمار ہونے والے ارجنٹینا کے کپتان لیونل میسی نے بین الاقوامی فٹبال سے ریٹائرمنٹ کا اعلان کر دیا، جس کے ساتھ ہی قومی ٹیم کے لیے ان کے دو دہائیوں سے زائد عرصے پر محیط شاندار کیریئر کا اختتام ہو گیا۔ 39 سالہ میسی نے سوشل میڈیا پر جاری اپنے پیغام میں کہا کہ یہ فیصلہ ان کے لیے تکلیف دہ تھا، تاہم وہ سمجھتے ہیں کہ اب قومی ٹیم سے الگ ہونے کا وقت آ گیا ہے۔ میسی نے اپنے بیان میں کہا کہ انہوں نے ارجنٹینا کی قومی ٹیم کے لیے ہمیشہ اپنا سب کچھ دیا اور ملک کی نمائندگی کو اپنے لیے اعزاز سمجھا۔ انہوں نے کہا کہ یہ فیصلہ انہیں اندر سے تکلیف دیتا ہے، تاہم وقت گزرنے کے ساتھ وہ اس نتیجے پر پہنچے کہ اب یہ درست وقت ہے کہ وہ قومی ٹیم سے رخصت ہو جائیں۔ لیونل میسی ارجنٹینا کی تاریخ میں سب سے زیادہ بین الاقوامی میچز کھیلنے اور سب سے زیادہ گول کرنے والے کھلاڑی ہیں۔ انہوں نے قومی ٹیم کی جانب سے ریکارڈ 207 میچز کھیلے اور 125 گول اسکور کیے۔ ان کا آخری بین الاقوامی میچ 2026 ورلڈ کپ کے فائنل میں اسپین کے خلاف تھا، جس میں ارجنٹینا کو اضافی وقت میں 1-0 سے شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ میسی کے بین الاقوامی کیریئر کا سب سے یادگار لمحہ 2022 کا ورلڈ کپ تھا، جب انہوں نے قطر میں ارجنٹینا کی قیادت کرتے ہوئے ٹیم کو عالمی چیمپئن بنوایا۔ ارجنٹینا نے فائنل میں فرانس کو شکست دے کر 1986 کے بعد پہلی مرتبہ اور مجموعی طور پر تیسری بار ورلڈ کپ اپنے نام کیا۔ میسی نے ارجنٹینا کو 2021 اور 2024 میں کوپا امریکا کے اعزازات بھی دلائے، جبکہ 2022 میں فائنلیسیما ٹرافی بھی ان کی کامیابیوں میں شامل رہی۔ یوں قومی ٹیم کے ساتھ ان کا آخری دور ان بڑے اعزازات سے بھرپور رہا جن کا طویل عرصے سے ارجنٹینا اور خود میسی کو انتظار تھا۔ 2026 ورلڈ کپ میسی کا چھٹا عالمی کپ تھا اور وہ اس ایونٹ میں بھی ارجنٹینا کی قیادت کرتے ہوئے فائنل تک پہنچے۔ ارجنٹینا نے ٹورنامنٹ کے فائنل میں اسپین کا سامنا کیا، تاہم اضافی وقت میں شکست کے باعث عالمی اعزاز کا دفاع نہ کر سکا۔ یہ مقابلہ میسی کے بین الاقوامی کیریئر کا آخری میچ ثابت ہوا۔

☆ بقیہ صباء 1 ☆

نے عوام کو ریلیف دینے اور توانائی کی ضروریات پوری کرنے کے لیے ہر ممکن اقدامات کیے۔ علاقائی اور عالمی توانائی بحران کے باعث گیس اور آر ایل این جی کی سپلائی کو درپیش مشکلات نے بجلی کی پیداوار اور طلب پوری کرنے کے لیے چیلنجز پیدا کیے ہیں تاہم حکومت عوام کو ریلیف دینے، بجلی کی فراہمی بہتر بنانے اور توانائی کی اضافی لاگت کا بوجھ صارفین پر کم سے کم منتقل کرنے کے لیے بھرپور اقدامات کر رہی ہے۔ مقامی گیس کی دستیابی بڑھانے، اضافی آر ایل این جی کے انتظام اور توانائی شعبے کے اداروں کے باہمی تعاون سے موجودہ صورتحال پر قابو پانے کی کوششیں جاری ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے پیر کو میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے وفاقی وزیر توانائی سردار اویس احمد خان لغاری نے کہا ہے کہ گیس کی سپلائی میں کمی کے باعث رات کے اوقات میں بجلی کی طلب پوری کرنے میں مشکلات کا سامنا ہے تاہم حکومت صورتحال پر قابو پانے کے لیے ہر ممکن اقدامات کر رہی ہے۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ تقریباً 5 ہزار میگاواٹ بجلی گیس سے چلنے والے پاور پلانٹس پیدا کرتے ہیں جو بالخصوص رات کے اوقات میں بجلی کی طلب پوری کرنے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ رات کے وقت بجلی کی طلب بڑھ کر 20 سے 25 ہزار میگاواٹ تک پہنچ جاتی ہے جس کے باعث گیس سے چلنے والے پلانٹس کی ضرورت مزید بڑھ جاتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ رواں سال اپریل میں لوڈشیڈنگ تقریباً ختم ہو چکی تھی تاہم اس وقت دو بنیادی وجوہات کی بنا پر بجلی کی پیداوار میں کمی کا سامنا ہے۔ ایک طرف گیس کی دستیابی میں کمی آئی جبکہ دوسری جانب پن بجلی کی پیداوار بھی زرعی شعبے کی پانی کی ضروریات سے منسلک ہے۔ سردار اویس احمد خان لغاری نے واضح کیا کہ اس وقت دن کے اوقات میں بجلی کی فراہمی میں حکومت کی جانب سے کوئی کمی نہیں کی جا رہی اور نہ ہی گزشتہ ایک ہفتے کے دوران دن کے وقت سپلائی میں کمی ہوئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ رات کے اوقات میں بجلی کی طلب میں اضافے کے باعث گیس سے چلنے والے پلانٹس کے بغیر طلب پوری کرنا مشکل ہو جاتا ہے جس کے نتیجے میں عارضی لوڈشیڈنگ کرنا پڑ رہی ہے۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ موجودہ صورتحال کی بنیادی وجہ بین الاقوامی سطح پر گیس کی سپلائی اور آر ایل این جی کے مسائل ہیں، حکومت سپاٹ مارکیٹ سے بھی گیس خرید سکتی ہے تاہم اس صورت میں موجودہ مہینے کے دوران بجلی کی قیمت پر تقریباً پانچ یا چھ روپے فی یونٹ اضافی بوجھ پڑ سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت عوام کو فوری ریلیف دینے کے ساتھ ساتھ مستقبل میں بجلی کی قیمتوں پر اضافی بوجھ نہ پڑنے دینے کی کوشش کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ حیدرآباد اور دیگر علاقوں میں بھی بجلی کی صورتحال پر نظر رکھی جا رہی ہے، جہاں بجلی چوری نہیں ہو رہی وہاں غیر ضروری لوڈشیڈنگ نہیں کی جا رہی جبکہ بجلی چوری والے علاقوں میں طے شدہ شیڈول کے مطابق لوڈشیڈنگ کی جا رہی ہے۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ موجودہ موسم شدید گرمی اور حبس کا ہے اور حکومت عوام کی تکلیف کو محسوس کرتی ہے تاہم بعض عوامل حکومت کے براہ راست کنٹرول سے باہر ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ وزیراعظم، وزارت پٹرولیم اور حکومت کی جانب سے عوام کو یقین دلایا گیا کہ گیس کا موجودہ مسئلہ جلد حل کر لیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کی کوشش ہے کہ مقامی گیس کو زیادہ سے زیادہ مقدار میں بجلی کی پیداوار کے لیے دستیاب کرایا جائے اور امید ہے کہ چند روز میں اس سلسلے میں مثبت نتائج سامنے آئیں گے۔ سردار اویس احمد خان لغاری نے بتایا کہ گزشتہ چند راتوں کے دوران بعض علاقوں میں تین، تین گھنٹے کی لوڈشیڈنگ برداشت کرنا پڑی تاہم گزشتہ رات لوڈشیڈنگ کا دورانیہ تقریباً ایک گھنٹے تک محدود رہا کیونکہ بجلی کی طلب میں کمی آئی۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ آئندہ ایک ہفتے کے دوران موسمی حالات کے باعث بجلی کی طلب میں مزید کمی آئے گی اور حکومت گیس کی اضافی دستیابی کا بھی انتظام کر لے گی۔ وفاقی وزیر نے وزارت پٹرولیم کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ جہاں آر ایل این جی کی ضرورت کم ہوئی، وہاں سے مقامی گیس کو بجلی کے شعبے کی طرف موثر طریقے سے منتقل کیا گیا جس سے بجلی کی قیمت پر گیس کی مہنگائی کے اثرات کو کم رکھنے میں مدد ملی۔ انہوں نے عوام کے صبر اور برداشت کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ حکومت عوام کی مشکلات کا احساس رکھتی ہے اور موجودہ صورتحال سے نکلنے کے لیے بھرپور کوششیں جاری رکھے گی۔ میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے وفاقی وزیر پٹرولیم علی پرویز ملک نے کہا کہ گزشتہ 6 ماہ کے دوران خطے کی صورتحال کے باعث عالمی توانائی منڈیوں میں سپلائی اور قیمتوں کے حوالے سے شدید چیلنجز سامنے آئے تاہم حکومت نے عوام کو ریلیف دینے اور توانائی کی ضروریات پوری کرنے کے لیے ہر ممکن اقدامات کیے۔ انہوں نے کہا کہ علاقائی بحران کے دوران توانائی کی عالمی منڈیوں میں دستیابی کے مسائل پیدا ہوئے کیونکہ متعدد ممالک اپنی ضروریات پوری کرنے کے لیے درآمدات اور مختلف ذرائع پر انحصار کرتے ہیں، سپلائی میں رکاوٹوں کے ساتھ ساتھ قیمتوں میں اضافے نے دنیا بھر میں حکومتوں، عوام اور کاروباری شعبے کے بجٹ کو متاثر کیا۔ علی پرویز ملک نے کہا کہ وزیراعظم شہباز شریف کی قیادت میں وفاقی حکومت نے تقریباً 130 ارب روپے اپنے وسائل سے استعمال کیے تاکہ عوام کو موجودہ مشکل صورتحال میں سہارا فراہم کیا جا سکے۔

☆ بقیہ صباء 2 ☆

درآمد کے لیے ضروری قانون سازی اور ٹوکنائزیشن کا عمل تیزی سے آگے بڑھ رہا ہے اور اس سلسلے میں قانون سازی جلد پارلیمان میں پیش کی جائے گی۔ سنگاپور کنونشن ویک 2026 سے ویڈیو خطاب کرتے ہوئے وفاقی وزیر نے کہا کہ پاکستان نے ستمبر 2025 میں سنگاپور کنونشن آن میڈی ایشن پر دستخط کرنے والے 58 ویں ملک کی حیثیت سے شمولیت اختیار کی۔ انہوں نے کہا کہ قانون سازی مکمل ہونے کے بعد پاکستان میں ثالثی کے ذریعے طے پانے والے تنازعات کے معاہدے کنونشن کے 57 دیگر دستخط کنندہ ممالک میں قابل نفاذ ہوں گے، جس سے غیر ملکی سرمایہ کاروں کو قانونی یقین دہانی کی ایک ایسی سطح حاصل ہوگی جو ماضی میں مشکل رہی ہے۔ سینیٹر اعظم نذیر تارڑ نے کہا کہ سنگاپور کنونشن پاکستان کی داخلی تبدیلی محض ایک علامتی اقدام نہیں بلکہ ایک عملی ذریعہ ہے، جس کا مقصد مقدمہ بازی کے خطرات کو کم کرنا، تجارتی تعلقات کا تحفظ اور عالمی سرمایہ کاری برادری کو یہ واضح پیغام دینا ہے کہ پاکستان تنازعات کے حل کو محض قانونی ضابطے کے طور پر نہیں بلکہ معاشی اثاثے کے طور پر اہمیت دیتا ہے۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ موثر ثالثی کا نظام پاکستان میں کاروباری اور سرمایہ کاری کے ماحول کو مزید قابل اعتماد بنانے میں مدد دے گا اور بین الاقوامی سرمایہ کاروں کے لیے تنازعات کے تیز اور موثر حل کی راہ ہموار کرے گا۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کا مقصد ایسا موثر تنازعہ حل کا نظام فراہم کرنا ہے جو تجارتی تعلقات کے تحفظ کے ساتھ ساتھ سرمایہ کاروں کے اعتماد میں بھی اضافہ کرے۔ سینیٹر اعظم نذیر تارڑ نے اس اہم پیش رفت میں وزارت قانون، حکومت سنگاپور اور سنگاپور انٹرنیشنل میڈی ایشن سینٹر کی جانب سے فراہم کی جانے والی رہنمائی اور تعاون پر اظہار تشکر کیا۔ وفاقی وزیر نے سنگاپور کنونشن ویک 2026 کی کامیابی کے لیے نیک خواہشات کا اظہار بھی کیا۔

☆ بقیہ صباء 3 ☆

میں ریکوڈک پروجیکٹ کے قافلے پر حملہ ناکام بنا کر فائرنگ کے تبادلے میں 11 حملہ آور مارے گئے۔ سیکورٹی فورسز کے ذرائع کے مطابق پیر کو چاغی کے علاقے نوکنڈی میں ریکوڈک پراجیکٹ کی خالی گاڑیوں کو چاغی سے نوکنڈی لانے والے قافلے پر دہشت گردوں نے حملہ کر دیا سیکورٹی فورسز کی جوابی کارروائی کے دوران 11 حملہ آور ہلاک جبکہ 3 زخمی ہو گئے سیکورٹی فورسز نے ہلاک ہونے والے دہشت گردوں کے قبضے سے بھاری مقدار میں اسلحہ برآمد کر لیا۔ فائرنگ سے 2 سیکورٹی اہلکار بھی زخمی ہو گئے، واقعہ کے بعد سیکورٹی فورسز کی بھاری نفری موقع پر پہنچ گئی اور علاقے میں سرچ آپریشن شروع کر دیا۔

☆ بقیہ صباء 4 ☆

کے عزم کا اظہار کیا گیا، جبکہ مختلف شعبوں میں تعاون بڑھانے کے لیے موجودہ مواقع سے بھرپور استفادہ کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ بشکیک میں شنگھائی تعاون تنظیم کے سربراہان مملکت کے اجلاس کے موقع پر وزیراعظم محمد شہباز شریف اور ایرانی صدر ڈاکٹر مسعود پزشکیان کی ملاقات ہوئی۔ وزیراعظم محمد شہباز شریف نے آج کرغزستان کے دارالحکومت بشکیک میں شنگھائی تعاون تنظیم (ایس سی او) کے سربراہان مملکت کے اجلاس کے موقع پر اسلامی جمہوریہ ایران کے صدر ڈاکٹر مسعود پزشکیان سے ملاقات کی۔ پرتپاک اور دوستانہ ماحول میں ہونے والی ملاقات کے دوران دونوں رہنماؤں نے پاکستان اور ایران کے درمیان قریبی اور دیرینہ تعلقات کا اعادہ کیا اور باہمی تعاون کے تمام شعبوں میں دوطرفہ تعلقات کو مزید مستحکم بنانے کی اہمیت کا ذکر کیا۔ دونوں رہنماؤں نے اس حوالے سے رواں سال جون میں صدر پزشکیان کے دورہ پاکستان کے دوران کیے گئے فیصلوں پر عملدرآمد کی اہمیت پر بھی زور دیا۔ دونوں رہنماؤں نے علاقائی رابطہ کے فروغ اور عوامی سطح پر روابط کو مزید بڑھانے کے لیے جاری کوششوں کا بھی جائزہ لیا۔ ملاقات کے دوران علاقائی صورتحال میں ہونے والی تازہ پیش رفت پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ وزیراعظم نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ پاکستان خطے میں امن کے قیام کے لیے اپنی مخلصانہ کوششیں جاری رکھے گا۔ انہوں نے کہا کہ فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کا حالیہ دورہ تہران اور ان کا تعمیری رابطہ سے اچھے نتائج کی امید ہے۔ وزیراعظم نے خطے میں پائیدار امن اور استحکام کے حصول کے لیے تحمل، ضبط و برداشت اور مسلسل سفارتی رابطوں کی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے اسلام آباد میں مفاہمتی یادداشت (ایم او یو) کے تحت طے پانے والی مفاہمت کو آگے بڑھانے کی ضرورت پر بھی زور دیا اور کہا کہ خطے میں دیرپا امن کے قیام کے لیے یہ واحد قابل عمل راستہ ہے۔ صدر ڈاکٹر مسعود پزشکیان نے علاقائی امن و سلامتی کے لیے پاکستان کی مسلسل سفارتی کوششوں کو سراہا۔ ایرانی صدر نے پاکستان اور ایران کے تعلقات کی پائیدار مضبوطی کو اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ دونوں ممالک کے تعلقات صدیوں پر محیط مشترکہ تاریخ، ثقافت اور مذہب کی مضبوط بنیادوں پر استوار ہیں۔ انہوں نے مختلف شعبوں میں تعاون کو مزید وسعت دینے کے لیے تہران کی بھرپور خواہش کا اعادہ کیا۔ صدر پزشکیان نے عصر حاضر کے چیلنجز سے نمٹنے کے لیے امت مسلمہ کے درمیان اتحاد و یکجہتی کو فروغ دینے کی ضرورت اہمیت کا ذکر کیا۔ وزیراعظم محمد شہباز شریف نے صدر ڈاکٹر مسعود پزشکیان کو ان کی سہولت کے مطابق جلد از جلد پاکستان کے سرکاری دورے کی دعوت دی۔ ایرانی صدر نے بھی وزیراعظم محمد شہباز شریف کو دسمبر 2026 میں تہران میں منعقد ہونے والے آئندہ اقتصادی تعاون تنظیم (ECO) سربراہی اجلاس میں شرکت کی دعوت دی۔ ملاقات میں وفاقی وزیر اطلاعات و نشریات عطاء اللہ تارڑ، معاون خصوصی وزیراعظم سید طارق فاطمی اور سیکرٹری خارجہ سفیر آمنہ بلوچ شریک ہوئے۔ ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی اور دیگر اعلیٰ حکام بھی اس موقع پر موجود تھے۔

☆ بقیہ صباء 5 ☆

ہوگا اور پاکستان اس کا پہلا سیکرٹری جنرل ہوگا۔ ترکیہ کے وزیر خارجہ حاقان فیدان نے کہا ہے کہ ہمارا اتحاد کسی مخصوص ریاست کے خلاف نہیں ہے، ہم نے اتحاد کا ڈھانچہ قائم کرنا شروع کر دیا ہے، ہم تینوں ممالک کا اتحاد عالمی قوانین کے عین مطابق ہے۔ مکہ معاہدہ نیٹو کی تکمیل کرتا ہے، ہماری شرائط پر دیگر ممالک بھی اس میں شامل ہو سکتے ہیں دیگر ممالک کی شمولیت کے روڈ میپ پر کام کر رہے ہیں۔ مکہ مشترکہ دفاعی معاہدے کے تحت اسٹریٹجک، سیاسی و دفاعی کمیٹی کا پہلا اجلاس استنبول میں منعقد ہوا جس میں پاکستان، سعودیہ اور ترکیہ کی قیادت نے دفاعی معاملات پر غور و خوض کیا۔ ترکیہ کی میزبانی میں اس اجلاس میں عالمی و علاقائی سلامتی کے امور اور تینوں ممالک کی دفاعی صلاحیتوں کو مزید مضبوط بنانے پر غور کیا گیا۔ اجلاس میں تینوں ممالک کی مسلح افواج کے درمیان ہم آہنگی بڑھانے سمیت دفاعی صنعت میں مشترکہ پیداوار، تحقیق اور ترقی کے شعبوں میں تعاون کا جائزہ لیا گیا، دہشت گردی کے خلاف مشترکہ کوششوں کو مزید موثر بنانے کے امور بھی اجلاس کے ایجنڈے میں شامل تھے۔ اجلاس کے بعد میڈیا کو بریفنگ دی گئی۔ ترکیہ کے وزیر خارجہ ہاکان فیدان نے میڈیا بریفنگ میں کہا کہ مکہ معاہدہ دفاع کے اصول پر مبنی ہے، یہ معاہدہ ایک تاریخی اقدام ہے، آج کے اجلاس کا مقصد علاقائی استحکام اور امن کو فروغ دینا ہے، اجلاس میں لیے گئے فیصلے نتیجہ خیز ثابت ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ خطے میں قیام امن کے لیے تمام علاقائی ممالک کو مل کر اقدامات کی ضرورت ہے، اجلاس میں اتحاد کے عملی ڈھانچے بنانے کی جانب بات کی گئی، معاہدہ مکہ کو باضابطہ طور پر "مکہ معاہدہ" کا نام دینے پر اتفاق ہوگیا۔ ہاکان فیدان نے کہا کہ مکہ معاہدہ نیٹو کی تکمیل کرتا ہے، ہماری شرائط پر دیگر ممالک بھی اس میں شامل ہو سکتے ہیں دیگر ممالک کی شمولیت کے روڈ میپ پر کام کر رہے ہیں، ہمارا اتحاد کسی مخصوص ریاست کے خلاف نہیں، ہم نے اتحاد کا ڈھانچہ قائم کرنا شروع کر دیا ہے، ہم تینوں ممالک کا اتحاد عالمی قوانین کے عین مطابق ہے۔ انہوں نے کہا کہ مکہ مشترکہ دفاعی معاہدہ ایک تاریخی قدم ہے، اجلاس کا مقصد علاقائی امن و استحکام کا فروغ ہے۔ حاقان فیدان نے کہا کہ علاقائی ممالک کو امن کے لیے مل کر کام کرنے کی ضرورت ہے، پاکستان، سعودی عرب اور ترکیہ کا اتحاد بین الاقوامی قانون پر مبنی ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ تینوں ممالک کا اتحاد کسی مخصوص ریاست کے خلاف نہیں بلکہ امن کے لیے ہے۔ ترک وزیر خارجہ کا مزید کہنا تھا کہ مکہ مشترکہ دفاعی معاہدہ خطے میں تعاون اور امن کے فروغ کی جانب ایک تاریخی اقدام ہے، تینوں ممالک باہمی تعاون کے ذریعے علاقائی امن و استحکام کے لیے کردار ادا کریں گے۔

☆ بقیہ صباء 6 ☆

صوبے کی مجموعی صورتحال، عوامی مسائل، ترقیاتی امور، انتظامی معاملات، اعلیٰ تعلیم اور باہمی دلچسپی کے مختلف امور پر تبادلہ خیال کیا گیا اس موقع پر وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ صوبائی حکومت عوامی مسائل کے حل اور صوبے کی پائیدار ترقی کے لیے عملی اقدامات کر رہی ہے۔ حکومت کی اولین ترجیح عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی، ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل اور گورننس کے نظام کو مزید موثر بنانا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ عوامی نمائندوں، قبائلی عمائدین، ماہرین تعلیم اور معاشرے کے مختلف طبقات کی تجاویز کو اہمیت دی جاتی ہے۔ بلوچستان کی ترقی اور خوشحالی کے لیے تمام اسٹیک ہولڈرز کو ساتھ لے کر چل رہے ہیں اور عوامی مسائل کے حل میں کسی قسم کی غفلت برداشت نہیں کی جائے گی۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حکومت بلوچستان میں تعلیم، صحت، روزگار، امن و امان اور بنیادی ڈھانچے کے شعبوں میں بہتری کے لیے مربوط اقدامات کر رہی ہے۔ صوبے کے دور دراز علاقوں کو ترقی کے دھارے میں شامل کرنا حکومت کی پالیسی کا اہم حصہ ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ اجتماعی مشاورت اور باہمی تعاون کے ذریعے بلوچستان کو ترقی، خوشحالی اور استحکام کی راہ پر گامزن کیا جا سکتا ہے۔

☆ بقیہ صباء 7 ☆

جسٹس اللہ داد روڈ ژان اور رجسٹرار بلوچستان ہائیکورٹ ناصر خان پوسٹری، ایڈیشنل چیف سیکرٹری ترقیات زاہد سلیم، ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ محمد حمزہ شفقات، سیکرٹری خزانہ عمر جہانگیر کاکڑ، سیکرٹری تعمیرات و مواصلات بابر خان، آئی جی پولیس بلوچستان محمد طاہر، بلوچستان بار کونسل کے ممبران افضل حریفال ایڈووکیٹ اور راحب بلیدی، بلوچستان ہائیکورٹ بار ایسوسی ایشن کے صدر محمد عطا اللہ لانگو، جنرل سیکرٹری سید محب الدین آغا، دیگر عہدیداران اور وکلا کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ اس موقع پر شہید ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج عبدالحکیم کاکڑ اور دیگر شہید وکلاء کے ایصال ثواب کے لیے فاتحہ خوانی بھی کی گئی۔ چیف جسٹس پاکستان نے سہولت مرکز کا افتتاح کیا اور اس کے مختلف شعبوں کا دورہ کر کے سائلین اور وکلا کو فراہم کی جانے والی سہولیات کا جائزہ لیا۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے جسٹس یحییٰ آفریدی نے بلوچستان ہائیکورٹ کے چیف جسٹس، جسٹس محمد کامران خان ملاخیل کو سہولت مرکز کے قیام پر مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ یہ اقدام نظام انصاف میں تبدیلی کی جانب اہم پیش رفت ہے، جس کا مقصد عدالت کے گرد گھومنے والے نظام کو شہری مرکزیت کے حامل نظام میں تبدیل کرنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ٹیکنالوجی کو عدالتی نظام میں بہترین انداز میں استعمال کرنا انصاف کو مزید قابل رسائی، موثر اور سائلین کی ضروریات کے مطابق بنانے کا اہم ذریعہ ہے۔ تاہم ٹیکنالوجی کو اصلاحات کا متبادل نہیں سمجھنا چاہیے۔ جسٹس یحییٰ آفریدی نے واضح کیا کہ ٹیکنالوجی بذات خود اصلاحات نہیں، ٹیکنالوجی ذریعہ ہے جبکہ انصاف اصل مقصد ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں ہر حال میں اس مقصد کو پیش نظر رکھنا ہوگا تاکہ جدید ٹیکنالوجی کے استعمال سے انصاف کی فراہمی تیز، شفاف، موثر اور عوام دوست بن سکے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان آنا ان کے لیے باعث خوشی اور اعزاز ہے اور بلوچستان کے عوام نے ہمیشہ محبت اور عزت سے نوازا ہے۔ پبلک فیسلیٹیشن سنٹر کے قیام سے سائلین اور وکلا کو بہتر اور مؤثر سہولیات میسر آئیں گی جبکہ انصاف کی فراہمی کا عمل مزید آسان اور تیز ہوگا۔ چیف جسٹس پاکستان نے کہا کہ خواہش ہے کہ اس نوعیت کے سہولت مراکز بلوچستان کے ہر ضلع اور تحصیل میں قائم کیے جائیں۔ انہوں نے بتایا کہ نیشنل جوڈیشل پالیسی میکنگ کمیٹی کے تحت ملک بھر میں عدالتی سہولیات کی فراہمی اور نظام انصاف کو عام شہری کے لیے مزید قابل رسائی بنانے کے لیے اقدامات کیے جا رہے ہیں۔

☆ بقیہ صباء 8 ☆

نے تفصیلی بحث کرتے ہوئے مشترکہ لائحہ عمل اور ان کیمرہ اجلاس بلانے کا مطالبہ کیا۔ پیر کو بلوچستان اسمبلی کا اجلاس اسپیکر عبدالخالق اچکزئی کی زیر صدارت شروع ہوا، اجلاس کے آغاز پر [illegible] میں جاں بحق بچوں اور سکیورٹی فورسز کے شہید جوانوں کے ایصال ثواب کے لیے فاتحہ خوانی کی گئی۔ اجلاس میں عوامی نیشنل پارٹی کے انجینئر زمرک خان اچکزئی نے امن و امان کی صورتحال، دہشت گردی، انتہا پسندی اور بدامنی کے خاتمے کے لیے فیصلہ کن کارروائی کرنے اور دہشت گرد عناصر کے سہولت کاروں کو بے نقاب کرنے سے متعلق قرارداد پیش کی۔ قرارداد پر بات کرتے ہوئے اپوزیشن لیڈر میر یونس زہری نے کہا کہ مستونگ کو خالی کرانے اور کھڈ کوچہ کے باغات ختم کرنے سے دہشت گردی کا خاتمہ نہیں ہوگا، جہاں دہشت گرد موجود ہیں وہاں کارروائی کی جائے اور عام لوگوں کو تنگ نہ کیا جائے۔ انہوں نے امن و امان کی صورتحال پر اسمبلی کا ان کیمرہ اجلاس بلانے کا مطالبہ کیا۔ رکن اسمبلی مولانا ہدایت الرحمن نے کہا کہ بلوچستان کے لوگ بجلی، گیس اور پانی سے بڑھ کر جینے کا حق مانگ رہے ہیں اور صوبے میں روزانہ نوجوان جانوں سے ہاتھ دھو رہے ہیں۔ انہوں نے حکومت پر زور دیا کہ تمام سیاسی جماعتوں کو ایک جگہ بٹھا کر امن و امان کے مسئلے کے حل کے لیے مشترکہ حکمت عملی تیار کی جائے۔ رکن اسمبلی خیر جان بلوچ، زابد ریکی، فضل قادر مندوخیل اور سید ظفر آغا نے بھی امن و امان کی صورتحال پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے ان کیمرہ اجلاس بلانے اور ایوان میں حقائق پر مبنی بحث کے ذریعے لائحہ عمل طے کرنے کا مطالبہ کیا۔ زابد ریکی نے کہا کہ حکومتی اور اپوزیشن اراکین کے لیے اپنے علاقوں میں جانا بھی مشکل ہو گیا ہے، جبکہ صوبے میں امن و امان پر بھاری وسائل خرچ ہونے کے باوجود صورتحال میں بہتری نہیں آ رہی۔ انہوں نے روزگار کی فراہمی اور ناراض سیاسی جماعتوں سمیت تمام متعلقہ طبقات کو مذاکرات کے لیے ایک میز پر بٹھانے کی ضرورت پر زور دیا۔ پیپلز پارٹی کے پارلیمانی لیڈر و صوبائی وزیر میر صادق عمرانی نے کہا کہ بلوچستان کے موجودہ حالات ماضی کی پالیسیوں کا نتیجہ ہیں

☆ بقیہ صباء 9 ☆

استنبول میں اعلیٰ سطحی ملاقاتیں، باہمی دلچسپی کے امور، دوطرفہ دفاعی تعاون اور علاقائی سکیورٹی کی صورتحال سمیت اسٹریٹجک شراکت اور دفاعی تعاون کو مزید مستحکم کرنے کے امکانات پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ (آئی ایس پی آر) کے مطابق آرمی چیف و چیف آف ڈیفنس فورسز فیلڈ مارشل سید عاصم منیر نے سعودی عرب کے وزیر دفاع شہزادہ خالد بن سلمان بن عبدالعزیز آل سعود، ترکیہ کے وزیر خارجہ ہاکان فیدان، ترکیہ کے وزیر قومی دفاع یاشار گولر اور ترک چیف آف جنرل اسٹاف جنرل سلجوک بائرکتار اوغلو سے الگ الگ ملاقاتیں کیں۔ ان ملاقاتوں کے دوران باہمی دلچسپی کے امور، دوطرفہ دفاعی تعاون اور علاقائی سکیورٹی کی صورتحال پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ آرمی چیف و چیف آف ڈیفنس فورسز فیلڈ مارشل سید عاصم منیر نے مشترکہ دفاع کے لیے "مکہ معاہدے" کے تحت قائم اسٹریٹجک، سیاسی اور دفاعی کمیٹی کے اجلاس میں بھی شرکت کی، جس میں پاکستان، ترکی اور مملکت سعودی عرب شامل ہیں، تینوں فریقین نے اسٹریٹجک شراکت داری اور دفاعی تعاون کو مزید مستحکم کرنے کے امکانات کا جائزہ لیا، یہ ملاقاتیں پاکستان، مملکت سعودی عرب اور ترکی کے درمیان برادرانہ تعلقات اور بڑھتے ہوئے اسٹریٹجک دفاعی تعاون کی عکاس تھیں

☆ بقیہ صباء 10 ☆

فیصلہ کریں گے۔ سندھ صدیوں سے قائم ہے اور آئندہ بھی ایک رہے گا۔ سندھ اسمبلی کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعلیٰ سید مراد علی شاہ نے کہا کہ سندھ اسمبلی ماضی میں بھی سندھ کی تقسیم کے خلاف متعدد قراردادیں منظور کر چکی ہے اور اس حوالے سے 1948، 2000، 2014، 2019 اور 2026 میں قراردادیں منظور کی گئیں، جبکہ فروری میں بھی سندھ کی تقسیم کے خلاف قرارداد منظور کی گئی تھی۔ انہوں نے کہا کہ سندھ کی تقسیم کے معاملے پر اس بار مزید تفصیلی بحث کرانے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ تمام ارکان کے موقف سننے کے لیے التوا کی تحریک لائی گئی، کیونکہ التوا کی تحریک کو قرارداد پر ترجیح حاصل ہوتی ہے۔ اس تحریک کے ذریعے اہم معاملے پر اسمبلی کا معمول کا کاروبار معطل کر کے تفصیلی بحث کی جاتی ہے۔ مراد علی شاہ نے کہا کہ سندھ کی تقسیم کے معاملے پر 1948، 2014، 2019 اور 2026 میں اسمبلی میں بحث ہو چکی ہے، تاہم اس بار بھی دونوں جانب کے موقف اسمبلی میں سنے جانے چاہئیں۔ اس معاملے پر آج، کل یا پرسوں تک بحث جاری رکھی جا سکتی ہے اور بحث کو درست نتیجے تک پہنچایا جائے گا۔ وزیراعلیٰ سندھ نے کہا کہ التوا کی تحریک کا نتیجہ پہلے ہی واضح ہے، سندھ کی تقسیم نہیں ہوگی۔ سندھ کی تقسیم کا فیصلہ صرف سندھ اسمبلی کرے گی اور سندھ اسمبلی ہی اس معاملے پر بحث اور حتمی فیصلہ دے گی۔ انہوں نے کہا کہ سندھ اسمبلی میں التوا کی تحریک پیش کرنے کے لیے 13 ارکان کی حمایت درکار ہوتی ہے، اپوزیشن چاہے تو التوا کی تحریک لا سکتی ہے، تاہم اپوزیشن میں سندھ کی تقسیم سے متعلق قرارداد لانے کی ہمت نہیں۔ مراد علی شاہ نے کہا کہ عدالت کے کسی فیصلے پر اعتراض نہیں، لیکن صوبے کی تقسیم کا فیصلہ سندھ اسمبلی کرے گی۔ عدالت، جلسے یا ٹی وی پر سیمینار کے ذریعے سندھ کی تقسیم کا فیصلہ نہیں ہو سکتا۔ بحث کی اصل جگہ سندھ اسمبلی ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ آئین کے مطابق ریاست کے اختیارات عوام کے منتخب نمائندوں کے ذریعے استعمال ہوتے ہیں، اس لیے سندھ کے منتخب نمائندے ہی سندھ کے مستقبل کا فیصلہ کریں گے۔ سندھ اسمبلی ہی اس معاملے پر بحث اور فیصلے کا اصل فورم ہے، جبکہ ٹی وی یا دیگر فورمز پر ہونے والی بحث کا سندھ کی تقسیم کے معاملے پر کوئی اثر نہیں ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ سندھ صدیوں سے قائم ہے اور سندھ کے عوام نے اسے دوبارہ متحد کیا۔ سندھ کے عوام نے پاکستان بنایا اور پاکستان کی قرارداد بھی اسی ایوان نے منظور کی تھی۔

☆ بقیہ صباء 11 ☆

نے کہا کہ خواتین ارکان کی جانب سے اسما جنگ کے حوالے سے بات نہ کرنے پر وہ قرارداد کی حمایت نہیں کریں گے۔ اس موقع پر رکن اسمبلی فرح عظیم شاہ نے کہا کہ قرارداد تیزاب گردی کے حوالے سے ہے، اس معاملے پر سیاست نہ کی جائے۔ فرح عظیم شاہ کے ریمارکس کے بعد ایوان میں شدید ہنگامہ برپا ہو گیا اور متعدد ارکان اسمبلی ایک ساتھ بولنے لگے، جس سے ایوان مچھلی بازار کا منظر پیش کرنے لگا۔ رکن اسمبلی شاہدہ رف نے کہا کہ ہم سب اسما جنگ کے ساتھ تھے اور ہیں۔ بعد ازاں تمام خواتین ارکان اسمبلی اسما جنگ کے ساتھ اظہار یکجہتی کیلئے اپنی نشستوں پر کھڑی ہو گئیں۔ واقعے کے باعث اجلاس کے دوران کچھ دیر تک ایوان میں شور شرابا جاری رہا، تاہم ارکان نے اسما جنگ کے ساتھ اظہار یکجہتی اور تیزاب گردی کے واقعات کی مذمت کی۔

☆ بقیہ صباء 12 ☆

میں شروع ہوا۔ چیئرمین کمیٹی نے کہا کہ پمز میں بہت بڑا سانحہ ہوا ہے، ہسپتال پر بہت زیادہ مریضوں کا بوجھ ہے، ہمارے پاس سارے ثبوت موجود ہیں۔ چیئرمین کمیٹی نے کہا کہ یہ صرف پمز نہیں بلکہ ملک کے ہسپتالوں کا مسئلہ ہے۔ سینیٹر مسرور احسن نے کہا کہ 6 جولائی کو نرسز کے ہاسٹل میں آگ لگی، ای ڈی نے وزیر صحت کو بتایا تک نہیں، ہر بات پر پردہ ڈال دیا۔ انہوں نے کہا کہ اس واقعے میں بھی ای ڈی نے سب ثبوت مٹا دیے، اب کوئی ثبوت نہیں بچا تو پھر کیسی انکوائری؟ کمیٹی اجلاس میں انکشاف ہوا کہ گزشتہ سالوں میں پمز ہسپتال میں ہیلتھ کیئر اتھارٹی کا کوئی وزٹ نہیں ہوا۔ وفاقی وزیر صحت مصطفیٰ کمال نے بتایا کہ پہلی چنگاری سے پورے کمرے میں آگ پھیلنے میں 120 سیکنڈز لگے۔

☆ بقیہ صباء 13 ☆

استفسار کیا کہ اگر اہل خانہ کو موجودہ تفتیشی ٹیم پر اعتماد نہیں تو جے آئی ٹی بنانے میں کیا قباحت ہے؟ عدالت نے یہ بھی سوال کیا کہ جوڈیشل انکوائری جاری پولیس تحقیقات پر کس حد تک اثرانداز ہوگی۔ سندھ ہائیکورٹ میں میر رضا کے اہل خانہ اپنے وکیل جبران ناصر کے ہمراہ پیش ہوئے۔ سماعت کے دوران ایڈووکیٹ جنرل سندھ اور پراسیکیوٹر جنرل سندھ سمیت تفتیشی افسر سراج لاشاری بھی عدالت میں موجود تھے۔ درخواست گزار کے وکیل جبران ناصر نے عدالت کو بتایا کہ عدالت نے گزشتہ سماعت پر تین سوالات اٹھائے تھے، جس کے جواب کے لیے اہل خانہ کی جانب سے متفرق درخواست دائر کی گئی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ اہل خانہ نے جے آئی ٹی کی تشکیل کا مطالبہ کیا تھا تاہم سندھ حکومت نے جوڈیشل کمیشن تشکیل دے دیا۔ جبران ناصر نے موقف اختیار کیا کہ جوڈیشل کمیشن تحقیقات نہیں بلکہ طے شدہ ٹی او آرز کے تحت انکوائری کرتا ہے۔ وزیراعلیٰ سندھ کو لکھے گئے خط میں اہل خانہ نے ٹی او آرز بھی تجویز کیے تھے۔ ایڈووکیٹ جنرل سندھ نے عدالت کو بتایا کہ جوڈیشل کمیشن تشکیل دیا جا چکا ہے اور اس نے کارروائی بھی شروع کر دی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ جے آئی ٹی ایک انتظامی فورم ہے۔ عدالت نے استفسار کیا کہ کیا جوڈیشل انکوائری جاری تحقیقات پر اثرانداز ہوگی؟ عدالت نے ریمارکس دیے کہ انکوائری تحقیقات کا نعم البدل نہیں ہو سکتی، تاہم اگر جے آئی ٹی نہ ہونے کی صورت میں انکوائری کی جا سکتی ہے۔ ایڈووکیٹ جنرل سندھ نے بتایا کہ جوڈیشل کمیشن پولیس تحقیقات سے معاونت حاصل کر سکتا ہے۔ جبران ناصر نے عدالت کو بتایا کہ گل پلازہ میں ہونے والی جوڈیشل کمیشن کی کارروائی علیحدہ نوعیت کی تھی جبکہ اصل کیس کی تحقیقات الگ جاری تھیں۔ پولیس کی جانب سے کیس اور شواہد خراب کرنے والے افسران کے خلاف تاحال کوئی کارروائی نہیں کی گئی، حالانکہ اہل خانہ نے محکمہ جاتی کارروائی کا مطالبہ کیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ ملزمان کا سراغ لگانا تحقیقاتی ٹیم کی ذمہ داری ہے، مگر 6 اگست سے پولیس صرف میڈیا کو معلومات فراہم کر رہی ہے، اہل خانہ کو نہیں۔ وکیل نے مزید کہا کہ 13 روز تک مدعی کا دفعہ 161 کے تحت بیان ریکارڈ نہیں کیا گیا۔ جبران ناصر نے عدالت کو بتایا کہ محترمہ بے نظیر بھٹو کے قتل کے بعد جس طرح کرائم سین کو واش کیا گیا تھا، اسی طرح میر رضا کیس میں بھی جائے وقوعہ کو آگ لگائی گئی۔ ان کا الزام تھا کہ اس کیس میں پولیس کی اعلیٰ سطح پر سبوتاژ سامنے آیا ہے اور پولیس قبر کشائی کے لیے بھی کیس کو کلوز قرار دے رہی ہے۔ بعد ازاں ایڈووکیٹ جنرل سندھ نے کہا کہ پولیس کی تفتیش میں سامنے آنے والی کوتاہیوں کی جانچ کے لیے ہی جوڈیشل کمیشن بنایا گیا ہے۔

☆ بقیہ صباء 14 ☆

اسٹیشن اور سٹم باس پر ہونے والے دہشت گردانہ حملوں میں ملوث تھے۔ کارروائی کے دوران دہشت گردوں کی گاڑی کو تباہ کر دیا گیا جبکہ ہلاک ہونے والے دہشت گردوں کے قبضے سے بھاری مقدار میں اسلحہ اور گولہ بارود بھی برآمد کر لیا گیا ہے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ برآمد شدہ اسلحہ اور گولہ بارود معصوم بلوچ عوام کو ٹارگٹ کلنگ اور دیگر دہشت گردانہ کارروائیوں میں استعمال کیا جانا تھا۔ بلوچستان سے فتنہ الہندوستان کے دہشت گردوں کے مکمل خاتمے تک سیکورٹی فورسز کی کارروائیاں بلاتعطل جاری رہیں گی۔

☆ بقیہ صباء 15 ☆

پاکستان کا موقف پیش کریں گے۔ وزیراعظم محمد شہباز شریف ایس سی او پلس سربراہی اجلاس میں بھی شرکت کریں گے۔ وزیراعظم ورلڈ نومیڈ گیمز کی افتتاحی تقریب میں بطور مہمان خصوصی بھی شرکت کریں گے۔ دورے کے دوران وزیراعظم محمد شہباز شریف شنگھائی تعاون تنظیم کے اجلاس میں شرکت کرنے والے مختلف ممالک کے رہنماؤں سے دوطرفہ ملاقاتیں بھی کریں گے۔ ملاقاتوں میں باہمی تعلقات، تجارت، سرمایہ کاری، علاقائی تعاون اور باہمی دلچسپی کے دیگر امور پر تبادلہ خیال کیا جائے گا۔ وزیراعظم محمد شہباز شریف کرغزستان کے صدر صادر ژاپاروف سے دوطرفہ ملاقات کریں گے۔ ملاقات میں پاکستان اور کرغزستان کے درمیان دوطرفہ تعلقات کے تمام پہلوؤں کا جائزہ لیا جائے گا۔ وزیراعظم کے دورہ کرغزستان کے دوران تجارت، سرمایہ کاری، توانائی، علاقائی روابط، تعلیم، سیاحت اور عوامی روابط کے فروغ پر بات چیت ہوگی۔ وفاقی وزراء احسن اقبال، عبدالعلیم خان اور عطا اللہ تارڑ بھی وزیراعظم کے ہمراہ ہیں۔

☆ بقیہ صباء 16 ☆

سفارتی حکام اور دیگر معززین نے شرکت کی۔ تقریب کے دوران پاکستان اور ترکی کے درمیان لازوال اور قریبی تعلقات کو خصوصی طور پر اجاگر کیا گیا۔ شرکاء نے اس امر پر زور دیا کہ دونوں برادر ممالک کے باہمی تعلقات مشترکہ اقدار، باہمی احترام، اعتماد اور ایک دوسرے کے لیے غیر متزلزل حمایت پر مبنی ہیں۔ شرکاء نے ترک مسلح افواج کی شجاعت، بہادری اور قربانیوں کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے ترکی کی دفاعی تاریخ اور قومی خدمات کو سراہا۔ اس موقع پر پاکستان اور ترکی کے درمیان دفاعی تعاون اور اسٹریٹجک شراکت داری کی اہمیت کو بھی اجاگر کیا گیا۔ آئی ایس پی آر کے مطابق تقریب میں پاکستان اور ترکی کے درمیان دفاعی اور اسٹریٹجک تعلقات کو مزید مضبوط بنانے کے عزم کا اعادہ کیا گیا۔ شرکاء نے اس امید کا اظہار کیا کہ دونوں ممالک کے درمیان موجودہ مضبوط برادرانہ روابط مستقبل میں بھی باہمی تعاون اور شراکت داری کے نئے مواقع پیدا کرتے رہیں گے۔ تقریب میں دونوں ممالک کے درمیان گہرے عوامی اور ادارہ جاتی روابط کو بھی سراہا گیا اور اس عزم کا اظہار کیا گیا کہ پاکستان اور ترکی باہمی احترام، اعتماد اور حمایت کی بنیاد پر استوار تعلقات کو مزید مستحکم کرتے رہیں گے۔ تقریب کے اختتام پر ترک عوام اور ترک مسلح افواج کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا گیا۔ آئی ایس پی آر کے مطابق تقریب نے دونوں برادر ممالک کے درمیان مضبوط اور دیرینہ تعلقات، بالخصوص دفاعی و اسٹریٹجک شعبوں میں تعاون کی اہمیت کو ایک بار پھر اجاگر کیا

☆ بقیہ صباء 17 ☆

بیوروکریٹس بھی حکمرانی کرتے رہے ہیں، سابق گورنر جنرل غلام محمد بیوروکریٹ تھے، سابق وزیراعظم چوہدری محمد علی بھی بیوروکریٹ تھے۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ سابق صدر سکندر مرزا اور غلام اسحاق خان بھی بیوروکریٹس تھے، سب کچھ ایسے وقت میں ہوا جب اقتدار سیاستدانوں کے پاس تھا۔ خواجہ آصف نے کہا کہ بیوروکریٹس کو موردالزام نہیں ٹھہرانا، سیاستدانوں کی نااہلی اور باہمی اختلافات نے بیوروکریسی کو جگہ فراہم کی۔ انہوں نے کہا کہ سیاستدان اپنی اصلاح کریں تو بیوروکریسی میں بھی خود بخود اصلاح اور احتساب آ جائے گا۔

☆ بقیہ صباء 18 ☆

سانحہ پمز پر ہر پاکستانی کا دل غمزدہ ہے، پمز ہسپتال کا واقعہ انتہائی المناک ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزیراعظم نے سانحہ پمز کی تحقیقات کے لیے اعلیٰ سطح کی کمیٹی قائم کر دی ہے اور سانحہ پمز میں جو بھی ملوث ہے، کسی کو رعایت نہیں برتی جائے گی۔ احسن اقبال نے کہا کہ تمام ہسپتالوں کو اپنے ایس او پیز کا جائزہ لینے کی ہدایت کی ہے اور مستقبل میں ایسے واقعات سے بچنے کیلئے ہسپتالوں کے ایس او پیز بہتر بنائے جائیں گے

☆ بقیہ صباء 19 ☆

وقف کر دی، سلامتی کونسل کی متعلقہ قراردادوں اور کشمیری عوام کی خواہشات کے مطابق جموں و کشمیر کے تنازع کے منصفانہ، پرامن اور پائیدار حل کے لیے اپنی کوششیں جاری رکھیں گے۔ اپنے بیان میں انہوں نے کہا کہ سید علی شاہ گیلانی ایک عظیم کشمیری رہنما تھے جن کی حیات جرات، ثابت قدمی اور کشمیری عوام کے حق خودارادیت کے لیے پختہ عزم سے عبارت تھی۔ انہوں نے کہا کہ سید علی شاہ گیلانی نے اپنی پوری زندگی جموں و کشمیر کے عوام کی جائز امنگوں کے فروغ کے لیے وقف کر دی۔ طویل قید، نظر بندی اور بے پناہ ذاتی مشکلات و مصائب کے باوجود وہ اپنے نظریات پر ثابت قدمی سے قائم اور انصاف، وقار اور آزادی کی شمع روشن رکھنے کے لیے اپنے پختہ عزم پر ڈٹے رہے۔ ان کی ثابت قدمی اور اخلاقی جرات آج بھی کشمیریوں کی نسلوں کے لیے مشعل راہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ ان کے مشہور الفاظ "ہم پاکستانی ہیں، پاکستان ہمارا ہے" پاکستان کے ساتھ ان کی گہری جذباتی اور سیاسی وابستگی اور کشمیری عوام کی جائز امنگوں پر ان کے پختہ یقین کی علامت بن گئے۔ یہ الفاظ آج بھی ان کے عزم و جدوجہد سے متاثر ہونے والوں کے دلوں میں گونجتے ہیں اور ان کے یقین کا ایک طاقتور اظہار ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس سوگوار موقع پر ہم سید علی شاہ گیلانی کی یاد کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے ان کی قربانیوں کے ساتھ ساتھ بھارت کے غیر قانونی زیر تسلط جموں و کشمیر کے عوام کی جانب سے دی جانے والی بے شمار قربانیوں کو بھی سلام پیش کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جرات، وقار اور ثابت قدمی پر مبنی ان کی میراث انصاف اور آزادی کے لیے جدوجہد کرنے والی نسلوں کی رہنمائی کرتی رہے گی۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان بھارت کے غیر قانونی زیر تسلط مقبوضہ جموں و کشمیر کے عوام کو ان کے جائز حق خودارادیت کے حصول کے لیے اپنی بھرپور اخلاقی، سیاسی اور سفارتی حمایت کا اعادہ کرتا ہے۔ ہم اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی متعلقہ قراردادوں اور کشمیری عوام کی خواہشات کے مطابق جموں و کشمیر کے تنازع کے منصفانہ، پرامن اور پائیدار حل کے لیے اپنی کوششیں جاری رکھیں گے۔

☆ بقیہ صباء 20 ☆

تھی۔ انہوں نے چیئرمین سی ڈی اے کو ہدایت کی کہ پمز کی آڈٹ رپورٹ بھی کمیٹی میں پیش کی جائے۔ چیئرمین کمیٹی نے سوال کیا کہ آتشزدگی کے بعد پمز ہسپتال کا آخری سرٹیفکیٹ کب جاری کیا گیا؟ چیئرمین سی ڈی اے نے بتایا کہ پمز ہسپتال کا آخری آڈٹ ستمبر 2025 میں ہوا تھا۔ دوسری جانب چیئرمین سی ڈی اے نے راول ڈیم میں سیوریج کا پانی شامل ہونے کی تصدیق کر دی۔ چیئرمین سی ڈی اے کا کہنا تھا کہ بنی گالا سمیت 3 سے 4 مقامات سے پانی راول ڈیم میں شامل ہوتا ہے۔ چیئرمین سی ڈی اے کے مطابق ای الیون کا نالا سب سے بڑا نالا ہے، جبکہ اس کے ساتھ 3 سے 4 عمارتیں بھی تعمیر کی گئی ہیں۔

☆ بقیہ صباء 21 ☆

والے شنگھائی تعاون تنظیم (SCO) کے سربراہی اجلاس کے حوالے سے ایک میڈیا انٹرویو میں مسعود خان نے کہا کہ دوسری جنگ عظیم کے بعد قائم ہونے والا بین الاقوامی نظام بڑھتی ہوئی جغرافیائی کشیدگی، بلاکوں کی سیاست، یکطرفہ پن اور حل طلب تنازعات کے باعث غیر معمولی چیلنجز کا سامنا کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ چین کا گلوبل گورننس انیشی ایٹو (GGI) ایک مربوط، کثیر مرکزی اور کثیر الجہتی نظام کا وژن پیش کرتا ہے۔ ان کے مطابق اس اقدام کو اقوام متحدہ کی جگہ لینے کی کوشش کے طور پر نہیں دیکھنا چاہیے بلکہ اسے کثیرالجہتی نظام کو عصر حاضر کے تقاضوں کے مطابق زیادہ موثر بنانے کی کوشش سمجھنا چاہیے۔ مسعود خان نے زور دیا کہ گلوبل ساؤتھ جو دنیا کی آبادی کی اکثریت پر مشتمل ہے، بین الاقوامی فیصلہ سازی میں زیادہ نمائندگی اور مساوات کا مطالبہ کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ دنیا کثیر مرکزی ہے اور اسلامی، چینی اور دیگر تہذیبوں کو بھی عالمی اصول و ضوابط کی تشکیل میں اپنا کردار ادا کرنے والے فریقوں کے طور پر تسلیم کیا جانا چاہیے۔ چین کے کردار کو اجاگر کرتے ہوئے انہوں نے بیلٹ اینڈ روڈ انیشی ایٹو اور چین پاکستان اقتصادی راہداری (CPEC) کو تعاون کی ایسی مثالیں قرار دیا جن کے ذریعے بنیادی ڈھانچے، روزگار اور سرمایہ کاری پیدا ہو رہی ہے۔

☆ بقیہ صباء 22 ☆

زرداری نے خونی تصادم میں جاں بحق افراد کے لواحقین سے دلی تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ امید ہے کہ خونریزی کے ذمہ داروں کو جلد قانون کے کٹہرے میں لایا جائے گا۔ بلاول بھٹو زرداری نے کہا کہ کسی کو بھی قانون اپنے ہاتھ میں لینے کی اجازت نہیں دی جا سکتی، پولیس سمیت متعلقہ ادارے اور حکام مزید خونریزی کو روکنے اور امن و امان کے قیام کو یقینی بنائیں۔ انہوں نے کہا کہ ضروری ہے کہ اس طرح کی خونریزی سے بچنے کیلئے متعلقہ افسران اور انتظامیہ تنازعات کے فوری حل کیلئے اپنے اختیارات استعمال کریں۔ انہوں نے کہا کہ مذکورہ قابل مذمت واقعہ میں بھی دیکھنے کی ضرورت ہے کہ اس خونریزی کو سرزد ہونے سے روکنے کیلئے متعلقہ حکام اور انتظامیہ نے کیا کردار ادا کیا۔

☆ بقیہ صباء 23 ☆

میں عہدے کی ذمہ داریاں آزادانہ اور موثر انداز میں ادا کرنا ممکن نہیں۔ استعفے کے متن کے مطابق ڈاکٹر ریاض شہباز جنجوعہ کو اکتوبر 2024 میں آئی ایچ آر اے بورڈ کا رکن مقرر کیا گیا تھا اور بورڈ کے پہلے اجلاس میں انہیں متفقہ طور پر چیئرمین منتخب کیا گیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ محدود افرادی قوت کے باوجود آئی ایچ آر اے نے ریگولیٹری فریم ورک کو مضبوط کیا۔ استعفے کے مطابق آئی ایچ آر اے نے اسلام آباد میں تقریباً 2500 ہیلتھ کیئر اداروں کو رجسٹر کیا، جبکہ ہیلتھ کیئر اداروں کے 8 ہزار سے زائد ریگولیٹری اور انسپکشن دورے کیے گئے۔ ڈاکٹر ریاض شہباز کے مطابق غیر قانونی اور جعلی طبی طریقہ کار میں ملوث تقریباً 50 اداروں کو سیل کیا گیا۔ استعفے میں کہا گیا کہ ہیلتھ کیئر ریگولیشن اور مریضوں کے تحفظ کے لیے ایک آزاد اتھارٹی کا ہونا ضروری ہے۔ ڈاکٹر ریاض شہباز جنجوعہ نے اپنے استعفے میں ہیلتھ کیئر ریگولیشن اور مریضوں کے تحفظ میں کردار ادا کرنے کا موقع ملنے پر اظہار تشکر بھی کیا ہے۔

☆ بقیہ صباء 24 ☆

ایک پیغام میں انہوں نے کہا کہ سعودی عرب کے معروف کاروباری ادارے آسیا گروپ نے پاکستان کے معاشی مستقبل پر اپنے گہرے اور طویل مدتی اعتماد کا اظہار کرتے ہوئے ملک میں سرمایہ کاری کا دائرہ کار مزید وسیع کرنے کا اعلان کیا ہے۔ گروپ نے توانائی، ہوابازی اور مالیاتی شعبوں میں سرمایہ کاری کے نئے مواقع تلاش کرنے کی تیاری کر لی ہے۔ انہوں نے کہا کہ گروپ کے چیف ایگزیکٹو آفیسر حسان احمد آمودی اور پاکستان کے وفاقی وزیر خزانہ سینیٹر محمد اورنگزیب کے مابین ہونے والی ایک اعلیٰ سطحی ملاقات میں اس حوالے سے اہم امور پر بات چیت ہوئی ہے۔ سعودی گروپ پاکستان کو سٹریٹجک لحاظ سے ایک بہترین سرمایہ کاری مرکز کے طور پر دیکھ رہا ہے اور گروپ نے پاکستان میں ہوائی اڈوں کی نجکاری کی آئندہ ڈیل میں بھرپور حصہ لینے کی خواہش ظاہر کی ہے گروپ کے ماتحت ادارے وانی انرجی پاکستان کے آپریشنز اور پیٹرولیم ریٹیل نیٹ ورک کو ملک بھر میں مزید وسعت دینے کے امور بھی زیر غور آئے۔ انہوں نے کہا کہ سعودی گروپ کی جانب سے کی جانے والی یہ پیش رفت پاکستان کی معاشی بحالی، ڈھانچہ جاتی اصلاحات اور سرمایہ کاری کی صلاحیتوں پر سعودی نجی شعبے کے بڑھتے ہوئے غیر متزلزل اعتماد کا منہ بولتا ثبوت ہے۔

☆ بقیہ صباء 25 ☆

کریں گے، اس دوران وہ 11 ویں ایسٹرن اکنامک فورم میں شرکت کریں گے، اس کے علاوہ چین۔ روس سرمایہ کاری تعاون کمیٹی کا 13 واں اجلاس، توانائی تعاون کمیٹی کا 23 واں اجلاس اور آٹھواں چین روس انرجی بزنس فورم بھی منعقد ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ رواں سال چین اور روس کے درمیان سٹریٹجک تعاون کی شراکت داری کے قیام کی 30 ویں سالگرہ اور چین روس اچھی ہمسائیگی، دوستی اور تعاون کے معاہدے پر دستخط کی 50 ویں سالگرہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ چین روس کے ساتھ مل کر دونوں ممالک کے سربراہان مملکت کے درمیان طے پانے والے اہم اتفاق رائے پر عمل درآمد کرنے کے لیے تیار ہے تاکہ نئے دور میں چین روس جامع سٹریٹجک تعاون کی شراکت داری کو مزید اعلیٰ سطح تک لے جایا جا سکے اور دونوں ممالک کے عوام کو مشترکہ طور پر فائدہ پہنچایا جا سکے۔

☆ بقیہ صباء 26 ☆

آف پاکستان کے بانی چیئرمین اسماعیل ستار نے حکومت کو برآمد کنندگان کی مشکلات سے آگاہ کرتے ہوئے بتایا کہ کراچی سے نیویارک ایک کنٹینر کا فریٹ جو پہلے تقریباً 2 ہزار ڈالر تھا اب بڑھ کر 8 سے 9 ہزار ڈالر تک جا پہنچا ہے۔ انہوں نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ صورتحال کا فوری نوٹس لے کر ہنگامی بنیادوں پر حکمت عملی وضع کی جائے بصورت دیگر پاکستانی مصنوعات عالمی مارکیٹوں میں مسابقت کی صلاحیت کھو سکتی ہیں۔ اسماعیل ستار کا کہنا ہے کہ دنیا بھر میں شپنگ ریٹس میں اضافہ ہوا ہے تاہم پاکستان میں بعض روٹس پر اضافہ غیر معمولی حد تک زیادہ ہے جس کا براہ راست بوجھ برآمد کنندگان پر پڑ رہا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ پہلے بڑی تعداد میں جہاز جبل علی کے راستے آپریٹ ہوتے تھے مگر موجودہ صورتحال میں روٹ متاثر ہونے سے کراچی سے جبل علی کا فریٹ 100 ڈالر سے بڑھ کر 4 سے 5 ہزار ڈالر تک پہنچ گیا ہے۔ جہازوں کی دستیابی بھی کم ہوگئی ہے۔ جس سے سپلائی اور ڈیمانڈ کا توازن بگڑنے کے باعث فریٹ ریٹس میں بے پناہ اضافہ ہو گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ویتنام سے نیویارک ایک کنٹینر کا فریٹ تقریباً 3 سے 4 ہزار ڈالر ہے جبکہ پاکستان سے یہی کنٹینر 8 سے 9 ہزار ڈالر تک پہنچ گیا ہے۔ تقریباً 5 ہزار ڈالر کا یہ فرق پاکستانی برآمد کنندگان کو عالمی خریداروں کے سامنے واضح مسابقتی نقصان سے دوچار کر رہا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ پاکستان کے پاس موثر قومی شپنگ کیریئرز اور کنٹینرائزڈ کارگو کے لیے مناسب فلیٹ موجود نہیں جبکہ چین، کوریا سمیت کئی ممالک اپنے قومی شپنگ کیریئرز کے ذریعے بحران کے دوران اپنی تجارت کو سہارا دیتے ہیں۔ اسماعیل ستار نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ حکومت فوری طور پر برآمد کنندگان، شپنگ کمپنیوں اور متعلقہ اداروں پر مشتمل کمیٹی تشکیل دے، غیر معمولی فریٹ چارجز کا جائزہ لیا جائے اور برآمد کنندگان کو ریلیف دینے کے عملی اقدامات کیے جائیں۔ انہوں نے خبردار کیا کہ بروقت مداخلت نہ کی گئی تو زائد شپنگ لاگت کے باعث برآمدی آرڈرز، زرمبادلہ اور ملکی برآمدات مزید دباؤ کا شکار ہو سکتی ہیں۔

☆ بقیہ صباء 27 ☆

ترسیلات زر جولائی 2026 میں بڑھ کر 3.6 ارب ڈالر تک پہنچ گئیں۔ سٹیٹ بینک کے زرمبادلہ ذخائر 17.0 ارب ڈالر تک پہنچ گئے ہیں، جو بیرونی ادائیگیوں کے لیے مثبت اشارہ ہے۔ جولائی 2026 میں کرنٹ اکاؤنٹ خسارہ گزشتہ سال کے مقابلے میں 38 فیصد کم ہو کر 328 ملین ڈالر رہا۔ روپے کی قدر میں جولائی 2026 کے دوران نسبتاً استحکام دیکھا گیا اور ڈالر کے مقابلے میں معمولی بہتری برقرار رہی۔ مالی نظم و ضبط میں بہتری کے باعث جولائی 2026 میں ایف بی آر نے 781 ارب روپے ٹیکس وصول کیا جو ماہانہ ہدف سے زائد ہے۔ جولائی 2026 کے معاشی اعداد و شمار مالی نظم و ضبط، معاشی استحکام اور سرمایہ کار اعتماد میں بہتری کی عکاسی کرتے ہیں۔ اقتصادی ماہرین کے مطابق پاکستان معاشی اصلاحات، مالیاتی نظم و ضبط اور مضبوط بیرونی پوزیشن کے ذریعے پائیدار معاشی استحکام کی جانب گامزن ہے۔

☆ بقیہ صباء 28 ☆

تعلقات رکھتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ دونوں ممالک کے درمیان دوطرفہ تعاون تجارت اور سرمایہ کاری، تعلیم، دفاع، ثقافت اور عوامی سطح پر روابط سمیت مختلف شعبوں میں مسلسل مضبوط ہو رہا ہے۔ صدر آصف علی زرداری نے اس اعتماد کا اظہار کیا کہ پاکستان اور ملائیشیا کے درمیان تعاون دونوں ممالک کے باہمی مفاد میں مزید فروغ پائے گا۔ انہوں نے ملائیشیا کی قیادت کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کرتے ہوئے ملائیشیا کے عوام کے لیے امن، ترقی اور خوشحالی کے تسلسل کی دعا بھی کی۔

☆ بقیہ صباء 29 ☆

ورچول اثاثہ ریگولیٹری اتھارٹی بلال بن ثاقب نے بتایا کہ پوری دنیا کی مارکیٹ میں یہ ٹیکنالوجی چل رہی ہے، دبئی، تھائی لینڈ کی حکومتیں یہ کر رہی ہیں، نوجوان اپنے آپ کو معاشی طور پر آزاد بنا رہا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ نوجوانوں نے پاکستان کی تیسری بڑی کرپٹو مارکیٹ بنا دی ہے، 40 ملین پاکستانیوں کے اکاؤنٹ کرپٹو میں ہیں۔ آٹھ سال تک اسٹیٹ بینک نے ڈیجیٹل اثاثے پر پابندی لگائے رکھی، ٹیکنالوجی پر پابندی لگا کر آپ اپنے آپ کو محدود کر رہے ہوتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے ورچول ایسٹ کی 2 بین الاقوامی کمپنیوں کو این او سی دیے ہیں، ہم نے کہا 5 ستمبر تک ورچول ایسٹ والے رجسٹریشن کرا لیں ورنہ پابندی لگنا شروع ہوگی۔ پاکستان نے 5 ماہ میں یہ رجیم کھڑی کی ہے دنیا میں سب سے تیز ترین ہے، ریگولیشن میں بھارت سے آگے ہیں۔ پاکستان میں ورچول کا 250 بلین ڈالر کا رجیم ہے، پاکستان میں ورچول کا 10 سے 20 ارب ڈالر پیسہ ہے، 40 سال سے کم عمر لوگ اسے استعمال کر رہے ہیں، انڈیا نے ورچول اثاثے پر 30 فیصد ٹیکس لگا دیا، ہم پاکستان میں ایسا نہیں کرنا چاہتے۔ بلال بن ثاقب نے کہا کہ اگر ورچول اثاثے پر ٹیکس لگائیں گے تو لوگ آف شور چلے جائیں گے، جو لوگ سرمایہ کاری کر چکے ہم اسے ریگولیٹ کر رہے ہیں۔ سیکرٹری خزانہ نے کہا کہ لائسنس کے بغیر کرپٹو کرنسی کا کام نہیں کر سکیں گے، اس سے فراڈ ختم ہو جائے گا۔ چیئرمین ورچول اثاثہ ریگولیٹری اتھارٹی نے کہا کہ ہم اب مستقل اسٹاف بھرتی کر رہے ہیں، سرکار کا صرف 8 فیصد بجٹ استعمال کیا، پاکستان کا فائدہ ہے کہ 6 ارب ڈالرز زرمبادلہ نہیں آتا ہے، ٹرانزیکشن قرضہ کم ہونے سے زرمبادلہ کا 2 ارب ڈالر ایکسٹرا پاکستان آئے گا، ہم زرمبادلہ کو ہر سستے انداز سے پاکستان لانے پر غور کر رہے ہیں، اسٹیٹ بینک ہمارے بورڈ میں ہے، ان کے ساتھ ٹکر دیکھ رہے کہ سستے انداز سے پیسہ کیسے لگا کر آئیں، گرے مارکیٹ کو کچھ کرنا چاہ رہے ہیں، اسلامک فنانس میں دنیا کے ورچول اثاثے میں لیڈر بننا چاہ رہے ہیں۔

☆ بقیہ صباء 30 ☆

شعور اور اختیار دینا ہے مگر بدقسمتی سے عوام کو بااختیار بنانے کے بجائے ان کی آواز محدود کی جا رہی ہے حکمرانی اور شخصیات کے بجائے پالیسیوں، آئین اور نظام پر بحث ہونی چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ 18 ویں آئینی ترمیم کے تحت صوبوں کو حاصل وسائل، قدرتی ذخائر اور محصولات کے حقوق تسلیم کیے جائیں، فاٹا کے حوالے سے ماضی کے فیصلوں کے باوجود وہاں کے مسائل حل نہیں ہو سکے جے یو آئی نے اس وقت بھی اپنے تحفظات کا اظہار کیا تھا، سربراہ جے یو آئی نے کہا کہ کسی بھی سیاسی جماعت یا شخصیت کے خلاف ہونے کی بنیاد پر غداری کے الزامات عائد کرنا درست نہیں، جے یو آئی کا اسٹیبلشمنٹ کے ذریعے کوئی سیاسی فائدہ حاصل کرنا قبول نہیں ہمیں انصاف اور آئین کی بالادستی چاہیے دفاع وطن ضروری ہے مگر جبر اور غیر آئینی اقدامات کسی صورت قابل قبول نہیں، انہوں نے کہا کہ عوام کو سیاسی طور پر مضبوط اور باشعور بنانا ہوگا جبکہ شدت پسندی اور انتہا پسندی کے خاتمے کے لیے اجتماعی جدوجہد ضروری ہے۔ جے یو آئی اپنے اصولی موقف اور نظام عدل کے قیام کی جدوجہد جاری رکھے گی۔

☆ بقیہ صباء 31 ☆

ترقی کیلئے سرکاری اور نجی شعبہ کو مل کر آگے بڑھنا ہوگا، صوبائی سطح پر وسائل کی نچلی سطح پر منتقلی نہیں ہو سکی ہے، این ایف سی کے ساتھ ساتھ صوبائی مالیاتی کمیشنز کا انعقاد بھی ضروری ہے، وسائل اور اختیارات کو لوکلائز کرنے سے نچلی سطح پر بہت سارے مسائل حل ہو سکتے ہیں۔ پیر کو یہاں ایس ڈی پی آئی، یو ایس ایف اور جی آئی زی کے زیراہتمام منعقدہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وزیر مملکت نے کہا کہ سماجی شعبہ کی ترقی کیلئے مربوط مالیاتی نظام ناگزیر ہے، پاکستان کے مستقبل کی ترقی سماجی شعبہ میں سرمایہ کاری سے وابستہ ہے، سماجی شعبہ کی ترقی کیلئے سرکاری اور نجی شعبہ کو مل کر آگے بڑھنا ہوگا۔ ملک میں سماجی شعبہ کی فنانسنگ کیلئے جدید اور پائیدار ماڈلز کی ضرورت ہے، ترقی کے ثمرات معاشرے کے معاشی طور پر کمزور طبقات تک پہنچانا حکومت کی ذمہ داری ہے۔ نئے قومی مالیاتی کمیشن کے حوالہ سے بات چیت کا سلسلہ جاری ہے، این ایف سی میں وفاقی یونٹوں کے چیدہ نمائندے ہیں، انشاء اللہ وہ کھلے اذہان کے ساتھ مذاکرات کے ذریعہ مستقبل کے حوالہ سے بہتر انتظامات پر متفق ہوں گے۔ وزیر مملکت نے کہا کہ صوبوں کو محصولات میں اضافہ کیلئے اقدامات کرنے ہیں، اسی طرح وفاقی سطح پر ایف بی آر کی جانب سے بھی محصولات میں اضافہ اور ٹیکس کی بنیاد میں وسعت کیلئے اقدامات کا سلسلہ جاری ہے، نان فائلرز کو ٹیکس نیٹ میں لایا جا رہا ہے، دکانداروں کو ٹیکس کے نظام میں شامل کرنے کیلئے سکیم لائی جا رہی ہے، اس وقت 5 لاکھ کے قریب دکاندار ٹیکس نیٹ سے باہر ہیں، تاجروں اور دکانداروں کے ساتھ بیٹھ کر اور ان کی مشاورت سے عملی طور پر قابل نفاذ سکیم متعارف کرائی جا رہی ہے، اس کے نتیجہ میں ریٹیلرز ٹیکس نیٹ میں شامل ہوں گے۔ وزیر مملکت نے کہا کہ وہ لوگ جو فائلرز ہیں مگر اپنی آمدنی کے لحاظ سے ٹیکس نہیں دے رہے ان کیلئے بھی شفاف اور منصفانہ اصلاحات کی گئی ہیں اور انفورسمنٹ کیلئے ڈیجیٹل اقدامات بھی کئے گئے ہیں۔ وزیر مملکت نے کہا کہ وفاق اور صوبائی سطح پر ترقی کیلئے جتنے فنڈز خرچ کئے جا رہے ہیں ان میں مربوط رابطہ کاری اور اوور لیپنگ کو بھی دیکھنا ضروری ہے، مثال کے طور پر زرعی برآمدات میں اضافہ کے حوالہ سے اگر وفاقی وژن ہوگا تو اس میں صوبائی سطح پر لینڈز کی درست اور مناسب تقسیم بھی ضروری ہوگی۔ گزشتہ سال وفاق کے سالانہ ترقیاتی پروگرام کا حجم ایک ٹریلین روپے جبکہ صوبوں کا تین ٹریلین روپے کے قریب تھا۔

☆ بقیہ صباء 32 ☆

مانسہرہ میں حلقہ این اے 14 کے لیے وزیراعظم شہباز شریف کے خصوصی ڈیڑھ ارب روپے کے ترقیاتی پیکج کے تحت جاری منصوبوں کا جائزہ لیتے ہوئے انہوں نے متعلقہ حکام کو کام کی رفتار تیز کرنے کی ہدایت کی جبکہ پاکستان انفراسٹرکچر ڈویلپمنٹ کمپنی لمیٹڈ کے افسران نے منصوبوں کی پیشرفت، رفتار تعمیر اور دیگر امور پر وفاقی وزیر کو بریفنگ دی۔ حکام نے بتایا کہ پیکج کے تحت تمام منصوبے مکمل کیے جا رہے ہیں جن میں بجلی کی فراہمی، سیوریج سسٹم، رابطہ سڑکوں کی تعمیر و بحالی، گلیوں کی پختگی اور دیگر بنیادی سہولیات کے منصوبے شامل ہیں۔ سردار محمد یوسف نے واضح کیا کہ ترقیاتی منصوبوں میں غفلت یا تعمیراتی معیار پر کوئی سمجھوتہ برداشت نہیں کیا جائے گا۔ انہوں نے ہدایت کی کہ بالائی علاقوں میں جاری منصوبے موسم سرما کے آغاز سے قبل مکمل کیے جائیں تاکہ عوام کو بروقت سہولیات فراہم کی جا سکیں۔

☆ بقیہ صباء 33 ☆

مالی چیک دیئے جا چکے ہیں۔ پمز ہسپتال میں میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ مالی امداد متاثرہ خاندانوں کے دکھ اور نقصان کا مداوا نہیں تاہم جو کچھ حکومت کے بس میں ہے اس کے تحت متاثرہ خاندانوں کی معاونت کے لئے یہ امداد فراہم کی جا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ 13 متاثرہ خاندانوں کو امدادی چیک فراہم کئے جا چکے ہیں جبکہ ایک خاندان باقی ہے جسے بھی جلد امدادی چیک فراہم کر دیا جائے گا۔ ڈاکٹر طارق فضل چوہدری نے کہا کہ پمز ہسپتال میں علاج کے لئے آنے والے مریض اور ان کے لواحقین ملک کے مختلف علاقوں، پشاور سے کشمیر تک سے آتے ہیں۔ پمز ہسپتال 1985 میں قائم ہوا تاہم اس نوعیت کا افسوسناک واقعہ اس سے قبل کبھی پیش نہیں آیا۔ انہوں نے کہا کہ پمز کے ڈاکٹرز، نرسز اور دیگر طبی عملہ مریضوں کو علاج اور طبی سہولیات کی فراہمی کے لئے بھرپور خدمات انجام دے رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزیراعظم کی ہدایت پر واقعہ کی تحقیقات کے لئے تشکیل دی گئی کمیٹی کی ابتدائی رپورٹ کی روشنی میں ذمہ دار ڈاکٹرز اور انتظامی افسران کے خلاف کارروائی کا آغاز کر دیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کمیٹی مزید تحقیقات جاری رکھے ہوئے ہے اور ہسپتال کے تمام شعبوں کا جائزہ لے رہی ہے تاکہ اپنی مکمل رپورٹ وزیراعظم کے سامنے پیش کی جا سکے۔ ڈاکٹر طارق فضل چوہدری نے واضح کیا کہ جن افراد کی غفلت یا کوتاہی سامنے آئی ہے ان کے خلاف سخت کارروائی اور قانون کے مطابق سزا یقینی بنائی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ مستقبل میں پمز جیسے بڑے مریض دوست طبی اداروں میں ایسے واقعات کی روک تھام کے لئے تمام ضروری حفاظتی اور انتظامی اقدامات کو مستقل بنیادوں پر یقینی بنایا جائے گا۔

☆ بقیہ صباء 34 ☆

ترقی میں نجی شعبے کی شمولیت ضروری ہے، سرکاری اور نجی شعبے کی مضبوط شراکت داری سے معیشت پائیدار بنیادوں پر آگے بڑھ سکتی ہے، معاشی سرگرمیوں کا عمل سرمایہ کاری اور کاروباری سرگرمیوں کے فروغ سے جڑا ہے، حکومت معاشی استحکام کے ساتھ پائیدار ترقی کیلئے اقدامات کر رہی ہے۔ وزیر خزانہ نے کہا کہ ملک اس وقت استحکام سے نمو کی جانب گامزن ہے، چند سال قبل ہماری معیشت سکڑ رہی تھی، اب بتدریج بحالی کا عمل جاری ہے، گزشتہ سال اقتصادی نمو کی شرح 3.7 فیصد ریکارڈ کی گئی تھی، رواں سال اس سے زیادہ کی توقع ہے۔ وزیر خزانہ نے کہا کہ مشرق وسطیٰ کے حالیہ بحران سے مہنگائی اور مجموعی قومی پیداوار پر اثرات مرتب ہوئے ہیں، پاکستان اس مسئلے کے حل میں اپنا کردار ادا کر رہا ہے۔

☆ بقیہ صباء 35 ☆

حل کے لیے شروع جاگ 6 ستمبر جاگ کراچی جاگ تحریک کے آغاز کا اعلان کرتے ہوئے کہا ہے کہ کراچی اب خاموش نہیں رہے گا، حقوق کے حصول تک جنگ جاری رہے گی، پیر کے روز قومی امن رابطہ کونسل پاکستان کے رابطہ آفس سیٹلائٹ ٹاؤن راولپنڈی میں منعقدہ ہنگامی پریس کانفرنس سے قومی امن رابطہ کونسل پاکستان کے سربراہ سفیر امن پیر صاحبزادہ احمد عمران نقشبندی سجادہ نشین آستانہ عالیہ بھیج پیر بٹہ اور علماء مشائخ فیڈریشن آف پاکستان، سنٹر سیٹیزنز کونسل پاکستان، رکی آباویز اینڈ کچھ فیڈریشن آف پاکستان، موومنٹ اگینسٹ کرپشن پاکستان، پاکستان سوشل ورکرز آرگنائزیشن، تحفظ حقوق کراچی کونسل، کراچی جگاؤ تحریک، پاکستان امن فیڈریشن آف پاکستان، حقوق عوام ایسوسی ایشن و دیگر تنظیموں کے رہنماؤں پروفیسر ڈاکٹر عمران نقشبندی ایڈووکیٹ سپریم کورٹ آف پاکستان، پروفیسر ضیاء الدین، ملک شکیل قاضی، مفتی حفیظ اللہ بادیب، پروفیسر معید سہروردی، مفتی امین شاہ، مفتی عابد حسین مہروی، ارشاد الرحمٰن مصطفائی، قاری غلام یاسین قادری، حکیم شکیل احمد، علامہ محمد افضل قادری، شہزادہ حسن، قمر الدین، قاری طارق محمود، مفتی عارف و دیگر نے کہا کہ ملک میں نئے صوبوں یا انتظامی یونٹس بنانے، کراچی کے سنگین شہری و عوامی مسائل، بنیادی سہولیات کی عدم فراہمی، پانی و بجلی کے بحران، سیوریج کے ناقص نظام، صحت و تعلیم کی ابتر صورتحال، بڑھتی ہوئی بے روزگاری، بدامنی، ٹینکر مافیا، ہیوی ٹریفک کے باعث ہونے والے حادثات اور معصوم انسانی جانوں کے ضیاع سمیت دیگر اہم عوامی مسائل کے حوالے سے ایک "ہنگامی پریس کانفرنس" منعقد کی جا رہی ہے۔

☆ بقیہ صباء 36 ☆

پاسداران انقلاب آبنائے ہرمز میں سمندری بارودی سرنگوں کے ساتھ ساتھ راکٹ داغنے کی تیاری کر رہے تھے۔ دوسری جانب پاسداران انقلاب کا کہنا تھا کہ لارک جزیرے پر امریکی حملے میں کئی ایرانی جنگجو اور عام شہری شہید اور زخمی ہوئے۔ پاسداران انقلاب کے ترجمان کا کہنا تھا کہ امریکا کو جزیرہ لارک پر حملے کی قیمت معاشی اور عسکری، دونوں محاذوں پر چکانا پڑے گی۔ ادھر امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ ایران کا خارگ جزیرہ تباہ کیا جا رہا ہے۔ سوشل میڈیا پر جاری کردہ بیان کے ساتھ ڈونلڈ ٹرمپ نے اے آئی سے بنی ویڈیو بھی جاری کی۔ اس فرضی ویڈیو میں ایران کی تیل تنصیبات کو تباہ ہوتا دکھایا گیا ہے۔ لارک جزیرے پر حملے کے بعد ایران نے اردن میں تعینات امریکی فوج پر جوابی حملہ کیا ہے۔ امریکی ذرائع کا دعویٰ ہے کہ ایران سے فائر کیے گئے تقریباً تمام میزائل فضا میں ہی ناکارہ بنا دیے گئے۔ امریکی فوج نے کہا کہ ایران کے لارک جزیرے پر فضائی حملہ کیا تھا، حملے میں 2 ایرانی میزائل لانچرز کو نشانہ بنایا گیا۔

☆ بقیہ صباء 37 ☆

ہیں۔ اپنے بیان میں انہوں نے کہا کہ جن کے دور میں کراچی میں ٹارگٹ کلنگ اور بھتہ خوری عروج پر تھی، وہ آج امن کی بات کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ واٹر بورڈ کو گھوسٹ ملازمین سے تباہ کرنے والے آج پیپلز پارٹی کو کراچی پر لیکچر دے رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کراچی کے عوام ان سے حساب مانگتے ہیں جنہوں نے شہر کو پانی کی بوند بوند کے لیے ترسایا۔ انہوں نے کہا کہ جنہوں نے گٹر نالوں کو بوریاں ڈال کر بند کیا، وہ آج کراچی کے مسائل پر بات کرتے ہوئے اچھے نہیں لگتے۔ انہوں نے کہا کہ کراچی میں بھتہ خوری کا کلچر متعارف کرانے والے آج پیپلز پارٹی پر انگلی اٹھا رہے ہیں۔ نادر بلوچ نے کہا کہ بلدیہ ٹاؤن جیسے المناک سانحے کراچی کے عوام آج بھی نہیں بھولے، ذمہ داروں کو جواب دینا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ 40، 35 سال کراچی کے سیاہ و سفید کے مالک رہنے والے اپنی ناکامیوں کا ملبہ پیپلز پارٹی پر نہ ڈالیں۔

☆ بقیہ صباء 38 ☆

کے نتیجے میں امریکہ کی تیل کے ذخائر دوگنا سے زیادہ بڑھ جائیں گے اور ملک میں تیل کی فراہمی میں نمایاں اضافہ ہوگا۔ امریکی صدر نے دعویٰ کیا کہ اس پیش رفت سے طویل مدت میں امریکی عوام کے لیے پٹرول کی قیمتوں میں خاطر خواہ کمی آئے گی اور وینزویلا کو بھی معاشی ترقی اور خوشحالی کی جانب بڑھنے میں مدد ملے گی۔ ٹرمپ کے مطابق اس معاہدے میں امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو اور وزیر جنگ پیٹ ہیگسیتھ نے وینزویلا کی عبوری صدر ڈیلسی روڈریگز کے ساتھ اہم کردار ادا کیا۔ امریکی صدر نے امریکا اور وینزویلا کے تعلقات مضبوط بنانے والی اس تاریخی پیش رفت قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ معاہدہ دونوں ممالک کے لیے مستقبل میں بڑے معاشی فوائد کا باعث بنے گا۔

☆ بقیہ صباء 39 ☆

کی باقاعدہ مانیٹرنگ کی جا رہی ہے، اور متعلقہ افسران کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ کام کے معیار کو ہر صورت یقینی بنائیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ دیہی علاقوں کو شہری ہیڈکوارٹرز سے ملانے والے منصوبے صوبے کی معیشت کے لیے ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتے ہیں۔ ان منصوبوں کی تکمیل سے نہ صرف عوام کو آمد و رفت میں سہولت ملے گی بلکہ تجارتی سرگرمیوں میں بھی اضافہ ہوگا۔ وزیر مواصلات نے عوام سے اپیل کی کہ وہ ترقیاتی منصوبوں کی نگرانی میں حکومت کے ساتھ تعاون کریں تاکہ بلوچستان کو ترقی کی راہ پر گامزن کیا جا سکے۔

☆ بقیہ صباء 40 ☆

خصوصی شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ اقوام متحدہ کے ہیڈکوارٹرز نیویارک میں یوتھ اینڈ ایجوکیشنل ایکسچینج سمٹ سے خطاب پاکستان اور بلوچستان کیلئے ایک اعزاز ہے۔ انہوں نے کہا کہ وہاں عالمی سربراہی اجلاس سے خطاب ہو یا امریکہ میں مقیم پاکستانی کمیونٹی کی جانب سے یوم آزادی پاکستان کے سلسلے میں منعقدہ تقریبات، ہر موقع پر پاکستان اور بلوچستان کی نمائندگی کرنا اور اپنے نوجوانوں کی آواز کو عالمی سطح پر اجاگر کرنا میرے لیے باعث اعزاز ہے۔ ان مواقع پر دنیا بھر سے آئے ہوئے مندوبین اور امریکہ میں مقیم پاکستانی کمیونٹی کی جانب سے بھرپور پذیرائی اور عزت افزائی ملی۔ گورنر بلوچستان نے کہا کہ مجھے یہ جان کر بھی خوشی ہوئی کہ امریکہ میں مقیم پاکستانیوں کے دلوں میں اپنے ملک اور عوام کیلئے بے پناہ محبت اور وابستگی موجود ہے۔ انہوں نے امریکہ کے شہر ٹیکساس، ہیوسٹن اور لاس اینجلس میں پاکستانی کمیونٹی کی جانب سے منعقدہ تقریبات میں شرکت کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ امریکہ میں مقیم پاکستانیوں کی ایک بڑی تعداد تجارت اور کاروبار سے وابستہ ہے اور وہ پاکستان کی معیشت کیلئے بھی اہم کردار ادا کر رہے ہیں۔ جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ ہمارا تعلق بلاشبہ مختلف قوموں، مذاہب اور علاقوں سے ہو سکتا ہے، لیکن ہم سب پاکستانی ہیں۔ آئین پاکستان کی نظر میں تمام شہری برابر ہیں اور ہمیں باہمی اتحاد، احترام اور یکجہتی کے ساتھ ملک و قوم کی ترقی کیلئے اپنا کردار ادا کرنا ہوگا۔

☆ بقیہ صباء 41 ☆

اقدامات پر یقین رکھتی ہے۔ پارٹی کی قیادت نے ہمیشہ بلوچستان کے عوام کے حقوق کی بات کی ہے اور صوبے کی ترقی و خوشحالی کے لیے اپنا کردار ادا کیا ہے۔ حکومت کی کوشش ہے کہ پسماندہ علاقوں کو ترقی کے دھارے میں شامل کیا جائے تاکہ بلوچستان کے عوام کو بھی دیگر صوبوں کے برابر ترقی کے مواقع میسر آ سکیں۔ صوبائی وزیر لائیو سٹاک نے کہا کہ بلوچستان کی معیشت میں لائیو سٹاک کا شعبہ بنیادی اہمیت کا حامل ہے، جس سے بڑی تعداد میں لوگوں کا روزگار وابستہ ہے۔ اس شعبے کو جدید خطوط پر استوار کر کے نہ صرف مالداروں کی معاشی حالت بہتر بنائی جا سکتی ہے بلکہ صوبے میں روزگار کے نئے مواقع بھی پیدا کیے جا سکتے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ حکومت عوام کی فلاح و بہبود اور صوبے کی ترقی کے لیے سنجیدہ اقدامات کر رہی ہے۔ تمام سیاسی و سماجی طبقات کو بھی بلوچستان کی ترقی کے لیے اپنا کردار ادا کرنا ہوگا۔ باہمی اتحاد، اتفاق اور اجتماعی جدوجہد سے ہی بلوچستان کو پسماندگی سے نکال کر ترقی اور خوشحالی کی راہ پر گامزن کیا جا سکتا ہے۔

☆ بقیہ صباء 42 ☆

تعاون کو مزید آگے بڑھانے کے نئے مواقع فراہم کرے گا۔ پاکستان اور اٹلی کے درمیان اقتصادی تعلقات کو اجاگر کرتے ہوئے سید یوسف رضا گیلانی نے کہا کہ دوطرفہ تجارت اور سرمایہ کاری کو مزید وسعت دینے کے وسیع امکانات موجود ہیں۔ انہوں نے پاکستان میں اطالوی کمپنیوں کی موجودگی کا خیر مقدم کرتے ہوئے باہمی دلچسپی کے شعبوں میں اٹلی کی جانب سے مزید سرمایہ کاری کی حوصلہ افزائی کی۔ انہوں نے سفیر کو اسلام آباد میں اٹلی کے نئے سفارتی مشن کی تکمیل پر بھی مبارکباد دی۔ چیئرمین سینیٹ نے ٹیکنیکل اور پیشہ ورانہ شعبوں میں اٹلی کے تعاون کو سراہا جس میں فیصل آباد میں پاکستان۔اٹلی ٹیکنیکل سینٹر اور لاہور میں فٹ ویئر سینٹر کے قیام سمیت سائنس اور ماحولیاتی شعبوں میں تعاون بھی شامل ہے۔ انہوں نے اٹلی میں پاکستانی طلبہ کے لئے دستیاب تعلیمی مواقع کا خیر مقدم کیا اور افرادی قوت، ہجرت اور نقل و حرکت سے متعلق پاکستان۔اٹلی مفاہمت کی یادداشت (ایم او یو) کی اہمیت پر زور دیا جو محفوظ، منظم اور قانونی ہجرت کو آسان بنانے میں معاون ثابت ہوگی۔ سید یوسف رضا گیلانی نے اٹلی کی جانب سے آئندہ تین برسوں کے دوران پاکستانی 10,500 ہنرمند کارکنوں کی بھرتی کے فیصلے کا بھی خیر مقدم کیا اور کہا کہ افرادی قوت کی نقل و حرکت دونوں ممالک کے عوام کے درمیان روابط کو مزید مضبوط بنانے میں اہم کردار ادا کرے گی۔

☆ بقیہ صباء 43 ☆

کی کارروائی کو مسترد کرتا رہا ہے جبکہ پاکستان کا موقف ہے کہ سندھ طاس معاہدہ ایک پابند بین الاقوامی معاہدہ ہے، اس فیصلے کا بنیادی اثر یہ ہے کہ بھارت یکطرفہ طور پر سندھ طاس معاہدے کو معطل قرار دے کر اس کی ذمہ داریوں سے دستبردار نہیں ہو سکتا۔ خیال رہے کہ 24 اپریل 2025 کو بھارتی حکومت نے سندھ طاس معاہدہ کی معطلی سے پاکستان کو باضابطہ آگاہ کیا تھا۔ بھارتی سیکرٹری آبی وسائل نے پاکستانی ہم منصب کو خط کے ذریعے آگاہ کیا تھا، جس میں کہا گیا تھا کہ بھارتی حکومت نے سندھ طاس معاہدے کو معطل کرنے کا فیصلہ کیا ہے، اطلاق فوری طور پر ہوگا۔ پاکستان نے سندھ طاس معاہدہ معطل کرنے کا بھارتی اعلان مسترد کرتے ہوئے کہا تھا کہ پاکستان کے پانی کو روکنے یا بہاؤ کو موڑنے کی کوشش جنگ سمجھی جائے گی، پوری قوت سے جواب دیا جائے گا۔ بھارت اور پاکستان کے نمائندوں کے درمیان برسوں کے مذاکرات کے بعد دونوں ملکوں کے درمیان عالمی بینک (Indus Water Treaty) (سندھ طاس معاہدہ 19 ستمبر 1960 کو عمل میں آیا تھا۔ اس وقت بھارت کے وزیراعظم جواہر لال نہرو اور پاکستان کے سربراہ مملکت جنرل ایوب خان نے کراچی میں اس معاہدے پر دستخط کیے تھے۔ مغربی دریاؤں یعنی سندھ، جہلم اور چناب کو پاکستان، مشرقی دریاؤں یعنی راوی، بیاس اور ستلج کا کنٹرول بھارت کے ہاتھ میں دیا گیا، دونوں ممالک نے دریاؤں کے حوالے سے اپنے مشترکہ مفادات کو تسلیم کرتے ہوئے ایک مستقل انڈس کمیشن قائم کیا۔ بھارت یکطرفہ معاہدہ معطل یا ختم نہیں کر سکتا، تنازع کی صورت میں رضامندی ضروری ہے، پاکستان ثالثی عدالت جا سکتا ہے۔ پاکستان سندھ طاس معاہدہ کے آرٹیکل 9 کے تحت بھارتی انڈس واٹر کمشنر سے رجوع کرنے پر غور کر رہا ہے، معاہدہ معطل کرنے کی وجوہات جاننے کیلئے پاکستانی انڈس واٹر کمشنر کی جانب سے بھارتی ہم منصب کو خط لکھے جانے کا امکان ہے۔ یہ امید کی گئی تھی کہ یہ معاہدہ دونوں ملکوں کے کاشتکاروں کے لیے خوشحالی لائے گا اور امن، خیر سگالی اور دوستی کا ضامن ہوگا۔ دریاؤں کی تقسیم کا یہ معاہدہ کئی جنگوں، اختلافات اور جھگڑوں کے باوجود 62 برس سے اپنی جگہ قائم ہے۔ سندھ طاس معاہدے کے تحت مغربی دریاؤں یعنی سندھ، جہلم اور چناب کا پاکستان کے کنٹرول میں دیا گیا، بھارت کو ان دریاؤں کے بہتے ہوئے پانی سے بجلی پیدا کرنے کا حق ہے لیکن اسے پانی ذخیرہ کرنے یا اس کے بہاؤ کو کم کرنے کا حق نہیں ہے۔ بھارت نے وعدہ کیا کہ وہ پاکستان میں ان کے بہاؤ میں کوئی مداخلت نہیں کرے گا۔ مشرقی دریاؤں یعنی راوی، بیاس اور ستلج کا کنٹرول بھارت کے ہاتھ میں دے دیا گیا، بھارت کو ان دریاؤں پر پراجیکٹ وغیرہ بنانے کا حق حاصل ہے جن پر پاکستان اعتراض نہیں کر سکتا۔ دونوں ممالک نے دریاؤں کے حوالے سے اپنے مشترکہ مفادات کو تسلیم کرتے ہوئے ایک مستقل انڈس کمیشن قائم کیا۔ جو بھارت اور پاکستان کے کمشنروں پر مشتمل تھا۔ ہائیڈرولوجیکل اور موسمیاتی مراکز کا ایک مربوط نظام قائم کیا گیا۔

☆ بقیہ صباء 44 ☆

فراہم کی گئی ہے تاکہ انہیں مختلف دفاتر کے چکر نہ لگانے پڑیں۔ چیف جسٹس بلوچستان ہائیکورٹ نے کہا کہ سائلین کیوسک مشینوں کے ذریعے اپنے مقدمات کی تاریخ اور متعلقہ بنچ سے متعلق معلومات با آسانی حاصل کر سکیں گے، جس سے عدالتی امور میں شفافیت اور شہریوں کو بروقت معلومات کی فراہمی ممکن ہوگی۔ جسٹس کامران ملاخیل نے کہا کہ بلوچستان ہائیکورٹ میں ججز اور وکلاء کی استعداد اور قابلیت میں کوئی کمی نہیں، عدالتوں میں بہتر نظام اور سہولیات کی فراہمی سے سائلین کو مزید موثر انصاف فراہم کیا جا سکتا ہے۔ انہوں نے عدالتوں میں سیکورٹی ایس او پیز پر سختی سے عملدرآمد کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ عدالت کے اندر محفوظ ماحول کے ساتھ ساتھ عدالتوں کے باہر بھی سیکورٹی یقینی بنانا ہوگی، تاکہ سائلین، وکلاء، ججز اور عدالتی عملے کو محفوظ ماحول فراہم کیا جا سکے۔